سوریہ ونشی سنچری سے چوک گئے

58

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

میدویدف کی شاندار واپسی

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 240 | صفحات : 08 | یکم ستمبر ۲۰۲۶ بروز منگلوار بمطابق ۸ ربیع الاول ۱۴۴۸ | Tuesday 01st September 2026 | جلد نمبر 58

فروٹ مرچنٹس کے میوہ کو منزل مقصود تک پہنچانے کیلئے ٹرین حاضر ہے

آئے اس کا فائدہ اٹھائے، ڈویژنل کمشنر انشل گرگ کا تاجران کو مشورہ

سرینگر/ کے این ایس/ سیب کی پیداوار کو مختلف مقامی منڈیوں اور بین الاقوامی مقامات تک کم خرچ اور بلا رکاوٹ نقل و حمل کو آسان بنانے کے مقصد سے ایک اہم پیش رفت کے تحت صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ نے پیر کے روز باغ مالکان اور فیروٹ صنعت سے وابستہ شکاروں، تاجروں اور دیگر متعلقہ فریقین پر زور دیا کہ وہ ریلوے کی مال بردار خدمات کا زیادہ سے زیادہ استعمال کریں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ڈویژنل کمشنر سرینگر میں ایک میٹنگ کی صدارت کر رہے تھے جو کشمیر سے باغبانی کی پیداوار کی نقل و حمل کے لیے ریلوے کی مال بردار خدمات کے استعمال کا جائزہ لینے کے لیے بلایا گیا تھا۔/1

جموں وکشمیر میں افواہیں گردش کرتی رہتی ہیں/ وزیر زراعت جاوید ڈار

ذرائع ابلاغ قیاس آرائیوں کے بجائے حقائق پر توجہ دیں

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں وکشمیر کے وزیر زراعت جاوید احمد ڈار نے حکمران نیشنل کانفرنس میں اندرونی اختلافات اور کابینہ میں ممکنہ ردوبدل سے متعلق جاری قیاس آرائیوں کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ پارٹی کی پوری قیادت متحد ہے اور تمام رہنما وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہیں۔ بارہمولہ میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے جاوید ڈار نے کہا کہ نیشنل کانفرنس میں کسی بھی قسم کی اندرونی پریشانی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کے تمام رہنما اور وزراء وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں متحد ہو کر کام کر رہے ہیں۔ کابینہ میں ممکنہ توسیع یا ردوبدل سے متعلق سوال کے جواب میں وزیر زراعت نے کہا کہ/2

انڈین ریڈ کراس کی خدمات کا دائرہ وسیع کیا جائے/LG

ڈپٹی کمشنروں کو مشورہ کہ وہ دور دراز علاقوں میں تشخیصی مراکز قائم کرنے کے امکانات تلاش کریں

سرینگر/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے انڈین ریڈ کراس سوسائٹی جموں وکشمیر یوٹی کی سالانہ جنرل میٹنگ کی صدارت کی اور اس کے کام کاج، سرگرمیوں اور مستقبل کے روڈ میپ کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، جنرل سیکرٹری انڈین ریڈ کراس سوسائٹی جموں وکشمیر شوبھنکر پرتیوش پاٹھک، ڈپٹی کمشنروں (ڈسٹرکٹ ریڈ کراس یونٹوں کے صدور) اور آئی آر سی ایس جموں وکشمیر کے افسران نے شرکت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر جو انڈین ریڈ کراس سوسائٹی جموں وکشمیر یوٹی کے صدر بھی ہیں، نے ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت دی کہ وہ وسائل متحرک کرنے کے عمل کو مزید تیز کریں اور فنڈز جمع کرنے کے لئے جدید اور موثر ذرائع تلاش کریں تاکہ ریڈ کراس سوسائٹی کی انسانی ہمدردی اور فلاحی سرگرمیوں کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔ انہوں نے مزید ہدایت دی کہ ہر ضلع کے لئے جامع سالانہ سرگرمیوں کے منصوبے تیار کئے جائیں جن میں ترجیحی شعبوں اور اقدامات کی نشاندہی کی جائے اور موثر عمل آوری کے لئے انہیں پیش کیا جائے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ریڈ کراس کی خدمات پہنچانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے دور دراز اور سرحدی علاقوں میں خدمات کا دائرہ وسیع کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے ڈپٹی کمشنروں کو مشورہ دیا کہ وہ دور دراز علاقوں میں تشخیصی مراکز قائم کرنے کے امکانات تلاش کریں بالخصوص ان علاقوں میں جہاں لوگوں کو ہسپتالوں تک پہنچنے اور ضروری طبی سہولیات حاصل کرنے کے لئے طویل فاصلہ طے کرنا پڑتا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے تپ دق (ٹی بی) کے مکمل خاتمے کے لئے مربوط کوششوں کو تیز کرنے اور بنیادی سطح پر ٹی بی کے مریضوں کی موثر شناخت، تشخیص، علاج اور فالو اپ کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اس بات پر زور دیا کہ ریڈ کراس/3

وزیر اعظم کا مغربی ایشیا میں بڑھتے ہوئے تناؤ پر تشویش کا اظہار

تمام مسائل کا حل بات چیت اور سفارت کاری کے ذریعے کیا جانا چاہیے

نئی دہلی/ یو این آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے مغربی ایشیا میں بڑھتے تناؤ پر پیر کے روز تشویش کا اظہار کیا اور ہندوستان کے اس موقف کو دہرایا کہ تمام مسائل کا حل بات چیت اور سفارت کاری کے ذریعے کیا جانا چاہیے۔ شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے سربراہ اجلاس میں حصہ لینے کرغزستان گئے مسٹر مودی نے پیر کے روز دارالحکومت بشکیک میں ایران کے صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان کے ساتھ دوطرفہ ملاقات کے دوران یہ بات کہی۔ وزارت امور خارجہ نے بتایا کہ ایس سی او اجلاس کے موقع پر ہوئی ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعلقات پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے مغربی ایشیا تنازع میں حال کے واقعات اور بدلتی صورتحال پر اپنے اپنے نقطہ نظر کا اشتراک کیا۔ مسٹر مودی نے علاقے میں بڑھتے تناؤ پر تشویش کا اظہار کیا اور ہندوستان کے اس مسلسل موقف کو دہرایا کہ تمام مسائل کا حل بات چیت اور سفارت کاری کے ذریعے کیا جانا چاہیے۔ ملاقات کے بعد مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ہندوستان ایران کے ساتھ تجارت کے دائرے کو وسعت دیتے ہوئے اس میں تنوع چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا، بشکیک میں صدر مسعود پزشکیان سے ملاقات کی۔ مختلف شعبوں میں ایران کے ساتھ ہندوستان کی دیرینہ دوستی کو مضبوط کرنے کے اپنے عزم کو دہرایا۔ ہم آنے والے وقت میں اپنی تجارت کے دائرے کو وسعت اور تنوع دینا چاہتے ہیں۔ ہم نے علاقے میں موجودہ صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ ہندوستان پائیدار امن کو یقینی بنانے کے مقصد سے کی جا رہی تمام کوششوں کی حمایت کرتا رہے گا۔" وزیر اعظم نے علاقے میں پائیدار امن اور استحکام/4

نیپال کی تباہ کن سیلابی صورتحال

ہر ممکن مدد کیلئے پرعزم/ راج ناتھ

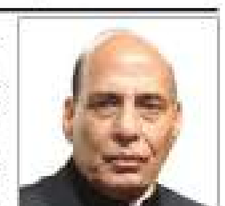

سرینگر/ یو پی آئی/ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے نیپال میں تباہ کن سیلاب سے ہونے والے جانی و مالی نقصان پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت مشکل کی اس گھڑی میں اپنے قریبی دوست اور پڑوسی نیپال کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑا ہے۔/5

انصاف کیلئے ڈیلی ویجروں اور عارضی ملازمین کا انتظار کب تک؟

متاثرین کی مقررہ وقت کے اندر مطالبات حل کرنے کی فریاد

سرینگر/ یو پی آئی/ ایمپلائز جوائنٹ ایکشن کمیٹی جموں و کشمیر نے مختلف سرکاری محکموں میں برسوں سے خدمات انجام دینے والے یومیہ اجرت پر کام کرنے والے، عارضی اور دیگر عارضی نوعیت کے ملازمین کی مستقلی کے دیرینہ مطالبے کو ایک بار پھر حکومت کے سامنے اٹھاتے ہوئے معاملے کو واضح اور مقررہ مدت کے اندر حل کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ای جے اے سی کے صدر اور سینئر تجارتی یونین رہنما فیاض احمد شبنم نے ایک بیان میں کہا کہ ہزاروں ملازمین کی برسوں سے مختلف سرکاری محکموں میں اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں، تاہم ان کے مستقبل/6

بجلی کی لٹکتی تاروں سے

نوجوان کرنٹ لگنے سے جاں بحق

سرینگر/ یو پی آئی/ پونچھ ضلع کے سورنکوٹ علاقے میں پیر کے روز ایک دلخراش واقعے میں 25 سالہ نوجوان بجلی کے کم اونچائی پر لٹکتے زندہ تاروں کی زد میں آ کر جاں بحق ہو گیا۔ حکام کے مطابق متوفی کی شناخت ابرار محفوظ ولد محفوظ الحسن، ساکن سورنکوٹ، کے طور پر ہوئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق ابرار اچانک کم اونچائی پر لٹک رہے بجلی کے زندہ تاروں سے چھو گیا، جس کے نتیجے میں اسے شدید برقی جھٹکا لگا۔ اہل خانہ اور مقامی افراد نے اسے فوری طور پر/8

شوپیان میں سیب کے ایک باغ سے AK رائفل سمیت اسلحہ برآمد

ایک پستول، ایک دستی بم اور 9 ملی میٹر کے چھ کارتوس بھی برآمد کیے گئے

سرینگر/ یو پی آئی/ جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیان میں سیکورٹی فورسز نے مشترکہ کارروائی کے دوران ایک مشتبہ عسکری ٹھکانے کا سراغ لگاتے ہوئے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق کارروائی نائیک پورہ سیمنڈر علاقے میں موصول ہونے والی مخصوص خفیہ اطلاع کی بنیاد پر انجام دی گئی۔ جموں وکشمیر پولیس، راشٹریہ رائفلز اور مرکزی ریزرو پولیس فورس کے اہلکاروں پر مشتمل مشترکہ ٹیم نے علاقے میں تلاشی مہم شروع کی۔ ذرائع کے مطابق سیکورٹی اہلکاروں نے کارروائی کے دوران ایک سیب کے باغیچے کو/7

انٹرن ڈاکٹروں کا اپنے وظیفہ میں اضافہ کیلئے احتجاج

مطالبہ جائز ہے مگر احتجاج مناسب نہیں/ وزیر صحت سکینہ

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں وکشمیر کے سرکاری میڈیکل کالجوں میں زیر تربیت انٹرن ڈاکٹروں نے ماہانہ وظیفے میں اضافے کے مطالبے کو لے کر احتجاج شروع کر دیا ہے۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ موجودہ مہنگائی کے دور میں 12 ہزار 300 روپے ماہانہ وظیفہ ان کی بنیادی ضروریات اور روزمرہ اخراجات پورے کرنے کے لیے ناکافی ہے۔ بارہمولہ اور اننت ناگ کے سرکاری میڈیکل کالجوں میں انٹرن ڈاکٹروں نے احتجاج کے دوران کہا کہ وہ ہسپتالوں میں ایمرجنسی، بیرونی مریضوں کے شعبوں اور مختلف وارڈز میں طویل اوقات تک اپنی خدمات انجام دیتے ہیں، تاہم ان کی ذمہ داریوں کے مقابلے میں انہیں دیا جانے والا وظیفہ انتہائی کم ہے۔ دریں اثناء جموں وکشمیر کے مختلف سرکاری میڈیکل کالجوں اور اسپتالوں میں ماہانہ مشاہرے میں اضافے کے مطالبے کو لے کر ایم بی بی ایس انٹرن ڈاکٹروں کی جانب سے شروع کیے گئے احتجاج کے درمیان وزیر صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے کہا ہے کہ انٹرنز کا مطالبہ جائز ہے، تاہم معاملہ پہلے ہی حکومت کے زیر غور ہے، اس لیے احتجاج یا ہڑتال مناسب نہیں ہے۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے سکینہ ایتو نے کہا کہ حکومت نے انٹرن ڈاکٹروں کے ماہانہ مشاہرے میں اضافے کے مطالبے کا سنجیدگی سے نوٹس لیا ہے اور اس سلسلے میں فائل مزید جانچ اور غور کے لیے محکمہ خزانہ کو بھیجی جا چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں مہنگائی میں نمایاں/10

راجوری میں 12.65 لاکھ روپے کے مبینہ مڈ ڈے میل گھپلا

سابق جونیئر اسسٹنٹ کے خلاف انسداد بدعنوانی بیورو کی فرد جرم

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں وکشمیر انسداد بدعنوانی بیورو نے راجوری ضلع کے منجاکوٹ زونل ایجوکیشن دفتر کے سابق جونیئر اسسٹنٹ محمد فاروق کے خلاف سرکاری اسکولوں کے بچوں کے لیے مختص مڈ ڈے میل اسکیم کے چاول اور کھانا پکانے کے اخراجات میں مبینہ مالی بے ضابطگیوں کے معاملے میں فرد جرم عدالت میں پیش کر دی ہے۔ بیورو کے مطابق مبینہ مالی نقصان کی مجموعی رقم 12 لاکھ 65 ہزار 135 روپے سے زائد ہے۔ انسداد بدعنوانی بیورو کے بیان کے مطابق یہ معاملہ ایف آئی آر نمبر 26/2018 سے متعلق ہے، جو 28 دسمبر 2018 کو اس وقت کے انسداد بدعنوانی پولیس اسٹیشن میں ابتدائی تصدیق کے بعد درج کیا گیا تھا۔ تصدیق کے دوران منجاکوٹ تعلیمی زون میں مڈ ڈے میل اسکیم کے تحت فراہم کیے جانے والے چاول کی تقسیم میں مبینہ بے ضابطگیوں کا انکشاف ہوا تھا۔ تحقیقات کے ابتدائی مرحلے میں مالی سال 2014-15 کی چوتھی سہ ماہی کے دوران تقریباً 200 کوئنٹل چاول کی مبینہ خرد برد کی نشاندہی ہوئی تھی۔ بعد ازاں سرکاری ریکارڈ اور دیگر متعلقہ دستاویزات کی تفصیلی جانچ کے دوران بیورو نے الزام عائد کیا کہ مڈ ڈے میل اسکیم سے وابستہ ریکارڈ میں مبینہ طور پر ردوبدل کیا گیا۔ بیورو کے مطابق اس وقت کے زونل ایجوکیشن افسر منجاکوٹ شاہنواز خان، جو اب انتقال کر چکے ہیں، اور مڈ ڈے میل اسکیم کے/9

غلام نبی آزاد کی کانگریس میں واپسی بے بنیاد قیاس آرائی

سابق وزیر اعلیٰ نے ایسی کسی بھی امکان کی "واضح طور پر تردید" کی ہے/ سلمان نظامی

سرینگر/ جے کے این ایس/ غلام نبی آزاد کی کانگریس میں واپسی سے متعلق قیاس آرائیوں کو یکسر مسترد کرتے ہوئے ان کے قریبی ساتھی سلمان نظامی نے پیر کے روز کہا ہے کہ جموں وکشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ نے ایسی کسی بھی امکان کی واضح طور پر تردید کی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق سلمان نظامی نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس کی قیادت غلام نبی آزاد کی خدمات اور قد و قامت کو تسلیم کرنے میں ناکام رہی اور بارہا ایسے رہنما کی تذلیل کی جس نے اپنی زندگی کے کئی دہائیاں پارٹی کے لیے وقف کیں۔ انہوں نے کہا کہ جن لوگوں نے غلام نبی آزاد کی قدر اور عزت نہیں کی، وہی اب ان کی کانگریس میں واپسی سے متعلق افواہیں پھیلا رہے ہیں، جو درست نہیں ہیں۔ انہوں نے بارہا اور واضح طور پر ایسی کسی بھی امکان کی تردید کی ہے۔ سلمان نظامی نے مزید کہا کہ غلام نبی آزاد باوقار انداز میں آگے بڑھ چکے ہیں اور ان کے پاس ایسی پارٹی میں واپس جانے کی کوئی وجہ نہیں جو ان کی خدمات اور قیادت کا احترام کرنے میں ناکام رہی۔

ہندستان نے سندھ طاس معاہدے پر نام نہاد ثالثی عدالت کے عبوری حکم کو خارج کیا

نئی دہلی/ یو این آئی/ ہندستان نے سندھ طاس معاہدے پر عالمی بینک کے ذریعے قائم کردہ نام نہاد ثالثی عدالت کے عبوری حکم کو یہ کہتے ہوئے خارج کر دیا ہے کہ اس ادارے کا قیام معاہدے کی شرائط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کیا گیا ہے اور ہندستان نے اسے کبھی تسلیم نہیں کیا ہے۔ ہندستان نے زور دے کر کہا ہے کہ سندھ طاس معاہدے کو التوا میں رکھنے کا اس کا فیصلہ ابھی بھی موثر ہے۔ وزارت امور خارجہ نے ثالثی عدالت کے عبوری نظام پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے پیر کے روز کہا کہ عالمی بینک کے ذریعے قائم کردہ نام نہاد 'کورٹ آف آربٹریشن' نے سندھ طاس معاہدے کے عبوری انتظامات اور/11

گلمرگ میں پہلے بین الاقوامی فلم فیسٹول جموں وکشمیر کی تیاریوں کا جائزہ

مہمانوں کے لئے ایک روزہ سفری پروگرام کے روڈ میپ پر جامع طور پر تبادلہ خیال

بارہمولہ/ چیف ایگزیکٹو آفیسر گلمرگ ڈیولپمنٹ اتھارٹی طارق حسین نے آج گلمرگ کے کنونشن سینٹر میں ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں وکشمیر کے پہلے بین الاقوامی فلم فیسٹول - 2026 کے انعقاد کے سلسلے میں انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر (ڈی آئی او) بارہمولہ افتخار نسیم، اسسٹنٹ ڈائریکٹر ٹورازم گلمرگ، سب ڈویژنل پولیس آفیسر ٹنگمرگ، ایس ایچ او گلمرگ، بلاک میڈیکل آفیسر (بی ایم او)، ایگزیکٹو آفیسر میونسپل کمیٹی ٹنگمرگ/گلمرگ، تحصیلدار گلمرگ، جموں وکشمیر/12

کولگام کے گاؤں میں ریچھ کے حملہ میں خاتون بچ نہ سکی

علاقہ میں جنگلی جانوروں کی نقل و حرکت کو روکنے کے مطالبات نظرانداز

سرینگر/ یو پی آئی/ جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام کے تاریگام گاؤں میں ریچھ کے حملے میں 45 سالہ خاتون جاں بحق ہو گئی۔ حکام کے مطابق یہ واقعہ پیر کے روز اس وقت پیش آیا جب خاتون ایک باغ میں کام کر رہی تھی۔ اسی دوران اچانک ایک ریچھ نے اس پر حملہ کر دیا اور اسے شدید زخمی کر دیا۔ حکام نے بتایا کہ ریچھ کے حملے میں خاتون کو انتہائی سنگین چوٹیں آئیں اور وہ موقع پر ہی دم توڑ گئی۔ جاں بحق خاتون کی شناخت لطیفہ بانو، اہلیہ فاروق احمد بھٹ، ساکن تاریگام کے طور پر ہوئی ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور معاملے کا نوٹس لیتے ہوئے مزید کارروائی شروع کر دی ہے۔ خاتون کی ہلاکت کے بعد علاقے میں خوف و دہشت کی لہر دوڑ گئی ہے، جبکہ مقامی لوگوں نے انتظامیہ اور محکمہ جنگلات سے مطالبہ کیا ہے کہ آبادی والے علاقوں میں ریچھوں کی نقل و حرکت پر قابو پانے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔

چیف سیکریٹری نے جموں کی سیاحتی صلاحیت کو مکمل طور پر بروئے کار لانے کے روڈ میپ کا جائزہ لیا

نئے سیاحتی مقامات کی ترقی، موجودہ اثاثوں کے بہتر استعمال اور سال بھر سیاحتی سرگرمیوں کو فروغ دینے پر زور

سری نگر، 31 اگست ///// چیف سیکریٹری اٹل ڈولو نے آج محکمہ سیاحت کی جانب سے پیش کیے گئے ایک جامع اور کثیر الجہتی روڈ میپ کا جائزہ لیا، جس کا مقصد جموں ڈویژن میں سیاحت کی ترقی کو تیز کرنا اور سیاحتی بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا ہے۔ اس روڈ میپ میں مذہبی سیاحتی سرکٹس، سرحدی سیاحت، ایڈونچر ٹورازم اور ماحولیاتی سیاحت پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکریٹری سیاحت، ایڈیشنل چیف سیکریٹری خزانہ، ایڈیشنل چیف سیکریٹری تعمیرات عامہ، ڈویژنل کمشنر جموں، ڈائریکٹر سیاحت جموں اور دیگر اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ایسے متعدد منصوبوں پر غور کیا گیا جن کا مقصد سیاحوں کے تجربے کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ خطے کے مختلف مقامات کی سیاحتی صلاحیت کو بروئے کار لانا ہے۔ مجوزہ اقدامات کا جائزہ لیتے ہوئے چیف سیکریٹری نے روڈ میپ میں جموں ڈویژن کے دیگر اعلیٰ صلاحیت رکھنے والے مقامات کو بھی شامل کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے بالخصوص بدروہ، سنسر، سیوان لیکس اور دیگر موزوں مقامات جیسے ابھرتے ہوئے سیاحتی مراکز کی ترقی پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو ہر مقام کی مخصوص سیاحتی خصوصیات اور تجربات کے ساتھ مربوط کیا جائے، تاکہ سیاحت کے فوائد زیادہ وسیع جغرافیائی علاقے تک پہنچیں اور مقامی آبادی کے لیے روزگار اور آمدنی کے نئے مواقع پیدا ہوں۔ چیف سیکریٹری نے جموں شہر میں پہلے سے قائم سیاحتی اثاثوں، جن میں تاوی ریور فرنٹ۔۔۔/ 101

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے آئی اے ایس افسران، مہنت روہت شاستری اور پولو ویو تاجروں کے وفود سے کی ملاقات

سری نگر، 31 اگست ///// انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (آئی اے ایس) میں حال ہی میں شامل ہونے والے سینئر افسران کے ایک وفد، شری کیلاش جیوتش اینڈ ویدک سنستھان ٹرسٹ کے صدر مہنت روہت شاستری اور پولو ویو ٹریڈرز ایسوسی ایشن نارتھ کے ایک وفد نے آج الگ الگ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی اور مختلف اہم امور پر تبادلہ خیال کیا۔ آئی اے ایس میں حال ہی میں شامل ہونے والے افسران نے لیفٹیننٹ گورنر اور حکومت ہند کا شکریہ ادا کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے افسران کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے مستقبل کے فرائض اور ذمہ داریوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ بعد ازاں شری کیلاش جیوتش اینڈ ویدک سنستھان ٹرسٹ کے صدر مہنت روہت شاستری نے بھی لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران جموں و کشمیر میں روحانی سیاحت کے فروغ اور خطے کے۔۔۔/ 102

پولیس کی جانب سے گاندربل میں سبکدوش ہونے والے پولیس اہلکاروں کو الوداع

31 اگست // جے اینڈ کے پولیس نے ڈی پی او گاندربل میں ایک پروقار الوداعی تقریب کا انعقاد کیا، جس میں دو پولیس اہلکاروں، جن میں ایک سب انسپکٹر اور ایک اے ایس پی او شامل تھے، کو سبکدوشی کے موقع پر اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر ڈی ایس پی ڈی اے آر جناب الطاف خان JKPS نے دیگر افسران اور اہلکاروں کے ہمراہ سبکدوش ہونے والے پولیس اہلکاروں کی جموں و کشمیر پولیس کے لیے انجام دی گئی مخلصانہ، دیانتدارانہ اور مثالی خدمات کو سراہا۔ افسران نے دوران ملازمت ان کی لگن اور گراں قدر خدمات کی تعریف کرتے ہوئے ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور فرائض کے تئیں وفاداری پر اظہار تشکر کیا۔ احترام اور قدردانی کے اظہار کے طور پر سبکدوش ہونے والے پولیس اہلکاروں کو یادگاری مومنٹوز پیش کیے گئے۔ افسران نے انہیں اچھی صحت، خوشی۔۔۔/ 103

ست شرما نے بشناہ میں 'سیوا سنکلپ ابھیان' کے پروگراموں کو موثر انداز میں نافذ کرنے پر زور دیا

جموں، 31 اگست // جموں و کشمیر بھارتیہ جنتا پارٹی کے صدر اور راجیہ سبھا رکن ست شرما نے بشناہ میں پارٹی کارکنوں پر زور دیا کہ 'سیوا سنکلپ ابھیان' کے تحت منعقد کیے جانے والے تمام پروگراموں کو اسمبلی حلقے میں موثر انداز میں نافذ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ان پروگراموں میں عوامی شرکت، سماجی خدمت اور لوگوں تک براہ راست فوائد پہنچانے پر خصوصی توجہ مرکوز کی جانی چاہیے۔ ست شرما نے یہ بات بشناہ کے رکن اسمبلی راجیو بھگت کے دفتر میں منعقدہ ایک تفصیلی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں 'سیوا سنکلپ ابھیان' کے تحت مختلف پروگراموں کی کامیاب اور نتیجہ خیز عمل آوری کے لیے تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں جموں و کشمیر بی جے پی کے جنرل سیکریٹری بلدیو سنگھ بلاوریہ، جموں بارڈر ضلع کے پربھاری راجندر چب، ضلع صدر رگھو چودھری، رکن اسمبلی راجیو بھگت، سابق رکن اسمبلی اشونی شرما اور دیگر سینئر رہنما موجود تھے۔ ست شرما نے کہا کہ اس مہم کی حقیقی اہمیت اس کے پروگراموں کے معیار اور ان کے عملی اثرات میں مضمر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر پروگرام کا ایک واضح مقصد ہونا چاہیے اور ہر سرگرمی سے عوام کو حقیقی فائدہ پہنچنا چاہیے۔ انہوں نے پارٹی کارکنوں پر زور دیا کہ خدمت کا پیغام معاشرے کی۔۔۔/ 105

معروف سماجی و سیاسی شخصیت ایڈووکیٹ سید رضیہ

اپنی پارٹی میں شامل، پارٹی قائدین نے پارٹی میں شمولیت پر خیر مقدم کیا

سرینگر // اننت ناگ سے تعلق رکھنے والی معروف سماجی و سیاسی شخصیت ایڈووکیٹ سید رضیہ نے اپنی پارٹی میں شمولیت اختیار کر لی۔ انہوں نے سرینگر میں اپنی پارٹی کے مرکزی دفتر میں منعقدہ ایک خصوصی تقریب کے دوران پارٹی میں شمولیت اختیار کی، جہاں اپنی پارٹی کے صدر سید محمد الطاف بخاری اور دیگر سینئر پارٹی رہنماؤں نے ان کا پارٹی میں خیر مقدم کیا۔ تقریب میں پارٹی صدر کے علاوہ سینئر نائب صدر غلام حسن میر، ریاستی تنظیم و ترجمان ڈاکٹر ہربخش سنگھ، ضلع صدر اننت ناگ مفتی سرور، صوبائی سربراہ قانونی سیل کشمیر ایڈووکیٹ سجاد ابراہیم، ایڈووکیٹ حنا سلطان اور دیگر پارٹی رہنما و کارکنان بھی موجود تھے۔

وزیرِ اعلیٰ عمر عبداللہ نے رابطہ میں متعدد افراد اور وفود سے ملاقاتیں کیں

پائیدار پہاڑی ترقی، سیاحت کے فروغ اور کھیلوں سے متعلق امور پر تبادلہ خیال

سری نگر، 31 اگست ///// وزیرِ اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج سری نگر میں واقع رابطہ میں متعدد افراد اور وفود سے ملاقات کی اور پائیدار پہاڑی ترقی، سیاحت کے فروغ اور کھیلوں سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔ انٹیگریٹڈ ماؤنٹین انیشی ایٹو (آئی ایم آئی) کے ایک وفد نے وزیرِ اعلیٰ سے ملاقات کی۔ وفد میں آئی ایم آئی کے صدر ڈاکٹر رمیش نیگی، ہائیڈ اسٹر بجیت ڈاکٹر راجن کمار کوترو اور سکاسٹ کشمیر کے وائس چانسلر پروفیسر نذیر احمد گنائی شامل تھے۔ وفد نے جموں و کشمیر میں پائیدار پہاڑی ترقی کے فروغ کے لیے حکمت عملی پر وزیرِ اعلیٰ کے ساتھ تفصیلی گفتگو کی۔ آئی آئی ٹی جموں میں کاگنیٹو سائنس کے ایسوسی ایٹ پروفیسر اجاتش اوجھا نے بھی وزیرِ اعلیٰ سے ملاقات کی اور انہیں جموں و کشمیر میں سیاحت کی ترقی کے لیے۔۔۔/ 104

پولیس کی جانب سے گاندربل میں جنگلی بھنگ تلف کرنے کی مہم

31 اگست // "نشا مکت جموں و کشمیر" مہم کے تحت جے اینڈ کے پولیس گاندربل نے پولیس اسٹیشن صفاپورہ کے حدود میں کلو رہ اور ملحقہ علاقوں میں جنگلی بھنگ تلف کرنے کی مہم چلائی۔ مہم کے دوران سڑک کے کناروں اور دیگر مختلف مقامات پر اُگنے والے جنگلی بھنگ کے پودوں کی مکمل نشاندہی کی گئی اور انہیں منظم طریقے سے جڑ سے اکھاڑ کر تلف کیا گیا۔ اس کارروائی کے ذریعے منشیات کے استعمال کے ممکنہ ذرائع کو ختم کرنے اور نوجوان نسل کو منشیات کی لت کے مضر اثرات سے محفوظ رکھنے کی کوشش کی گئی۔ پولیس ضلع کو منشیات سے پاک بنانے اور منشیات کی لعنت کے خلاف اجتماعی کوششوں کو مزید مضبوط کرنے کے اپنے عزم پر قائم ہے۔ عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ چوکس رہیں اور۔۔۔/ 106

ڈی سی بانڈی پورہ نے شلوت پمپ اسٹیشن کی منتقلی کے انتظامات کا جائزہ لیا

پانی کی عارضی بندش کے دوران پینے کے پانی کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت

بانڈی پورہ، 31 اگست ///// ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ اندو کنول چب نے آج شلوت پمپ اسٹیشن اور اس سے منسلک الیکٹریکل و الیکٹرو مکینیکل آلات کی مجوزہ منتقلی کے حوالے سے ایک اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں منتقلی کے دوران متاثرہ آبادی کو پینے کے پانی کی بلا خلل فراہمی یقینی بنانے کے لیے کیے جانے والے اقدامات پر بھی تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ شلوت پمپ اسٹیشن کی منتقلی سے شلوت واٹر سپلائی اسکیم اور نوگام واٹر سپلائی اسکیم متاثر ہوں گی۔ اس کے نتیجے میں سمبل سب ڈویژن کے شلوت، نوگام، گنڈی نوگام اور راکھی سلطان پورہ سمیت چار دیہات میں پانی کی فراہمی متاثر ہونے کا امکان ہے۔ متعلقہ حکام نے بتایا کہ پمپ اسٹیشن کی منتقلی کا مکمل عمل تقریباً ایک ہفتے میں مکمل ہونے کی توقع ہے۔ اس دوران متاثرہ علاقوں میں تقریباً سات دن تک پانی کی فراہمی میں عارضی خلل پیدا ہو سکتا ہے، جس کے پیش نظر عوام کو پہلے سے تیار رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اجلاس میں مجوزہ منتقلی کے تکنیکی، انتظامی اور لاجسٹک پہلوؤں کا تفصیلی جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ متاثرہ علاقوں میں پینے کے پانی کی دستیابی یقینی بنانے کے انتظامات پر بھی غور کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو تمام ضروری ہنگامی اقدامات مکمل کرنے اور منتقلی کے کام کو ہموار انداز میں انجام دینے کے لیے مختلف محکموں کے درمیان موثر تال میل یقینی۔۔۔/ 107

ضلع گاندربل میں مردم شماری 2027 کی تیاریوں کا جائزہ

ڈی سی کی برف پوش علاقوں کے تمام گھرانوں کی مقررہ مدت میں گنتی کی ہدایت

گاندربل، 31 اگست ///// ڈپٹی کمشنر گاندربل جتن کشور، جو ضلع کے پرنسپل مردم شماری افسر بھی ہیں، نے آج ضلع کے برف پوش علاقوں میں مردم شماری 2027 کے لیے تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے ایک اجلاس طلب کیا۔ اجلاس میں متعلقہ مردم شماری چارج افسران کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا تاکہ ضلع کے برف پوش علاقوں میں مردم شماری سے متعلق سرگرمیوں کا بروقت آغاز اور ان کی مقررہ مدت کے اندر تکمیل یقینی بنائی جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام چارج افسران کو ہدایت دی کہ شمار کنندگان کی تقرری کے احکامات بروقت جاری کیے جائیں اور فیلڈ سروے کے آغاز سے قبل تمام مقررہ شمار کنندگان کی جامع تربیت مکمل کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ گھر گھر مردم شماری شروع کرنے سے پہلے شمار کنندگان کو مقررہ طریقہ کار اور مردم شماری ایپلی کیشن کے استعمال سے مکمل طور پر واقف ہونا چاہیے۔ انہوں نے مزید ہدایت دی کہ ہر شمار کنندہ کے زیر استعمال موبائل آلات مقررہ تکنیکی معیار کے مطابق ہوں اور انہیں مناسب طریقے سے ترتیب دیا جائے، تاکہ مردم شماری کے اعداد و شمار کو بلا رکاوٹ اور موثر انداز میں اپ ڈیٹ کیا جا سکے۔ درستگی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے شمار کنندگان اور نگرانی عملے کو ہدایت دی کہ ہر گھرانے سے متعلق مکمل اور صحیح معلومات درج اور اپ ڈیٹ کی جائیں اور غلطیوں، معلومات کی کمی یا ایک ہی گھرانے کے دوہرا اندراج سے بچنے کے لیے خصوصی احتیاط برتی جائے۔ انہوں نے کہا کہ شناخت شدہ۔۔۔/ 108

ڈی سی سری نگر نے آئی ایم ایچ اے این ایس میں

منشیات متاثرین کی بحالی اسکیم کے پائلٹ مرحلے کا جائزہ لیا

سری نگر، 31 اگست ///// ڈپٹی کمشنر سری نگر اکشے لبرو نے پیر کے روز انسٹی ٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ اینڈ نیورو سائنسز (آئی ایم ایچ اے این ایس) کا دورہ کر کے منشیات کے استعمال سے متاثرہ افراد کی بحالی اور سماجی و معاشی از سر نو انضمام کی اسکیم 2026 کے پہلے مرحلے کے پائلٹ پروگرام کے نفاذ کے لیے تیاریوں کا جائزہ لیا۔ یہ پائلٹ پروگرام محکمہ سماجی بہبود کی جانب سے مربوط کیا جا رہا ہے، جس کا مقصد بحالی کے ماڈل کو زمینی سطح پر آزمانا، عمل درآمد کے دوران سامنے آنے والی خامیوں کی نشاندہی کرنا، معیاری عملی طریقہ کار کو مزید بہتر بنانا اور ضروری تجربات و اسباق حاصل کرنا ہے، تاکہ بعد میں اس پروگرام کو پورے جموں و کشمیر میں وسعت دی جا سکے۔ دورے۔۔۔/ 111

ڈی ڈی سی اننت ناگ کی زیر صدارت ڈی ایل آر سی میٹنگ

قرضوں کی فوری تقسیم پر زور، حکومتی اسکیموں پر موثر عمل درآمد کی ہدایت

اننت ناگ، 31 اگست ///// ضلع اننت ناگ میں جون 2026 کو ختم ہونے والی سہ ماہی، یعنی مالی سال 2026-27 کی پہلی سہ ماہی کے دوران بینکاری شعبے کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے ضلعی سطح کی جائزہ کمیٹی (ڈی ایل آر سی) کی میٹنگ آج ڈپٹی کمشنر دفتر میں ضلع ترقیاتی کمشنر ڈاکٹر بلال محی الدین بھٹ کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں جی ایم ڈی آئی سی، چیف پلاننگ آفیسر، چیف ایگریکلچر آفیسر، چیف اینیمل ہسبنڈری آفیسر، ڈپٹی ڈائریکٹر فشریز، ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفیسر، اسسٹنٹ ڈائریکٹر ہینڈی کرافٹس، کے وی آئی بی، کے وی آئی سی اور این آر ایل ایم کے ضلعی افسران، ایل ڈی او آر بی آئی، ڈی ڈی ایم نابارڈ، جموں و کشمیر بینک کے کلسٹر سربراہان، ایس بی آئی کے چیف منیجر، ڈائریکٹر آر ایس ای ٹی آئی، مختلف بینکوں کے ضلعی کوآرڈینیٹرز اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے آغاز میں جون 2026 میں منعقدہ گزشتہ ڈی ایل آر سی میٹنگ کی کارروائی کی تصدیق کمیٹی کے ارکان نے متفقہ طور پر کی۔ تفصیلی جائزہ پیش کرتے ہوئے لیڈ ڈسٹرکٹ منیجر نے بتایا کہ 30۔۔۔/ 110

ڈائریکٹر زراعت کشمیر نے لال منڈی کچن گارڈن میں

ربیع فصلوں کی بیج بوائی کا آغاز کر دیا

سری نگر، 31 اگست ///// ڈائریکٹر زراعت کشمیر سرتاج احمد شاہ نے آج لال منڈی سری نگر کے کچن گارڈن میں ربیع سیزن کے بیجوں کی بوائی کا آغاز کیا، جس کے ساتھ ہی محکمہ زراعت کی جانب سے رواں سیزن کے لیے ربیع فصلوں کی کاشت کی سرگرمیوں کا باضابطہ آغاز ہو گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈائریکٹر سینٹرل کشمیر قاضی شوکت، سیڈ پروڈکشن آفیسر شوکت مغل اور ڈپٹی ڈائریکٹر پلاننگ جاوید احمد شاہ بھی ڈائریکٹر زراعت کشمیر کے ہمراہ موجود تھے۔ پروگرام کے دوران ڈائریکٹر نے ربیع فصلوں کی بوائی میں حصہ لیا اور آئندہ سیزن کے لیے کچن گارڈن میں کی جانے والی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے بروقت بوائی، معیاری بیج کے استعمال اور تجویز کردہ زرعی طریقہ۔۔۔/ 109

کلسٹر یونیورسٹی سری نگر میں پی ایچ ڈی اسکالرز کیلئے تین روزہ ورکشاپ شروع

محققین کو تحقیق کے بنیادی اصولوں، اخلاقیات، علمی دیانت داری، جدت اور معیاری تحقیق کی اہمیت سے آگاہ کیا گیا

سری نگر، 31 اگست /////: کلسٹر یونیورسٹی سری نگر کے ڈین اکیڈمک افیئرز کی جانب سے گورنمنٹ کالج آف ایجوکیشن (آئی اے ایس ای)، ایم اے روڈ سری نگر میں سیشن 2025 کے پی ایچ ڈی اسکالرز کے لیے "تحقیقی طریقہ کار" کے موضوع پر تین روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ گورنمنٹ کالج آف ایجوکیشن کلسٹر یونیورسٹی سری نگر کا ایک ذیلی کالج ہے۔ کلسٹر یونیورسٹی سری نگر کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر محمد مبین نے اپنے جامع خطاب میں تحقیق کے بنیادی اصولوں، علمی تحقیق کے بدلتے ہوئے منظرنامے اور ڈاکٹریٹ کے محققین کے لیے مستقبل کے لائحہ عمل پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ پروفیسر ڈاکٹر مبین نے اسکالرز اور ان کے نگران اساتذہ کو تحقیقی اخلاقیات، علمی دیانت داری، تحقیق میں جدت اور اصلیت سمیت ڈاکٹریٹ تحقیق سے وابستہ مختلف چیلنجز کے حوالے سے قیمتی رہنمائی فراہم کی۔ انہوں نے زور دیا کہ کامیاب تحقیقی سفر کے لیے صرف مضبوط تحقیقی طریقہ کار کافی نہیں بلکہ تنقیدی سوچ، اخلاقی طرز عمل، علمی جستجو، جدت اور تحقیق کے مقصد کا واضح شعور بھی ضروری ہے۔ اپنی تفصیلی پریزنٹیشن کے دوران وائس چانسلر نے تحقیقی طریقہ کار کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور اسکالرز پر زور دیا کہ وہ تجسس، عزم اور بامقصد انداز کے ساتھ اپنی تحقیق کو آگے بڑھائیں۔ انہوں نے کہا کہ تحقیق کا مقصد ایسا علم پیدا کرنا ہونا چاہیے جو علمی اور سماجی اعتبار سے بامعنی ہو۔ انہوں نے اسکالرز اور نگران اساتذہ کو یقین دلایا کہ یونیورسٹی معیاری تحقیق کے فروغ کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی اور۔۔۔/ 112

ڈی سی کولگام نے بینکوں کی کارکردگی اور سرکاری اسکیموں کے نفاذ کا جائزہ لیا

قرضوں کی بروقت فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت

کولگام، 31 اگست ///// ڈپٹی کمشنر کولگام شہزاد عالم نے آج ڈی سی دفتر کولگام کے کانفرنس ہال میں ضلعی سطح کی جائزہ کمیٹی (DLRC) اور ضلعی مشاورتی کمیٹی (DCC) کے اجلاس کی صدارت کی، جس میں مالی سال 2026-27 کی جون 2026 کو ختم ہونے والی پہلی سہ ماہی کے دوران بینکوں کی کارکردگی اور مختلف سرکاری معاونت والی اسکیموں کے نفاذ کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں سالانہ کریڈٹ پلان (ACP)، ترجیحی شعبوں کو قرضوں کی فراہمی، سرکاری معاونت والی اسکیموں اور سماجی تحفظ کی اسکیموں کے تحت بینکوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ لیڈ ڈسٹرکٹ منیجر کولگام افتخار احمد پنڈر نے اجلاس کو بتایا کہ 30 جون 2026 تک ضلع میں کام کرنے والے بینکوں کا مجموعی کاروبار 5,820.77 کروڑ روپے رہا۔ بینکوں میں جمع رقوم 30 جون 2025 کے 2,725.40 کروڑ روپے سے بڑھ کر 30 جون 2026 کو 3,093.44 کروڑ روپے ہو گئیں، جو سالانہ بنیاد پر 13.50 فیصد اضافہ ہے۔ اسی طرح بینکوں کی جانب سے دیے گئے قرضے 2,470.81 کروڑ روپے سے بڑھ کر 2,727.33 کروڑ روپے ہو گئے، جبکہ ضلع کا کریڈٹ ڈپازٹ (CD) تناسب 88 فیصد رہا۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ مالی سال 2026-27 کی پہلی سہ ماہی کے دوران بینکوں نے سالانہ کریڈٹ پلان کے تحت 2,270.46 کروڑ۔۔۔/ 113

شوپیاں میں منشیات کے مضر اثرات سے متعلق بیداری پروگرام منعقد

شوپیاں، 31 اگست ///// منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کے مضر اثرات، بالخصوص تمباکو مصنوعات کے نقصانات سے متعلق ایک بیداری پروگرام آج گورنمنٹ ڈگری کالج شوپیاں میں منعقد کیا گیا۔ یہ پروگرام منشیات سے پاک معاشرے کے قیام اور طلبہ کو منشیات کے استعمال کے سنگین طبی و سماجی اثرات سے آگاہ کرنے کی جاری کوششوں کے تحت منعقد ہوا۔ پروگرام میں طلبہ، تدریسی عملے، کالج کے دیگر ملازمین اور متعلقہ افراد نے فعال شرکت کی۔ اس موقع پر نوجوانوں کو منشیات، تمباکو نوشی اور دیگر نقصان دہ اشیا کے استعمال سے وابستہ خطرات سے آگاہ کیا گیا اور انہیں صحت مند، ذمہ دارانہ اور مثبت طرز زندگی اپنانے کی ترغیب دی گئی۔ میڈیکل افسران ڈاکٹر عشرت جبین اور ڈاکٹر عادل فاروق نے بھی شرکا سے۔۔۔/ 114

سرینگر ٹائمز

یکم ستمبر 2026ء بروز منگلوار

نئے ڈاکٹروں کے وظیفے کا معاملہ جائز ہوکر بھی التواء میں کیوں؟

سرکاری قوائد اور ضوابط کے مطابق جب کوئی نوجوان MBBS کی تربیت مکمل کرکے ڈاکٹر بن جاتا ہے تو ملازمت سے پہلے انہیں مختلف میڈیکل کالجوں میں بحیثیت ایک ''انٹرن'' تعینات کیا جاتا ہے۔ یہ تقرری عارضی ہوتی ہے۔ تنخواہ کے نام پر وظیفہ دیا جاتا ہے۔ یہ طریقہ ہر ریاست یا یونین ٹریٹری میں رائج ہے۔ قابلیت کے لحاظ سے یہ مکمل طور ڈاکٹر بن گئے ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سرکاری نوکری کیلئے باقی تمام لوازمات پورے ہونے تک انہیں سرکاری ہسپتالوں میں کچھ عرصہ تک تعینات کیا جاسکتا ہے۔ اس طرح انہیں سینئر ڈاکٹروں کی نگرانی میں علاج ومعالجہ میں مزید جانکاری ملتی ہے اور تجربہ حاصل ہوتا ہے۔ اس دوران اگر انہیں ان خدمات کیلئے مناسب ''معاوضہ'' دیا جائے تو یہ ان کا حق ہے۔ ان پر کوئی احسان نہیں۔ ہر سال اس طرح کے ڈاکٹروں کو بحیثیت انٹرن مقرر کرکے مقررہ وظیفہ دیا جاتا ہے لیکن اب یہ امر سرکار اور متاثرین کیلئے کشمکش کا باعث بن گئی ہے۔ انٹرن ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ موجودہ مہنگائی کے زمانہ میں ماہانہ ساڑھے بارہ ہزار روپے سے ان کا گزارہ نہیں چل سکتا۔ نہ تو وہ ٹھیک طرح سے اپنے ذاتی اخراجات پورا کرسکتے ہیں نہ گھر چلا سکتے ہیں۔ ان کے مطابق وہ زبردست جانفشانی سے محنت مشقت کرکے اور اوقات کا خاص خیال رکھتے ہوئے اپنی خدمات انجام تک لانے میں کوئی کمی کرتے ہیں نہ کوئی دقیقہ فروگذاشت کرتے ہیں۔ کبھی کبھی ضرورت سے زیادہ کام کرنے سے نہ ہچکچاتے ہیں اور نہ ہی گریز کرتے ہیں۔ دن ہو یا رات ہر مشکل وقت میں حاضر خدمت رہتے ہیں مگر تمام مشکلات اور دشواریوں کو صرف اسلئے برداشت کرتے ہیں کہ حکام ان کے تئیں منصفانہ اقدام اُٹھانے سے انکار نہیں کریں گے۔ مگر انٹرن ڈاکٹروں کے مطابق جب ان کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوگیا حکام بس یقین دہانیاں دیتے رہے تو نوبت ہڑتال تک پہنچ گئی ہے۔

پچھلے روز جموں وکشمیر کے سارے میڈیکل کالجوں میں متاثرین نے زبردست مظاہرہ کیا جس کے پیش نظر وزیر صحت سکینہ ایتو نے فوری طور اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے انٹرن ڈاکٹروں کے مطالبات کو صحیح قرار دیا اور اعتراف کیا کہ مہنگائی کافی ہے اور ضروریات زندگی کا حصول مشکل ہوگیا ہے۔ آپ نے کہا کہ اس معاملہ پر کافی عرصہ سے غور وخوض کیا گیا۔ معاملہ وزیر اعلیٰ کی نوٹس میں بھی آگیا ہے۔ متاثرین سے مشورہ بھی ہوا ہے مگر اس سلسلہ میں چونکہ بہت سارے سرکاری لوازمات کو پورا کرنا پڑتا ہے۔ اسلئے انٹرن ڈاکٹروں کو ہڑتال پر جانے کی کوئی ضرورت نہیں تھی۔ آپ نے کہا کہ ہڑتال سے مریضوں کی زندگی کو خطرات لاحق ہوسکتے ہیں۔ وزیر صحت سکینہ ایتو کے اس استدلال کو غلط نہیں قرار دیا جاسکتا۔ لیکن سوال یہ ہے کہ جب بقول ان کے اس معاملہ پر بات چیت ہوچکی ہے اور ہورہی ہے اور یہ کہ مطالبات مناسب اور جائز ہیں تو پھر آج تک کی گئی یقین دہانیوں کو عملی جامہ کیوں نہیں پہنایا گیا؟ محکمہ صحت کی وزیر کو اب اگر کافی دیر کے بعد احساس ہوا کہ مطالبات جائز ہیں تو متاثرین کے صبر کے پیمانہ کو لبریز ہونے پر نوبت کیوں آئی۔ انٹرن جب کہتے ہیں باقی ریاستوں کے مقابل ان کا وظیفہ انتہائی کم ہے تو ان پر بھروسہ کیوں نہیں کیا جاتا۔

لسی: گرمی میں ٹھنڈک اور صحت کا قدرتی مشروب

بلال احمد زرگر

لسی برصغیر کے قدیم اور مقبول مشروبات میں شمار ہوتی ہے۔ دہی، پانی اور ذائقے کے مطابق نمک یا چینی سے تیار ہونے والی یہ سادہ سی چیز اپنے اندر تازگی، غذائیت اور ذائقے کا حسین امتزاج رکھتی ہے۔ خاص طور پر گرم موسم میں جب جسم کو ٹھنڈک اور پانی کی زیادہ ضرورت محسوس ہوتی ہے، ایک گلاس ٹھنڈی لسی نہ صرف پیاس بجھاتا ہے بلکہ طبیعت کو بھی خوشگوار بنا دیتا ہے۔ دیہی علاقوں سے لے کر شہروں تک لسی آج بھی ناشتے اور کھانے کے ساتھ شوق سے استعمال کی جاتی ہے۔

لسی کی بنیادی تیاری نہایت آسان ہے۔ تازہ دہی کو اچھی طرح پھینٹ کر اس میں مناسب مقدار میں پانی شامل کیا جاتا ہے اور پھر اسے مکس کیا جاتا ہے۔ نمکین لسی میں نمک، زیرہ، پودینہ یا دیگر ہلکے مصالحے شامل کیے جا سکتے ہیں، جبکہ میٹھی لسی میں چینی یا شہد استعمال کیا جاتا ہے۔ بعض لوگ اسے مزید گاڑھا اور ذائقے دار بنانے کے لیے دودھ، پھل، خشک میوہ جات یا ملائی بھی شامل کرتے ہیں۔ اس طرح لسی کی کئی اقسام تیار ہوجاتی ہیں اور ہر شخص اپنی پسند کے مطابق اس کا ذائقہ اختیار کر سکتا ہے۔

لسی کی سب سے اہم خوبی یہ ہے کہ اس کی بنیاد دہی ہے۔ دہی میں پروٹین، کیلشیم اور دیگر غذائی اجزا پائے جاتے ہیں۔ اس میں موجود مفید بیکٹیریا نظامِ ہاضمہ کے لیے معاون سمجھے جاتے ہیں۔ اسی وجہ سے مناسب مقدار میں دہی سے تیار کی گئی لسی روزمرہ خوراک کا ایک مفید حصہ بن سکتی ہے۔ تاہم اس کے فوائد کا انحصار اس بات پر بھی ہے کہ لسی کس طرح تیار کی گئی ہے۔ بہت زیادہ چینی، کریم یا دیگر اضافی اجزا شامل کرنے سے اس کی کیلوریز بڑھ سکتی ہیں، اس لیے صحت مند انتخاب کے لیے سادہ یا کم میٹھی لسی بہتر رہتی ہے۔

گرمی کے موسم میں جسم سے پسینے کے ذریعے پانی اور بعض معدنیات خارج ہوتے رہتے ہیں۔ ایسے میں مناسب مقدار میں سیال کا استعمال ضروری ہے۔ لسی پانی کی ضرورت پوری کرنے میں مدد دے سکتی ہے اور نمکین لسی میں موجود نمک جسم کو کچھ الیکٹرولائٹس فراہم کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ گرم دنوں میں کام کرنے والے افراد کے لیے ٹھنڈی لسی ایک خوشگوار اور تازگی بخش مشروب بن جاتی ہے۔ البتہ شدید گرمی، پانی کی کمی یا بیماری کی صورت میں صرف لسی پر انحصار نہیں کرنا چاہیے بلکہ مناسب مقدار میں صاف پانی اور ضرورت کے مطابق طبی مشورہ بھی ضروری ہے۔

لسی کا تعلق صرف صحت اور غذائیت سے نہیں بلکہ ہماری معاشرتی اور ثقافتی زندگی سے بھی ہے۔ دیہات میں تازہ دہی سے بنائی جانے والی لسی مہمان نوازی کی علامت رہی ہے۔ روایتی طور پر بڑے برتنوں میں دہی کو مدھانی سے پھینٹ کر لسی تیار کی جاتی تھی۔ اس عمل میں گھر کے کئی افراد شریک ہوتے اور تازہ لسی کھانے کے ساتھ پیش کی جاتی۔ آج جدید مشینوں نے لسی بنانے کا طریقہ آسان کر دیا ہے، لیکن روایتی مدھانی سے بنی لسی کا ذائقہ اور خوشبو اب بھی بہت سے لوگوں کے لیے خاص کشش رکھتے ہیں۔

ناشتے کے ساتھ لسی کا استعمال بھی عام ہے۔ پراٹھے، روٹی یا دیگر روایتی کھانوں کے ساتھ نمکین لسی ایک پسندیدہ امتزاج تصور کی جاتی ہے۔ دوسری طرف میٹھی لسی کو اکثر الگ سے مشروب کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ بعض جگہوں پر لسی میں پھل شامل کرکے اسے مزید ذائقے دار بنایا جاتا ہے۔ آم کی لسی خاص طور پر گرمیوں میں مقبول ہے، جس میں آم، دہی اور مناسب مقدار میں دودھ یا پانی شامل کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ پودینے اور بھنے ہوئے زیرے والی لسی بھی اپنی خوشبو اور منفرد ذائقے کے باعث پسند کی جاتی ہے۔

لسی تیار کرتے وقت صفائی کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔ دہی تازہ اور مناسب طریقے سے محفوظ کیا ہوا ہونا چاہیے۔ استعمال ہونے والے برتن صاف ہوں اور تیار شدہ لسی کو زیادہ دیر تک گرم ماحول میں کھلا نہ چھوڑا جائے۔ گرمی کے موسم میں دودھ سے بنی اشیا جلد خراب ہو سکتی ہیں، اس لیے لسی کو تیار کرنے کے بعد ٹھنڈی جگہ یا فریج میں رکھنا بہتر ہے۔ خاص طور پر بچوں، بزرگوں اور کمزور صحت رکھنے والے افراد کے لیے تازہ اور صاف ستھری لسی کا استعمال زیادہ اہم ہے۔

لسی کا ایک اور خوبصورت پہلو اس کی سادگی ہے۔ اسے تیار کرنے کے لیے مہنگے اجزا یا پیچیدہ طریقہ کار کی ضرورت نہیں ہوتی۔ گھر میں موجود دہی سے چند منٹ میں ایک تازہ مشروب تیار کیا جا سکتا ہے۔ یہی سادگی اسے ہر طبقے میں مقبول بناتی ہے۔ جدید دور میں جہاں مختلف مصنوعی اور بہت زیادہ میٹھے مشروبات عام ہو چکے ہیں، وہاں گھر کی تیار کردہ کم میٹھی یا نمکین لسی ایک نسبتاً سادہ اور غذائیت بخش متبادل فراہم کرتی ہے۔

تاہم کسی بھی غذائی چیز کی طرح لسی کا استعمال بھی اعتدال سے ہونا چاہیے۔ جن افراد کو دودھ یا دودھ سے بنی اشیا ہضم کرنے میں دشواری ہوتی ہے، انہیں اپنی برداشت کے مطابق مقدار طے کرنی چاہیے۔ اسی طرح زیادہ چینی والی لسی کا بار بار استعمال مناسب نہیں، خصوصاً ان لوگوں کے لیے جو اپنی مجموعی شکر اور کیلوریز کی مقدار محدود رکھنا چاہتے ہیں۔ بہتر یہی ہے کہ لسی کو تازہ دہی، مناسب پانی اور کم مقدار میں اضافی شکر کے ساتھ تیار کیا جائے۔

لسی ایک ایسا روایتی مشروب ہے جس میں ذائقے، تازگی اور غذائیت کا خوبصورت امتزاج پایا جاتا ہے۔ اس کی تیاری آسان، اجزا عام اور استعمال خوشگوار ہے۔ گرمی کے دنوں میں ٹھنڈی لسی جسم و دماغ کو تازگی کا احساس دیتی ہے، جبکہ دہی کی غذائی خصوصیات اسے روزمرہ خوراک میں ایک مفید مشروب بناتی ہیں۔ اگر اسے صاف ستھرے طریقے سے اور مناسب مقدار میں تیار کیا جائے تو لسی آج بھی ہماری روایتی خوراک کا ایک دلکش اور صحت بخش حصہ بن سکتی ہے۔

خارش: ایک معمولی مگر پریشان کن مسئلہ

شارق شفیع

خارش ایک ایسی کیفیت ہے جس سے تقریباً ہر انسان کو زندگی کے کسی نہ کسی مرحلے میں واسطہ پڑتا ہے۔ بظاہر یہ ایک معمولی مسئلہ محسوس ہوتی ہے، لیکن مسلسل یا شدید خارش انسان کی روزمرہ زندگی، نیند اور ذہنی سکون کو بری طرح متاثر کر سکتی ہے۔ کبھی یہ چند لمحوں کے لیے ہوتی ہے اور خود ہی ختم ہو جاتی ہے، جبکہ بعض اوقات کئی دنوں یا ہفتوں تک برقرار رہتی ہے۔ خارش جسم کے کسی ایک حصے تک محدود بھی ہو سکتی ہے اور پورے جسم میں بھی محسوس ہو سکتی ہے۔

خارش دراصل جلد کی ایک حفاظتی علامت ہے۔ جب جلد میں کسی قسم کی جلن، الرجی، خشکی یا بیرونی اثر پیدا ہوتا ہے تو جسم کے اعصابی نظام کے ذریعے دماغ کو ایک ایسا احساس پہنچتا ہے جس کے نتیجے میں انسان متاثرہ حصے کو کھجانے لگتا ہے۔ کھجانے سے وقتی طور پر آرام محسوس ہوتا ہے، لیکن زیادہ کھجانے سے جلد زخمی ہو سکتی ہے اور مسئلہ مزید بڑھ سکتا ہے۔

خارش کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں۔ خشک جلد اس کی عام وجوہات میں شامل ہے، خاص طور پر سرد موسم میں جب ہوا میں نمی کم ہو جاتی ہے۔ بہت زیادہ گرم پانی سے نہانا، سخت صابن کا استعمال اور بار بار جلد کو دھونا بھی جلد کی قدرتی نمی کم کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ بعض افراد کو صابن، پرفیوم، کاسمیٹکس، کپڑے دھونے والے پاؤڈر یا کسی خاص کپڑے سے الرجی ہو جاتی ہے، جس کے نتیجے میں خارش کے ساتھ سرخی اور دانے بھی ظاہر ہو سکتے ہیں۔

کیڑے مکوڑوں کے کاٹنے سے بھی خارش پیدا ہو سکتی ہے۔ مچھر، پسو یا دیگر حشرات کے کاٹنے کے بعد جلد پر چھوٹا سا ابھار، سرخی اور شدید خارش محسوس ہو سکتی ہے۔ اسی طرح بعض جلدی بیماریوں میں بھی خارش نمایاں علامت ہوتی ہے۔ ایکزیما، چنبل اور فنگل انفیکشن جیسی کیفیات میں جلد پر خشکی، سرخی، چھلکے یا مخصوص قسم کے دانے نمودار ہو سکتے ہیں۔ بعض اوقات خارش کسی متعدی جلدی مسئلے کی وجہ سے بھی ہو سکتی ہے، جس میں گھر کے دوسرے افراد بھی متاثر ہو سکتے ہیں۔

خارش سے بچاؤ کے لیے سب سے پہلے اس کی وجہ کو سمجھنا ضروری ہے۔ اگر جلد خشک رہتی ہو تو باقاعدگی سے مناسب موئسچرائزر استعمال کرنا مفید ہو سکتا ہے۔ نہاتے وقت بہت گرم پانی کے بجائے نیم گرم پانی استعمال کرنا چاہیے اور ایسے صابن یا مصنوعات سے پرہیز کرنا چاہیے جو جلد میں جلن پیدا کریں۔ نرم اور آرام دہ کپڑے پہننے سے بھی جلد پر غیر ضروری رگڑ کم کی جا سکتی ہے۔ پسینہ آنے کے بعد جسم کو صاف اور خشک رکھنا بھی اہم ہے، خاص طور پر ان حصوں میں جہاں نمی زیادہ دیر تک رہتی ہے۔

خارش ہونے کی صورت میں متاثرہ جگہ کو بار بار کھجانے سے گریز کرنا چاہیے۔ ناخن جلد کو زخمی کر سکتے ہیں اور زخم میں جراثیم داخل ہونے کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔ بچوں میں یہ احتیاط خاص طور پر ضروری ہے کیونکہ وہ خارش کو روکنے میں مشکل محسوس کرتے ہیں۔ ناخن مختصر رکھنا اور ضرورت پڑنے پر ٹھنڈی پٹی متاثرہ حصے پر رکھنا وقتی سکون فراہم کر سکتا ہے۔

روزمرہ زندگی میں صفائی کا خیال رکھنا بھی خارش سے بچاؤ میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ ذاتی تولیے، کپڑے اور بستر کی اشیا دوسروں کے ساتھ مشترک استعمال کرنے سے گریز کرنا چاہیے، خصوصاً جب خارش کی وجہ متعدی جلدی مسئلہ ہونے کا شبہ ہو۔ کپڑوں اور بستر کی چادروں کو باقاعدگی سے دھونا اور اچھی طرح خشک کرنا بھی ضروری ہے۔

البتہ ہر خارش کو معمولی سمجھ کر نظر انداز کرنا مناسب نہیں۔ اگر خارش بہت شدید ہو، مسلسل برقرار رہے، پورے جسم میں پھیل جائے، رات کو نیند خراب کرے یا اس کے ساتھ شدید سرخی، سوجن، زخم، پیپ یا چھالے پیدا ہو جائیں تو ماہر جلد سے مشورہ کرنا چاہیے۔ اسی طرح اگر کسی نئی دوا یا غذا کے استعمال کے بعد اچانک پورے جسم پر خارش اور دانے نکل آئیں، خصوصاً سانس لینے میں دشواری یا چہرے اور ہونٹوں کی سوجن کے ساتھ، تو فوری طبی امداد ضروری ہے۔

خارش کے علاج کے لیے صرف گھریلو ٹوٹکوں پر انحصار کرنے کے بجائے اصل وجہ معلوم کرنا زیادہ اہم ہے۔ بعض صورتوں میں سادہ موئسچرائزر کافی ہو سکتا ہے، جبکہ الرجی، انفیکشن یا کسی دوسری جلدی بیماری کے لیے مخصوص علاج کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ اپنی مرضی سے مختلف کریمیں، خصوصاً ایسی کریمیں جن میں طاقتور دوائی اجزا شامل ہوں، طویل عرصے تک استعمال کرنا مناسب نہیں، کیونکہ غلط دوا مسئلہ چھپا بھی سکتی ہے اور بعض صورتوں میں اسے مزید پیچیدہ بھی کر سکتی ہے۔

خارش بظاہر ایک چھوٹی سی تکلیف ہے، مگر اس کے پیچھے مختلف وجوہات ہو سکتی ہیں۔ صاف صفائی، جلد کی مناسب دیکھ بھال، متوازن معمولات اور الرجی پیدا کرنے والی چیزوں سے احتیاط اس مسئلے کے امکانات کم کر سکتی ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ وقتی آرام کے بجائے خارش کی اصل وجہ پر توجہ دی جائے۔ اگر یہ بار بار ہو یا غیر معمولی علامات کے ساتھ ظاہر ہو تو بروقت طبی مشورہ مسئلے کو بڑھنے سے روک سکتا ہے۔ صحت مند جلد کے لیے صفائی کے ساتھ ساتھ نمی، احتیاط اور مناسب دیکھ بھال بھی ضروری ہے۔

خبرونظر

سمندری ماحول میں مسابقت بڑھ رہی ہے خطرات کی نوعیت مسلسل بدل رہی ہے: ایڈمرل ناتھن

یو پی آئی/ مغربی ایشیا میں جاری بحران کے درمیان بحریہ کے سربراہ ایڈمرل کرشنا سوامی ناتھن نے کہا ہے کہ دنیا اس وقت اہم تزویراتی تبدیلیوں کے دور سے گزر رہی ہے اور سمندری ماحول پہلے کے مقابلے میں زیادہ پیچیدہ اور مسابقتی ہوتا جا رہا ہے۔ ممبئی میں بھارتی بحریہ میں گہرے سمندر میں غوطہ خوری کے لیے تیار کیے گئے جہاز آئی این ایس نِتھن کی شمولیت کے بعد خطاب کرتے ہوئے بحریہ کے سربراہ نے کہا کہ موجودہ حالات میں خطرات کا اندازہ مسلسل تبدیل ہو رہا ہے اور چیلنجز بھی نئی شکلوں میں سامنے آ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سمندری حدود میں سرگرمیاں تیزی سے پیچیدہ ہو رہی ہیں، جس کے باعث بحری سلامتی سے متعلق خطرات اور چیلنجز کی نوعیت بھی بدل رہی ہے۔ ان کے مطابق موجودہ دور میں بدلتے ہوئے حالات سے نمٹنے کے لیے بحری صلاحیتوں کو مسلسل مضبوط بنانا ضروری ہے۔ ایڈمرل سوامی ناتھن نے کہا کہ دنیا اس وقت اہم تزویراتی تبدیلیوں کے دور سے گزر رہی ہے اور سمندری ماحول مسلسل زیادہ متنازع اور مسابقتی بنتا جا رہا ہے۔ آئی این ایس نِتھن گہرے سمندر میں غوطہ خوری کی کارروائیوں کے لیے جدید صلاحیتوں سے لیس ہے اور تقریباً 300 میٹر کی گہرائی تک غوطہ خوری کی کارروائیوں میں معاونت کر سکتا ہے۔ یہ جہاز سمندر میں حادثات یا ہنگامی صورتحال کے دوران آبدوزوں کو فوری طور پر بچانے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ قدرتی آفات کے دوران امدادی سرگرمیوں اور انسانی بنیادوں پر کارروائیوں کے لیے بھی اسے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ بحریہ کے سربراہ کے مطابق اس نوعیت کے جدید جہاز بھارتی بحریہ کی تلاش، بچاؤ، آفات سے نمٹنے اور گہرے سمندر میں امدادی کارروائیوں کی صلاحیت کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔

ہند پاک تعلقات میں دہشت گردی کے خلاف سخت موقف کے ساتھ طویل مدتی مذاکرات ضروری/ ٹی سی اے راگھون

یو این آئی/ سابق سفارت کار اور مصنف ٹی۔ سی۔ اے۔ راگھون نے پیر کے روز کہا کہ پاکستان کی جانب سے ہونے والی دہشت گردانہ سرگرمیوں کے خلاف ہندوستان کو اپنا سخت موقف برقرار رکھنا چاہیے، لیکن طویل مدت میں پڑوسی ممالک کے ساتھ مذاکرات اور رابطے کی ضرورت کو بھی مدنظر رکھنا ہوگا۔ مسٹر راگھون نے کہا کہ جنوبی ایشیا میں تیزی سے بدلتے حالات کے پیش نظر ہندوستان کو جذبات میں بہنے کے بجائے عملی اور متوازن سوچ کے ساتھ دہشت گردی کے خلاف طویل مدتی حکمت عملی بنانے کی ضرورت ہے۔ سابق سفارت کار مسٹر راگھون بہار لوک بھون میں 'باگی چتراگیہ پرواہ سلسلے کے پہلے خطاب میں' مکہ معاہدے میں پاکستان اور اس کے بعد ہندوستان۔ پاکستان تعلقات کا ''مستقبل'' کے موضوع پر خطاب کر رہے تھے۔ مسٹر راگھون نے مکہ معاہدے کے تناظر میں پاکستان، ترکی اور سعودی عرب کے درمیان بڑھتے تعاون کے امکانات پر گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی جوہری اور دفاعی صلاحیت، سعودی عرب کے اقتصادی وسائل اور ترکی کی جدید ٹیکنالوجی و صلاحیت مل کر مشرق وسطیٰ کے ساتھ ساتھ جنوبی ایشیا میں بھی نئے مواقع اور نئی چیلنجز پیدا کر سکتے ہیں۔ سابق سفارت کار نے کہا کہ یہ تینوں ممالک امریکہ کے ساتھ اچھے تعلقات برقرار رکھے ہوئے ہیں، لیکن اس پورے سیاسی و اسٹراٹیجک معاملے میں چین کے کردار کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ ان کے مطابق مکہ معاہدہ خطے میں زیادہ خود مختار اور مضبوط سلامتی کے نظام کی سمت ایک اہم قدم ثابت ہو سکتا ہے۔ مسٹر راگھون نے کہا کہ خارجہ پالیسی میں ہر صورتحال کو صرف فتح یا شکست کے نقطہ نظر سے نہیں دیکھا جا سکتا۔ مختلف ممالک اپنے مفادات کے مطابق بیک وقت کئی ممالک کے ساتھ تعلقات برقرار رکھ سکتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جنگ کی نوعیت تیزی سے تبدیل ہو رہی ہے اور جدید ٹیکنالوجی کی وجہ سے طاقتور اور کم طاقتور ممالک کے درمیان فرق بتدریج کم ہو رہا ہے۔

کسانوں کو محفوظ اور ماحول دوست کیڑوں کے تدارک سے آگاہ کیا گیا

سینٹرل انٹیگریٹڈ پیسٹ مینجمنٹ سینٹر (سی آئی پی ایم سی) سرینگر نے محکمہ زراعت کے بلاک ہاروَن کے اشتراک سے آج سری نگر کے گاؤں وانی ہامہ، پائین، ہاروَن میں کسانوں کے لیے فارم اسکول کم آگاہی مہم کا انعقاد کیا۔ اس موقع پر محکمہ زراعت سری نگر کی جانب سے گاؤں میں فارمرز فیلڈ اسکول بھی منعقد کیا گیا، جس کے دوران متعدد کسانوں میں مربوط انسداد کیڑہ انتظام (آئی پی ایم) کٹس تقسیم کی گئیں تاکہ محفوظ، سائنسی اور ماحول دوست طریقوں کو اپنانے کی حوصلہ افزائی کی جا سکے۔ ڈاکٹر ہارون رشید ملک، اے پی او (پی پی)، نے کسانوں کو کیڑوں کے تدارک سے متعلق مختلف امور سے آگاہ کرتے ہوئے جعلی اور غیر معیاری زرعی ادویات کے استعمال کے سنگین نتائج پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ ایسی ادویات فصلوں کے ساتھ ساتھ انسانی صحت کو بھی نقصان پہنچا سکتی ہیں۔ انہوں نے نیشنل پیسٹ سرویلنس سسٹم کے بارے میں بھی کسانوں کو معلومات فراہم کیں اور فصلوں کو متاثر کرنے والے مخصوص کیڑے یا بیماری کی درست شناخت کی اہمیت اجاگر کی۔ انہوں نے کسانوں پر زور دیا کہ وہ صرف ایسی زرعی ادویات استعمال کریں جو سی آئی بی اینڈ آر سی کی منظور شدہ فہرست کے تحت تجویز کردہ ہوں۔ اے ای او ہاروَن ڈاکٹر مہتاب ذکا نے موجودہ زرعی صورتحال میں کسانوں کے لیے ایسے آگاہی پروگراموں کی اہمیت اور افادیت پر روشنی ڈالتے ہوئے معلوماتی لیکچر دیا۔ انہوں نے مربوط انسداد کیڑہ انتظام (آئی پی ایم) کے مختلف طریقوں، اصولوں اور عملی پہلوؤں کی وضاحت کی اور کسانوں کو پائیدار طریقوں سے کیڑوں پر قابو پانے کی ترغیب دی۔ اے پی او (ڈبلیو ایس) امیر فنکاری نے زرعی ادویات کی مختلف زہریلی سطحوں کا عملی مظاہرہ کیا اور کسانوں کو ان کے انسانی صحت پر مضر اثرات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے زرعی ادویات کے محفوظ اور محتاط استعمال کو یقینی بنانے کے لیے ادویات کے استعمال سے پہلے، دوران اور بعد میں تمام ضروری حفاظتی تدابیر اختیار کرنے پر زور دیا۔ اے ای اے ہاروَن بلال احمد وانی نے کسانوں کو زرعی ادویات خریدتے وقت محتاط رہنے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے ادویات کے ڈبوں پر موجود کیو آر کوڈ، بیچ نمبر، تیار کنندہ کی تفصیلات اور زہریلے پن کی سطح کی تصدیق کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER IRRIGATION CONSTRUCTION DIVISION PAMPORE.

Corrigendum

Correction of Account Major Head for Tender Fee in e- Nit No. 10 of 2026-27 Dated: 24-08-2026

Provision	Existing Reading (Read As)	Amended Reading (Please Read As)
Cost of Tender Document	Bids must be accompanied with proof of cost of tender document in the shape of Treasury Receipt / e-Challan under M.H. 0701 - PWD Remittance in favor of Executive Engineer, Irrigation Construction Division, Pampore.	Bids must be accompanied with proof of cost of tender document in the shape of Treasury Receipt / e-Challan under M.H. 0702 - PWD Remittance in favor of Executive Engineer, Irrigation Construction Division, Pampore.

All other terms and conditions shall be the same as laid down in the original SBD.

Executive Engineer,
Irrigation Construction Division, Pampore

DIPK:-5134/26 DIP Dated: 31/08/2026

Government of Jammu & Kashmir

Industrial Training Institute (Anantnag)

Skill Development Department

ISO 29990 – CERTIFIED email: iti-anantnagjk@jk.gov.in website: www.itianantnag.org
our motto " skilled hands secured future
Correspondence Address: Ashajipora, Anantnag, Kashmir, J&K, India.
Landline: 01932-222581 Tele / fax: 01932- 225374 MIS code: GR01000003 Pin code: 192101

Subject: Filling up of vacant seats in various Trades for Academic Session 2026-27, 2026-28 (Round-05).

NOTIFICATION

In continuation of the admission process for the Academic Session 2026-27, 2026-28 and in compliance with the guidelines issued by the Directorate of Skill Development, J&K for ensuring 100% utilization of sanctioned seating capacity, the following instructions are hereby notified for filling up the vacant seats in various trades at Government ITI Anantnag.

1. Admission against Vacant Seats in Trades with Insufficient Applications/Exhausted Merit Lists

The number of applications received in the following trades in addition to those notified earlier in Round 3 and Round 4 is insufficient and/or the available merit list has been exhausted:

a) Sewing Technology
b) Welder
c) Shawl Weaving Artisan
d) Plumber

Accordingly, desirous candidates who have already applied through the online admission portal in any trade can be considered for admission against the vacant seats in these trades, subject to eligibility and availability of seats. In case seats still remain vacant offline application can also be considered.

Such candidates shall be considered on first-come-first-serve basis while keeping merit into consideration on daily basis.

The desirous candidates are hereby directed to report to Government ITI Anantnag w.e.f 31.08.2026 till 100% seats are filled along with the documents mentioned below, to complete their admission formalities.

2. Candidates of Round 3rd and 4th Selection Lists

The candidates whose names were figuring in the Selection/Waiting Lists of Round 3rd and Round 4th but could not complete their admission formalities due to any reason, are hereby directed to report to Government ITI Anantnag on 31st August and 1st September 2026, along with the documents mentioned below, to complete their admission formalities.

3. Selection List and Waiting List Round 5th

The Selection List along with Waiting List in respect of those trades where sufficient numbers of applications are available has been prepared on the basis of merit and is available at the following Google Drive link:

https://drive.google.com/drive/folders/1kr4PHCz1jT74m95i_mJIjr0pWaqBDYNZ

The candidates falling under the SELECTED CATEGORY are hereby directed to report to Government ITI Anantnag on 2nd and 3rd September 2026 along with the requisite documents and complete their admission formalities within the stipulated period.

The candidates falling under the WAITING CATEGORY shall report to the Institute on 5th September 2026 consideration against seats remaining vacant if any after completion of admission of candidates InSince priority will be given to candidates selected in Round 3rd and Round 4th as such the Selection of Candidates in Round

Since priority will be given to candidates selected in Round 3rd and Round 4th as such the Selection of Candidates in Round 5th is subject availability of vacant seats, merit and fulfilment of prescribed eligibility conditions.

4. Documents Required

All candidates reporting for admission shall bring the following original documents along with one self-attested photocopy of each document:

1. Marks Certificate of the qualifying examination.
2. Discharge Certificate/School Leaving Certificate from the institution last attended.
3. Date of Birth Certificate.
4. Domicile Certificate.
5. Valid Category Certificate, wherever applicable.

Candidates who fail to complete the admission process within the stipulated period shall forfeit their provisional claim for admission, and the Round-5th Provisional Selection List/Waiting list shall automatically cease to operate after the expiry of the prescribed last date.

It is also notified that the candidature of ex trainees can also be considered for admission during the current session subject to fulfilment of formalities and registration acceptance by DGET at their own risk in trades with poor response only to ensure 100% utilization of seats.

It is also notified that admission will be considered against cancellations if any subject to fulfilment of prescribed eligibility conditions on first-come-first-serve basis, accordingly desirous candidates may remain in touch with trainings section and Admission cell is directed to fill seats becoming vacant due to cancellation of admission without delay on first-come-first-serve basis after checking the eligibility conditions of the candidates.

Principal
Govt. Industrial Training Institute, Anantnag
Skill Development Department

DIPK:-5127/26
DIP Dated:31.08.2026

UNION TERRITORY OF JAMMU & KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER FLOOD CONTROL DIVISION KAKAPORA(I & F C DEPARTMENT)

Notice inviting e-Tender

e-NIT No:-08 of 2026-27

For and on behalf of the Lieutenant Governor, Union Territory of Jammu and Kashmir, e-tenders (In double Cover System) on percentage (%) basis are invited from approved and eligible contractors registered with the J &K Government for the following Works to be opened by the Executive Engineer Flood Control Division Kakapora.

S No	Name of work	Estt. Cost(Rs. in lakh)	Earnest Money (In Rs.)	Cost of T/ Doc. (InRs.)	Time of Comple -tion	Class of contr -act	Position of Technical sanction
01	02	03	04	05	06	07	08
1	Sasara Nallah:- Construction of flood protection work on left side of Trichal at village Tenghar from RD 3900m at spot. (Length=100m).	7.00	14000/	400	30 days	CEE /DEE	Accorded vide AEE FCSD Pulwama's T.S order No.01 of 2026-27 dt.22-08-2026
2	Sasara Nallah:- Construction of flood protection work on both sides of Trichal near KGBV school at RD 3435m. (Length=50m+50m)	11.97	23940/	600/	30 days	B E E /CEE/ DEE	Accorded vide This office T.S Order No. No.FCDK/03 of 2026-27 dt.27-08-2026
3	Sasara Nallah:- Construction of flood protection work on left side of Trichal by way of crate work and stone pitching at village Koil Duhwuth Bonagam from RD 7500m (Length=48m)	8.00	16000/	400/	30 days	CEE/ DEE	Accorded vide AEE FCSD Pulwama's T.S order No.02 of 2026-27 dt.22-08-2026
4	Lar Nallah:- Construction of protection work on left side at village Gulbugh RD 6800m Upstream culvert (Length=50m).	7.75	15500/	400/	30 days	CEE/ DEE	Accorded vide AEE FCSD Pulwama's T.S order No.03 of 2026-27 dt.22-08-2026
5	Roomshi Nallah:- Construction of flood protection work on L/S at Gusoo RD- 17500m to 17620m, L= 120m	20.00	40000/	1000/	30 days	CEE /BEE	Accorded vide This office T.S Order No. No.FCDK/03 of 2026-27 dt.27-08-2026
6	Roomshi Nallah:- Construction of flood protection work on L/S U/S Lelher Bridge at Kakapora RD 35500m to 35600m, L=100m.	15.00	30000/	750/	30 days	D E E / CEE/ BEE	Accorded vide This office T.S Order No. No.FCDK/03 of 2026-27 dt.27-08-2026
7	Aripal Nallah:- Construction of flood protection work on right side at village Bigh Beighgund RD 14050 to 14100M, L=50M.	6.00	12000/	300/	20 days	CEE/ DEE	Accorded vide AEE FCSD Awantipora's T.S order No.01 of 08/2026-27 dt.22-08-2026
8	Watalara Nallah:- Construction of concrete protection wall near veer at churwani adjacent Batpora Hari.	8.00	16000/	400	20 days	CEE/DEE	Accorded vide AEE FCSD Pulwama's T.S order No.02 of 2026-27 dt.22-08-2026
9	Kahlil Nallah:- Construction of Flood protection works on both sides U/S chankitar Bridge RD 5500-6000M at spots, L= 95m.	14.87	29740/	700	30 days	D E E / CEE/ BEE	Accorded vide This office T.S Order No. No.FCDK/03 of 2026-27 dt.27-08-2026
10	River Jhelum:- Construction of flood protection wall from sether upto K-KDOT RD 18200m - 18500m at spots,L= 175m.	30.00	60000/	1500	30 days	Any /BEE	Accorded vide This office T.S Order No. No.FCDK/03 of 2026-27 dt.27-08-2026
11	Tongri Nallah:- Construction of flood protection Anti-erosion work by way of crates on both sides of Upstream Hydergund Bridge at village Hydergund.	19.05	38100/	1000/	30 days	CEE/ BEE	Accorded vide This office T.S Order No. No.FCDK/03 of 2026-27 dt.27-08-2026
12	Tongri Nallah: Construction of flood protection Anti-erosion work by way of crates on both sides from Satrajan at village Chitragam.	49.08	98160/	2500/	60 days	A/BEE	Accorded vide This office T.S Order No. No.FCDK/03 of 2026-27 dt.27-08-2026
13	Vedji Nallah:- Construction of flood protection work by way of cement concrete bund on left side at village Vehil .	10.00	20000/	500/	35 days	CEE/ DEE	Accorded vide AEE FCSD Shopain's T.S order No.01 of 2026-27 dt.25-08-2026

No of works:-13 No's Head of Account:- 4711-UT Capex

Position of AAA= Accorded by Superintending Engineer Hydl. Circle Pulwama HQ. Shopain vide order SE/HYD/SPN/08/47 of 08/2026-27 dt.18-08-2026. Position of funds: (Committed).

1. The Bidding document consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, set of terms and conditions and other details can be seen/ downloaded on e-procurement Portal www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below: -

1.	Date of issue of Tender Notice	31/08/2026 from 1800 Hrs
2.	Date of start of downloading	31/08/2026from 1800Hrs.
3.	Bid submission start Date Technical/Financial Cover	31/08/2026from 1800Hrs.
4.	Bid Submission end date	21/09/2026up to1800 Hrs.
5.	Date & Time of opening of Tenders	22/09/2026 at 1100 Hrs.

I. It shall be mandatory for the bidder or His authorized representative, while visiting the work site, to take photographs of himself at the site along with the geo-tagged coordinates'. The said geo tagged photographs shall be uploaded/submitted along with other documents as prescribed in the NIT/

II. Bids must be accompanied with cost of tender document fee (Non- Refundable/ Non- transferable) to be deposited under MH: 0070 OAS-Rev. Misc. in shape of Treasury Challan/ receipt(mentioning therein NIT No. Sr. No.of work and Adv. Cost of work) & date on it must not be prior to date of issuance of this tender Notice, and Earnest Money Deposit (2% of the Advertised cost) in the shape of the CR/FDR at the time of tendering , both to be pledged to Executive Engineer Flood Control Division Kakapora.

III. The L1 bidder(Successful bidder) has to provide 3% of Project Cost as Performance Security in the form of CDR/FDR/ from any Scheduled Bank within 5 days after opening of Financial Bids and the validity of same should be 30 days beyond Defective Liability Period.

DIPK-5159/26 **Sd/-Executive Engineer**
DIP Dated: 31-08-2026 **Flood Control Division Kakapora**

PUBLIC NOTICE

I, Mohd Yousf is holding 1000 shares of J&K Bank under folio No. JKB025855 where my name has been inadvertently recorded as Mohammad Yousuf Bhat which is incorrect, whereas my actual name is Mohd Yousf in this regard I am applying for correction of name under my folio. If anybody has any objection may contact J&K Bank corporate Headquarters within 7 days from the publication of this notice after which no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTIE

I Zahoor Yousuf Khan s/o Mohammad Yousuf khan R/o 142 Bi Umar abad sector 8 srinagar, J&K 190005 hereby give notice to general public that I intend to change the name of the electricity connection bearing consumer number 0202050026574 recorded in the name of Zahoor Yousuf Khan s/o Mohammad Yousuf khan R/o 142 Bi Umar abad sector 8 srinagar J&K to Nusrat Amin W/o Jahangir Yousuf khan R/o 142 Bi Umar abad sector 8 srinagar J&K 190005. In this regard, if any person has any objection please contact subdivision baghat srinagar with in 7 days after due date no objection will be accepted.

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD(R&B) DIVISION ANANTNAG

NIT 75 OF R&B/Anantnag/2026-27 /E-TENDERING/6413-22, DATED 29-08-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, Union Territory of J&K e-tenders are invited on %age basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt. CPWD, Railways and other State/Central Governments for each of the following works:-

S. No	Name of Work	Estimated Cost (Rs in Lacs)	Cost of T/Doc.(in Rs)	Earnest Money (In Rs)	Time of Completion	Major Head of Account	Class of Contractor
1.	Comprehensive Development, Upgradation, Rehabilitation and Maintenance of Ward Infrastructure, involving works of diverse nature comprising Lanes, Drains, Roads, Culverts, Protection Works, Fencing of Graveyards/Public Assets and Civic Amenities, in various Wards of Municipal Council Anantnag under Assembly Constituency-43 Anantnag West.	107.89 Lacs Contract Price exclusive of GST: 91.43 + (18% GST Amount 16.46)	2600	215780/-	04 Months	FC Grants	AAY Class Only

Project Authority : Directorate of Urban Local Bodies Kashmir.
Position of AAA : Accorded vide Order No. 846/ DULB/Plg of 2026, Dated 31.07.2026.
Position of TS : Accorded vide Order No. SEA (R&B) 43 of 2026-27, Dated 18.08.2026.

1. The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms-and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental websitewww.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:

S.No.	Particulars	Dated		
1	Date of Issue of Tender Notice		29-08-2026	
2	Period of Downloading of bidder documents	From	29-08-2026	(01:00 PM) To 09-09-2026 (04:00 PM)
3	Bid submission Start Date	From	29-08-2026	(01:00 PM)
4	Bid Submission End Date	To	09-09-2026	(04:00 PM)
5	Date and time of opening of bid(online)		10-09-2026	(10:30 AM) In the office of Executive Engineer PWD(R&B) Division Anantnag.

1. Bids must be accompanied with a Receipt of cost of Tender document/Tender Fee deposited in a Centralized Designated Pooling Bank Account bearing No. 0470010200000099 (Division Name, Bidder Name NIT No. and Item No/ Name of Work to be mentioned in the Remarks of the Receipt (The Date of transaction should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) and Receipt of EMD (2% of advertised Cost), also deposited in a Centralized Designated Pooling Bank Account bearing No. 0470010200000099 (Division Name, Bidder name, NIT No. and Item No/ Name of Work to be mentioned in the Remarks of the Receipt. (The Date of receipt of EMD and Tender Fee should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date). The same EMD/Tender Fee receipt should not be used in more than one Tender/Bid.
2. All the Bidders have to submit Earnest Money/Bid Security (EMD@2% of Advertised Cost). Non submission of Earnest Money/Bid Security shall render the bidder as No-responsive.
3. The Bid security amount of the successful Bidder shall, upon completion of the bidding process be transferred from single Centralized Designated Pooling Bank Account to Performance Security Deposit Head on Authorization from HoD during the currency of contract agreement including defect liability period. In addition, the differential amount of performance security shall be furnished by the Bidder in cash to the designated Authority. Failure to produce differential amount of Performance Security shall render the L1 as non-responsive and case for debarring of the Contractor for a period of 01 Year be forwarded to Higher Authorities.
4. The date and time of opening of bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B Division Anantnag.
5. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Technical Bid
6. Instruction to bidders regarding e-tendering process.
a. Bidders are advised to download bid submission manual from the "Downloads" option as well as from "Bidders Manual Kit" on website www.jktenders.gov.in to acquaint bid submission process.
b. To participate in bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC)' as per Information Technology Act-2000. Bidders can get digital certificate from any approved vendors.
c. The bidders have to submit their bids online in electronic format with digital Signature. No Financial bid will be accepted in physical form.
d. Bids will be opened online as per time schedule mentioned in Para-1.
e. Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents with bid.
f. Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents including tender document fee in terms of soft copies with technical bid.
Note: - Scan all the documents on 100 dpi with black and white option.
7. The department will not be responsible for delay in online submission due to any reasons.
8. Scanned copy of Receipt of cost of Tender document/Tender Fee deposited in a Centralized Designated Pooling Bank Account bearing No. 0470010200000099 (The Date of transaction should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) and receipt of EMD deposited in a Centralized Designated Pooling Bank Account bearing No. 0470010200000099 (Division Name, Bidder Name, NIT No. and Item No/ Name of Work to be mentioned in the Remarks of the Receipt. (The Date of transaction should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) must be uploaded with the documents of the bid. The Original receipt of Cost of Tender Document, EMD and other relevant bid documents shall be obtained from the lowest bidder before the fixation of the Contract.
9. Bidders are advised not to make any change in BOQ (Bill of Quantities) contents. In no case they should attempt to create similar BOQ manually.
10. Price escalation and taxes: The %age quoted by the bidder entirely in Indian Rupees, shall be deemed to include price escalation upto completion of the work. Deduction on account of taxes shall be made from the bills of the contractor on gross amount of the bill as per the rates prevailing at the time of recovery.
11. Bidders are advised to use "My Documents" area in their user on R&B e-Tendering portal to store such documents as are required.
12. All other terms and conditions are as same as laid in PWD Form 25.

(Er. Mohammad Waseem)
Executive Engineer, R&B Division Anantnag

DIPK:-5128/26 DIP Dated: 31/08/2026

OFFICE OF THE CHIEF EXECUTIVE OFFICER, INFORMATION TECHNOLOGY AND COMMUNICATION DIVISION KASHMIR POWER DISTRIBUTION CORPORATION LIMITED (KPDCL) PDD COMPLEX BEMINA, SRINAGAR

Tel No: 0194-2490821 Fax No: 0194-2490829

Tender Notice

eNIT No: 05 of 2026, Dated 25-08-2026

For and on behalf of the Lt. Governor of Jammu and Kashmir Union Territory, e-Tender (In Two Cover System) is hereby invited from eligible bidders meeting the eligibility and qualification criteria prescribed in Section 4 of the Standard Bidding Document -Including MeitY-empanelled Cloud Service Providers with the requisite legal, financial and technical standing - for "Middleware Cloud Infrastructure at IT&C Division (KPDCL), PDD Complex, Bemina, Srinagar.

SNO	Description of Work	Earnest Money(In Rs)	Estimated Cost(In Lacs)	Last date of submission of e-bid
01	M iddleware Cloud Infrastructure (Design and Implementation of Cloud Infrastructure and Managed Services for Integration Middleware Platform).	Rs. 1,60,000	Rs. 80Lacs (inclusive of GST)	21-Sep-2026 02:00pm

Bidders are advised to study the Bidding Document carefully. Submission of e-Bid against this SBD shall be deemed to have been done after careful study and examination of the procedures, terms and conditions of the Standard Bidding Document with full understanding of its implications by the bidder.

The tender document is available on website http:jktenders.gov.in. Interested bidders may view or download the e-Bid document, seek clarification and submit their e-Bid online up to the date as per the details mentioned in the table below:

A	Date & Time of downloading of Standard Bidding Document	The Standard Bidding Document can be downloaded over http://jktenders.gov.in from 29-Aug-2026 04:30pm
B	Sale of Bid Document (Start)	29-Aug-2026 04:30pm
C	Pre-Bid Meeting (Online) (Meeting Link https://meet.google.com/tuw-gkax-pav)	03-Sep-2026 02:30pm
D	e-Bid submission (start) date and time (submission of e-tender fee, EMD and other supporting documents in PDF XLS format	05-Sep-2026 04:30pm
E	e-Bid submission (End) date and time (submission of e-tender fee, EMD and other supporting documents in PDF/XLS format)	21-Sep-2026 02:00pm
F	Online Techno-Commercial e-bid opening date and time	24-Sep-2026 11:30am
G	Online financial e-bid opening date & time (only of qualified bidders	Will be communicated to the technically qualified bidders
H	Venue of opening of technical & financial e-bids	The office of Chief Executive Officer, IT&C Division (KPDCL), PDD Complex, Bemina, Srinagar
I	Bid Processing Fee	Rs. 1000 (Rupees OneThousand only)
J	Amount of Earnest Money Deposit	Rs. 1,60,000.00 (Rupees One Lakh Sixty Thousand Only)

The bidders need to submit the proof/Bid Processing Fee document as stated above through e-Challan/Treasury Receipt pledged to Chief Executive Officer, IT&C Division (KPDCL), PDD Complex, Bemina, Srinagar to be credited to M.H-0801-Power payable at Srinagar. The scanned copy of the e-Challan/Treasury Receipt must be enclosed along with the e-Bids. Bidders registered/located within Jammu and Kashmir Union Territory shall pay the Bid Processing Fee only through e-Challan/Treasury Receipt; out-of-State bidders may alternatively pay through Demand Dr-aft in favour of Chief Executive Officer, IT&C Division, KPDCL, Bemina, Srinagar, payable at Srinagar.

All the e-Bids must be accompanied by the scanned copy of EMD in the form of CDR FDR only, pledged to the Chief Executive Officer, IT&C Division, KPDCL, Bemina, Srinagar. No Interest would be payable on Earnest Money deposited with the Department

* The successful bidder shall, within 7 days of notification of award, submit to the office of the Chief Executive Officer, IT&C Division (KPDCL), PDD Complex, Bemina, Srinagar a complete hard copy of its uploaded e-bid, together with the original CDR/FDR pledged as above and the original e-Challan/Treasury Receipt. No other bidder shall be required to submit hard copies. The successful bidder shall be determined in accordance with Section 5 of the Standard Bidding Document.

* The date and time of opening of financial bids shall be notified on website http:Mktenders.gov.in. This is conveyed to the qualified bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The financial bids shall be opened accordingly online on the same website at the office of the Chief Executive Officer, IT&C Division (KPDCL), PDD Complex, Bemina, Srinagar.

* The e-Bids will be electronically opened in the presence of bidders' representatives, who choose to attend at the identified venue on the indicated date and time mentioned in the above table, or any subsequent day to the convenience of the Tender Opening Committee. An authority letter of the bidder's representative will be required to be produced.

* The Department reserves the right to cancel any or all the e-Bids/the e-Bid process without assigning any reason thereof. The decision of the Department will be final and binding.

* In the event of the date specified for eads opening being a holiday/closed day for the Department's office, then the due date for opening of e-Bids shall be the following working day at the same time and place.

* All the required documents excluding Price Schedule/BOQ should be uploaded by the e-Bidder electronically in the PDF format, whereas Price Schedule/BOQ should be uploaded electronically in the same BOQ sheet provided with the SOD.

* To participate in the e-bidding process, bidders have to obtain a 'Digital Signature Certificate (DK)' Class 111(b), as per the Information Technology Act 2000, to participate in online bidding.

* The Name of the Work/job along with the e-NIT reference should be superscripted in bold letters on the envelope, and the Name/Firm should be clearly written on the cover.

The name of the bidder and e-NIT no. shall be clearly written on the cover. Other details can be seen in the bidding documents. Any other information regarding the e-tendering process can be had from the office of the Chief Executive Officer, IT&C Division (KPDCL), PDD Complex, Bemina, Srinagar,

DIPK-NB-1515/26 **Chief Executive Officer,**
DIP Dated: 30/08/2026 **IT & C Division, Bemina, Srinagar.**

مرکزی وزیر کرین رجیجو نے سربیا کے وزیر خارجہ سے ملاقات کی

دوطرفہ تعاون کو گہرا کرنے پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی 31 اگست (ایم این این)

مرکزی پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے پیر کو بلغراد میں سربیا کے وزیر خارجہ مارکو ڈورک سے ملاقات کی، جہاں دونوں فریقوں نے دیرینہ دوطرفہ تعلقات کا جائزہ لیا اور باہمی دلچسپی کے شعبوں میں تعاون کو مضبوط بنانے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا۔ میٹنگ کے بعد، رجیجو نے ایکس پر جا کر پوسٹ کیا، بلغراد میں جمہوریہ سربیا کے وزیر خارجہ مارکو ڈورک کے ساتھ ایک گرمجوشی اور معنی خیز ملاقات ہوئی۔ ہندوستان اور سربیا کے درمیان دیرینہ دوستی پر تبادلہ خیال کیا اور باہمی دلچسپی کے شعبوں میں باہمی تعلقات اور تعاون کو مزید گہرا کرنے پر خیالات کا تبادلہ کیا۔ رجیجو بلغراد میں ناوابستہ تحریک (NAM) کے سربراہان مملکت یا سربراہان حکومت کی پہلی کانفرنس کی 65 ویں سالگرہ کے موقع پر اعلیٰ سطح کی یادگاری میٹنگ میں ہندوستانی وفد کی قیادت کر رہے ہیں۔ یہ میٹنگ 31 اگست سے یکم ستمبر تک تنظیم کے تحت منعقد کی جا رہی ہے۔ اتوار کے روز، رجیجو نے بلغراد میں مہاتما گاندھی کے مجسمے پر پھول چڑھائے اور ہندوستانی برادری کے اراکین کے ساتھ بات چیت کی، جبکہ دونوں ممالک کے درمیان باہمی تعلقات کو آگے بڑھانے میں ان کے کردار کی تعریف کی۔ انہوں نے پوسٹ کیا کہ ناوابستہ تحریک میٹنگ سے پہلے، بلغراد، سربیا میں مہاتما گاندھی جی کے مجسمے پر گلہائے عقیدت پیش کیے۔ ہندوستانی برادری کے اراکین کے ساتھ بات چیت کی، ہندوستان-سربیا کو مضبوط بنانے میں ان کے تعاون کی تعریف کی۔

فیشن ٹیکنالوجی کے پیشہ ور ایسے پروڈکٹس تیار کریں، جن میں

ملک کی مٹی کی مہک ہونی چاہیے: مرمو

نئی دہلی 31 اگست (یو این آئی)

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فیشن ٹیکنالوجی (نفٹ) سے گریجویشن کی ڈگری حاصل کرنے والے نوجوانوں سے کہا ہے کہ ان کی سوچ عالمی ہونی چاہیے لیکن ان کی جڑیں اپنی مٹی کی خصوصیت اور اخلاقی اقدار سے جڑی رہنی چاہئیں۔ محترمہ مرمو نے پیر کے روز نفٹ کی تقسیم اسناد کی تقریب کے موقع پر یہاں منعقد پروگرام میں کہا کہ نفٹ کے طلباء جب نوجوان جب اپنے پروڈکٹس کو شکل دیں تو ان میں ہندوستان کی مہک بھی ہونی چاہیے۔ وہ جب غیر ملکی لوگوں کے لیے کپڑے بنائیں تو ہندوستان کی مہک، ہندوستان کی خوشبو نہیں چھوٹنی چاہیے۔ انہوں نے کہا زیادہ تر دیکھا گیا ہے ہندوستان کے لوگ غیر ملکی لباس سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں لیکن غیر ملکی لوگ ہندوستان کے لباس سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں کیونکہ میں جب بیرون ملک جاتی ہوں وہاں ہم لوگوں کو اکثر کہتے ہوئے سنتے ہیں کہ آپ کی ساڑی بہت اچھی ہے۔ تو اس سمت کو اس چیز کو ذہن میں رکھنا ہے کہ ان کی سہولت سے ان کی پسند کے لباس بھی بنانے چاہئیں۔ جو خوش خوش وہ بھی پہنیں۔ انہوں نے کہا اس کوشش میں آپ یاد رکھیں کہ آپ کی سوچ عالمی ہو لیکن آپ کی جڑیں اپنی مٹی کی خصوصیت اور اخلاقی اقدار سے جڑی ہوں۔ اس طرح وہ نہ صرف کامیاب پیشہ ور بنیں گے بلکہ ہندوستان کے ثقافتی ورثے کے تحفظ اور فروغ میں بھی اپنا تعاون دے سکیں گے۔ آپ عالمی سطح کے پروڈکٹس اور برانڈز بنائیں، لیکن یہ بھی یقینی بنائیں کہ وہ ماحول دوست ہوں۔ اپنے پروڈکٹس کے لیے مقامی سطح پر دستیاب خام مال کا استعمال، ماحولیاتی تحفظ کی سمت میں اہم قدم ہوگا۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ بنگال کی کانتھا کڑھائی اور بہار کی مدھوبنی پینٹنگ ملک میں رائج دستکاری کی روایت کی اہم مثالیں ہیں۔ ان فنون کی بنیادی روح ہی ہے کہ جو پھینک دیا گیا اسے بیکار سمجھ کر پھینکنا نہیں ہے بلکہ نیا روپ دینا ہے اور قدر دینی ہے۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ نفٹ کے پالیسی سازوں نے پائیداری اور سماجی ذمہ داری کو ادارے کے ورک پلان میں اہم مقام دیا ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ انہیں بتایا گیا ہے کہ گزشتہ چار دہائیوں میں نفٹ نے قومی اور بین الاقوامی سطح پر متعدد قابل ذکر کام کیے ہیں۔ ادارے کے سابق طلباء نے فیشن کے عالمی اسٹیج پر نیز بین الاقوامی فیشن اداروں میں اپنی پہچان بنائی ہے اور ملک کا وقار بڑھایا ہے۔ انہیں یہ جان کر خوشی ہو رہی ہے کہ نفٹ کے متعدد پیشہ ور افراد نے فیشن کے شعبے میں ہندوستانی لباس، دستکاری اور ڈیزائن کی روایت کو عالمی سطح پر وقار دلانے میں تعاون دیا ہے۔

بھارت سیمیکون 2.0 پلان کے تحت 1 لاکھ سیمی کنڈکٹر انجینئر تیار کرے گا۔ اشونی ویشنو

نئی دہلی 31 اگست (ایم این این)

ہندوستان اپنے سیمی کنڈکٹر پروگرام کے دوسرے مرحلے کے تحت مزید ایک لاکھ سیمی کنڈکٹر انجینئر تیار کرے گا۔ الیکٹرانکس اور آئی ٹی کے وزیر اشونی ویشنو نے آج یہ بات کہی جبکہ حکومت ملک کے ٹیلنٹ پول کو مضبوط کرتے ہوئے ایک مکمل سیمی کنڈکٹر ماحولیاتی نظام کی تعمیر کی کوشش کر رہی ہے۔ وزیر نے سیمی کون 2.0 کے اجراء کے بعد بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام نہ صرف سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ پر توجہ مرکوز کرے گا بلکہ ٹیلنٹ، چپ ڈیزائن، آلات، مواد، جدید پیکیجنگ اور تحقیق و ترقی پر بھی توجہ مرکوز کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ اب ہم نے مزید ایک لاکھ انجینئرز کو تیار کرنے کا ہدف لیا ہے۔ ویشنو نے کہا کہ یہ اقدام اہمیت کا حامل ہے کیونکہ عالمی سیمی کنڈکٹر انڈسٹری کو 2032 تک تقریباً 10 لاکھ کارکنوں کی کمی کا سامنا کرنے کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے پہلے ہی 10 سال کے ہدف کی ٹائم لائن کے مقابلے میں چار سالوں میں 000.85 سیمی کنڈکٹر انجینئرز تیار کرنے کا اپنا پہلا ہدف حاصل کر لیا ہے۔ حکومت نے 355 یونیورسٹیوں میں سیمی کنڈکٹر ڈیزائن پروگراموں کو بھی وسعت دی ہے جس میں ٹائر-2 اور ٹائر-3 شہروں کے ادارے شامل ہیں۔ طلباء نے اب تک 255 چپس ڈیزائن کی ہیں، جو ہندوستان کے گھریلو سیمی کنڈکٹر ڈیزائن ماحولیاتی نظام کی بڑھتی ہوئی صلاحیتوں کی عکاسی کرتی ہیں۔ وزیر نے کہا کہ سیمی کون 2.0 ایک اینڈ ٹو اینڈ سیمی کنڈکٹر ایکو سسٹم بنانے کی کوشش کرے گا جس میں چپ ڈیزائن، مینوفیکچرنگ، آلات، مواد، فیبریکیشن یونٹس، جدید پیکیجنگ، آر اینڈ ڈی اور ہنر مند افرادی قوت شامل ہے۔ پروگرام نے چھ اہم سیمی کنڈکٹر زمروں کی نشاندہی کی ہے۔ کمپیوٹ، میموری، ریڈیو فریکوئنسی، پاور، سینسنگ اور کنیکٹرز۔ کے ساتھ تقریباً 100 چپس کو ترقی کے لیے ترجیح دی گئی ہے۔ ان چپس سے ایرو اسپیس، ٹرانسپورٹیشن، کنزیومر الیکٹرانکس اور اسٹریٹجک صنعتوں جیسے شعبوں کو پورا کرنے کی امید ہے۔

ہندوستان اور ازبکستان کے درمیان یورینیم کی سپلائی سے متعلق معاہدہ

ملک کی مستقبل کی توانائی ضروریات کے لیے اہم: بی جے پی

نئی دہلی 31 اگست (یو این آئی)

بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے وزیر اعظم نریندر مودی کے دورہ ازبکستان کو تاریخی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس دوران دونوں ممالک کے درمیان یورینیم کی سپلائی کے تعلق سے ہوا معاہدہ ملک کی مستقبل کی توانائی ضروریات کے لیے اہم ہے۔ بی جے پی کے قومی ترجمان سدھانشو ترویدی نے پیر کے روز یہاں مسٹر مودی کے دورہ ازبکستان پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے نامہ نگاروں سے کہا کہ ان کا ازبکستان کا دورہ تاریخی رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پورا ملک جانتا ہے کہ تاشقند ہی وہ جگہ ہے، جہاں ہمارے سابق وزیر اعظم لال بہادر شاستری کی پراسرار حالات میں موت ہوگئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اس دور میں کئی ایسی طاقتیں بھی تھیں جو جوہری توانائی کے شعبے میں ہندوستان کے خود انحصاری کی طرف بڑھتے قدموں کے حق میں نہیں تھیں۔ آج تقریباً 60 سال بعد تاشقند کی اسی زمین سے مسٹر مودی نے ہندوستان کی توانائی سیکیورٹی اور جوہری توانائی کے تسلسل کو یقینی بنانے کی سمت میں یورینیم کی سپلائی کے تعلق سے ایک تاریخی معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ یہ معاہدہ ہندوستان کی مستقبل کی توانائی ضروریات کے لیے اہم ہے۔ بی جے پی ترجمان نے کہا کہ یہ تبدیلی صرف ایک معاہدے تک محدود نہیں ہے، بلکہ یہ دکھاتی ہے کہ گزشتہ چھ دہائیوں میں ہندوستان کی عالمی حیثیت اور اسٹریٹجک صلاحیتیں کیسے بدلی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ مسٹر مودی کے دورے کے دوران یورینیم کی سپلائی کے ساتھ ساتھ 2030 تک تجارت کو موجودہ تقریباً ایک ارب ڈالر سے بڑھا کر پانچ ارب ڈالر کرنے کا ہدف بھی مقرر کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی، اہم معدنیات کی سپلائی کے تعلق سے بھی ایک اہم معاہدہ ہوا ہے۔ مسٹر ترویدی نے کہا کہ ہندوستان اور ازبکستان کے درمیان قدیم ثقافتی تعلقات کے نقطہ نظر سے مسٹر مودی کا یہ دورہ بے حد اہم رہا ہے۔ ازبکستان کے ترمذ علاقے میں بھگوان بدھ سے جڑے ورثے کے مقامات کے تحفظ کی ذمہ داری ہندوستانی آثار قدیمہ (اے ایس آئی) کی جانب سے لینا ہماری مشترکہ تہذیبی میراث کو نئی مضبوطی دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران ازبکستان کی جانب سے مسٹر مودی کو اپنے اعلیٰ ترین شہری اعزاز سے نوازنا بھی ایک تاریخی لمحہ ہے۔ یہ صرف وزیر اعظم کا ذاتی اعزاز نہیں ہے بلکہ ہندوستان کی بڑھتی ہوئی عالمی ساکھ، پہچان اور قومی وقار کا احترام ہے۔

ماحولیاتی تحفظ اور موسمیاتی اقدامات میں بھارت جرمنی شراکت داری مزید مضبوط

نئی دہلی 31 اگست (ایم این این)

بھارت اور جرمنی ماحولیات، موسمیاتی تبدیلی اور صاف توانائی کے شعبوں میں اپنی شراکت داری کو مزید مضبوط کرنے جا رہے ہیں۔ جرمنی کے وفاقی وزیر ماحولیات کارسٹن شنائیڈر چار روزہ دورے پر بھارت پہنچ رہے ہیں، جہاں وہ بھارتی وزیر ماحولیات اور دیگر اعلیٰ حکام سے ملاقاتیں کریں گے۔ دورے کا اہم مرکز نئی دہلی میں ہونے والا چوتھا انڈو جرمن انوائرنمنٹ فورم ہے۔ جس کا موضوع "گرین فارورڈ ریز ایلائنس" رکھا گیا ہے۔ دونوں ممالک کے وزرائے ماحولیات مشترکہ طور پر فورم کا افتتاح کریں گے۔ فورم میں سرکلر اکانومی، حیاتیاتی تنوع، موسمیاتی اقدامات اور موافقت، کلین ٹیکنالوجی، وسائل کے مؤثر استعمال، پائیدار مالیات اور سرمایہ کاری جیسے شعبوں پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ تقریباً 200 نمائندے اس میں شرکت کریں گے جبکہ جرمنی کا ایک اعلیٰ سطحی کاروباری وفد بھی بھارت آ رہا ہے۔ جرمنی نے بھارت کو نہ صرف اپنے اور یورپی یونین کے لیے ایک تیزی سے اہم تجارتی شراکت دار قرار دیا ہے بلکہ مضبوط اور قابل اعتماد عالمی سپلائی چینز کے لیے بھی بھارت کی اہمیت پر زور دیا ہے۔ موسمیاتی اور ماحولیاتی چیلنجز سے نمٹنے میں بھی بھارت کو جرمنی کا کلیدی شراکت دار قرار دیا گیا ہے۔ خاص طور پر بھارت میں قابل تجدید توانائی کی تیز رفتار ترقی کو اہم موقع قرار دیا گیا ہے۔ بھارت میں سستی قابل تجدید بجلی کی بڑھتی ہوئی صلاحیت کے ساتھ جرمن کلین ٹیک کمپنیوں کے لیے بھی نئے کاروباری اور سرمایہ کاری کے امکانات پیدا ہو رہے ہیں۔ بھارت جرمن کاروباری تعلقات کی وسعت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ بھارت میں تقریباً 2000 جرمن کمپنیوں کے ذیلی ادارے موجود ہیں، جن میں سے تقریباً 700 مقامی سطح پر پیداوار بھی کر رہے ہیں۔ انڈو جرمن انوائرنمنٹ فورم 2008 سے دونوں ممالک کے درمیان ماحولیاتی پالیسی کے شعبے میں اعلیٰ ترین دوطرفہ پلیٹ فارم کے طور پر کام کر رہا ہے۔ تازہ اجلاس سے صاف توانائی، گرین ٹیکنالوجی، سرمایہ کاری اور پائیدار ترقی میں بھارت جرمنی تعاون کو نئی رفتار ملنے کی توقع ہے۔

امریکی اینٹی ڈرون ٹیکنالوجی اب بھارت میں تیار ہوگی، دفاعی مینوفیکچرنگ کو نئی تقویت

نئی دہلی 31 اگست (ایم این این)

بھارت کی دفاعی مینوفیکچرنگ صلاحیت کو مزید مضبوط کرتے ہوئے امریکی کاؤنٹر ڈرون ٹیکنالوجی اب بھارتی صنعتی سپلائی چین کا حصہ بننے جا رہی ہے۔ بھارتی کمپنی پارس ڈیفنس اینڈ اسپیس ٹیکنالوجیز نے امریکی کمپنی فینٹم ڈیفنس کے ساتھ معاہدہ کیا ہے، جس کے تحت جدید کاؤنٹر-1 انٹرسیپٹر کو بھارت میں تیار اور تجارتی سطح پر متعارف کرایا جائے گا۔ معاہدے کے تحت بھارتی کمپنی کو کاؤنٹر-1 کی بھارت میں تیاری اور فروخت کے خصوصی حقوق حاصل ہوئے ہیں۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں ہوئی ہے جب جدید جنگ میں کم قیمت ڈرونز کے بڑھتے استعمال کے باعث بھارتی مسلح افواج اپنی اینٹی ڈرون صلاحیتوں کو تیزی سے مضبوط کر رہی ہیں۔ کاؤنٹر-1 ایک تیز رفتار، بیٹری سے چلنے والا انٹرسیپٹر سسٹم ہے جسے نسبتاً کم لاگت والے فضائی خطرات اور دشمن ڈرونز کو ناکارہ بنانے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اس ٹیکنالوجی کی بھارت میں تیاری سے اہم دفاعی نظام کی مقامی پیداوار اور سپلائی چین کو مزید وسعت ملنے کی توقع ہے۔ اس شراکت داری کی اہمیت محض کسی غیر ملکی دفاعی نظام کی خریداری تک محدود نہیں ہے۔ ٹیکنالوجی کو بھارتی مینوفیکچرنگ نظام میں شامل کرنے سے ملک میں دفاعی ٹیکنالوجی، پیداوار اور مستقبل میں مقامی صلاحیتوں کی ترقی کے لیے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ بھارت پہلے ہی مختلف مقامی اینٹی ڈرون نظام تیار کر رہا ہے اور سرحدی علاقوں، حساس تنصیبات اور شہری سکیورٹی میں ایسے نظاموں کی ضرورت تیزی سے بڑھ رہی ہے۔

بھارت کا یو پی آئی ڈیجیٹل لین دین کو فروغ دینے کے لیے ازبکستان میں رائج ہوگا

نئی دہلی 31 اگست (ایم این این)

وزارت خارجہ کے سکریٹری (مغرب) سبی جارج نے اتوار کو کہا کہ ہندوستان کا یونیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس (یو پی آئی) ازبکستان میں شروع کیا جائے گا، جو بیرون ملک ہندوستان کے ڈیجیٹل ادائیگی کے بنیادی ڈھانچے کو وسعت دینے اور دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی تعلقات کو مضبوط کرنے میں ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے یہ تبصرہ وزیر اعظم نریندر مودی کے دورہ ازبکستان سے متعلق خصوصی بریفنگ میں کیا۔ جارج نے کہا کہ UPI رول آؤٹ ہندوستان اور ازبکستان کے درمیان ڈیجیٹل لین دین میں سہولت فراہم کرے گا اور ہندوستانی مسافروں کو وسطی ایشیائی ملک میں UPI کے قابل ایپلی کیشنز کا استعمال کرنے کے قابل بنائے گا۔ انہوں نے میڈیا کو بتایا، ایک اور اہم پیش رفت UPI کا اجراء ازبکستان کے لیے ہے۔ اس سے ہندوستانی ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی عالمی توسیع میں اضافہ ہوتا ہے جو ہمارے دونوں ممالک کے درمیان مزید ڈیجیٹل لین دین میں مدد کرتا ہے۔ سکریٹری (مغرب) نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ کس طرح NPCI انٹرنیشنل پیمنٹس لمیٹڈ اور ازبکستان کے ایچ یو ایم او کے درمیان دستخط شدہ نیٹ ورک معاہدہ دونوں ممالک کے ڈیجیٹل ادائیگی کے ماحولیاتی نظام کے درمیان انٹرآپریبلٹی کی طرف ایک اہم پہلا قدم ہے۔ حال ہی میں NPCI اور ازبکستان کے انٹربینک ادائیگی کے نظام HUMO کے درمیان ایک نیٹ ورک کے معاہدے پر دستخط کیے گئے ہیں۔ یہ ہمارے دونوں ممالک کے ڈیجیٹل ادائیگی کے ماحولیاتی نظام کے درمیان زیادہ سے زیادہ انٹرآپریبلٹی قائم کرنے کی طرف ایک اہم پہلا قدم ہے۔ یہ انتظام ایک سال کے اندر متوقع ہے۔

وزیر دفاع نئی دہلی میں 16 ڈی پی ایس یوز کی سالانہ کارکردگی کا جائزہ لیں گے

نئی دہلی 31 اگست (ایم این این)

وزیر دفاع جناب راج ناتھ سنگھ یکم ستمبر 2026 کو نئی دہلی میں 16 دفاعی سرکاری شعبے کے اداروں (ڈی پی ایس یوز) کی سالانہ کارکردگی کا جائزہ لیں گے۔ اس موقع پر مقامی سطح پر نئی ٹیکنالوجیز تیار کرنے اور برآمدات کو فروغ دینے کی اہمیت پر زور دیا جائے گا۔ تقریب کے دوران سات ڈی پی ایس یوز ہندوستان ایروناٹکس لمیٹڈ (ایچ اے ایل)، مازگاؤں ڈاک شپ بلڈرز لمیٹڈ (ایم ڈی ایل)، بھارت الیکٹرانکس لمیٹڈ (بی ای ایل)، بھارت ڈائنامکس لمیٹڈ (بی ڈی ایل)، گارڈن ریچ شپ بلڈرز اینڈ انجینئرز لمیٹڈ (جی آر ایس ای)، بی ای ایم ایل اور ینترا انڈیا کے چیئرمین و منیجنگ ڈائریکٹر مالی سال 26-2025 کے لیے حکومت کے حصص پر حاصل ہونے والے منافع کے چیک وزیر دفاع کو پیش کریں گے۔ اس موقع پر جناب راج ناتھ سنگھ چار کتابوں کی رونمائی بھی کریں گے، جن کے عنوانات ہیں: "آتم نربھر ڈی پی ایس یوز: خود انحصاری کی جانب ڈی پی ایس یوز کا سفر"، "دفاعی ٹیکنالوجیز اور جدید مینوفیکچرنگ کے عمل سے طلبہ کو عملی طور پر آگاہ کرنے کے لیے ڈی پی ایس یوز کی ایک پہل"، "ایچ اے ایل کا جدید کاری کا لائحہ عمل" اور "ایچ اے ایل کا اندرون ملک تیاری کا لائحہ عمل"۔ قابل ذکر ہے کہ مالی سال 26-2025 میں ڈی پی ایس یوز کی کارکردگی قابل ستائش رہی ہے۔ ان کا مجموعی کاروباری حجم 29.1 لاکھ کروڑ روپے رہا، جو مالی سال 25-2024 کے مقابلے میں 4.15 فیصد زیادہ ہے۔ ڈی پی ایس یوز نے مالی سال 26-2025 میں مجموعی طور پر 136.23 کروڑ روپے کا اعداد و شمار منافع حاصل کیا، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 6.15 فیصد اضافہ ہے۔ قابل ذکر طور پر مالی سال 26-2025 میں ڈی پی ایس یوز کی برآمدات میں گزشتہ مالی سال کے مقابلے میں 2.151 فیصد کا نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

بھارت۔ برازیل نے 2030 تک 30 بلین ڈالر کے تجارتی ہدف کی توثیق کی

نئی دہلی 31 اگست (ایم این این)

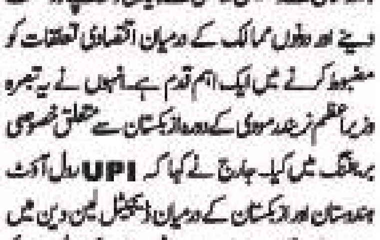

پیر کو جاری کردہ ایک سرکاری بیان کے مطابق، ہندوستان اور برازیل نے 2030 تک دوطرفہ تجارت کو 30 بلین ڈالر تک بڑھانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ برازیل ہندوستانی دواسازی کی مصنوعات کے لیے مارکیٹ تک رسائی کو وسیع کرنے پر راضی ہے۔ ہندوستان کے کامرس سکریٹری راجیش اگروال نے ملک کی ترقی، صنعت، تجارت اور خدمات کی وزارت میں برازیل کی سکریٹری برائے خارجہ تجارت، تاتیانا لاسرڈا پریزیس کے ساتھ برازیلیا میں 8 ویں ہندوستان-برازیل تجارتی نگرانی کے طریقہ کار کی مشترکہ صدارت کی۔ دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تجارت 26-2025 میں 07.15 بلین ڈالر تک پہنچ گئی، جو حالیہ برسوں میں مسلسل بڑھ رہی ہے۔ دونوں فریقوں نے کہا کہ انہوں نے مزید متنوع اور متوازن شراکت داری کے ذریعے اسے 2030 تک دوگنا کر کے 30 بلین ڈالر تک پہنچانا ہے۔ دواسازی، کیمیکل، انجینئرنگ کے سامان اور مشینری کو ترجیحی شعبوں کے طور پر شناخت کیا گیا۔ دونوں ممالک نے بھارت-مرکوسور شراکت کے حوالے سے پیش رفت کا بھی جائزہ لیا، جس کے تحت 2025 میں دوطرفہ تجارت 84.20 بلین ڈالر تک پہنچ گئی۔ انہوں نے موجودہ ترجیحی تجارتی معاہدے کو وسعت دینے اور جدید بنانے کے مقصد کے ساتھ شرائط کو جلد حتمی شکل دینے کا عہد کیا۔ دواسازی کے بارے میں، بیان میں بھارت کے ڈرگ ریگولیٹر، CDSCO، اور برازیل کے ANVISA کے درمیان قریبی تعاون کی بنیاد کے طور پر فروری 2026 میں دستخط کیے گئے مفاہمت کی یادداشت کی طرف اشارہ کیا گیا۔

معاشی ترقی حکومت کی اصلاحات کا نتیجہ۔ سیتارمن

نئی دہلی 31 اگست (ایم این این)

وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے پیر کو کہا کہ رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں معاشی ترقی کی شرح مرکزی حکومت کی اصلاحات اور معیشت کے مؤثر انتظام کے مثبت نتائج کی عکاسی کرتی ہے۔ وزارت شماریات و پروگرام نفاذ کی جانب سے جاری اعداد و شمار کے مطابق مالی سال 27-2026 کی اپریل سے جون کی سہ ماہی میں ہندوستان کی معاشی ترقی کی شرح 8.7 فیصد رہی۔ پہلی سہ ماہی میں معاشی ترقی کی یہ شرح ریزرو بینک آف انڈیا کے 7 فیصد کے اندازے سے کہیں زیادہ ہے۔ سیتارمن نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا، اس مضبوط کارکردگی کا کریڈٹ ہندوستان کے عوام اور ان کی محنت کو جاتا ہے۔ این ڈی اے حکومت کی اصلاحات اور معیشت کے مؤثر انتظام کے نتائج سامنے آ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نریندر مودی کی قیادت والی حکومت تمام شہریوں کے لیے اقتصادی مواقع کو مزید وسعت دینے کے لیے پرعزم ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق مالی سال 27-2026 کی پہلی سہ ماہی میں موجودہ قیمتوں پر جی ڈی پی میں 3.10 فیصد اضافہ ہوا، وہیں حقیقی مجموعی ویلیو ایڈڈ (GVA) میں 2.8 فیصد کی شرح سے اضافہ درج کیا گیا۔

ہندوستانی چاول میں بین الاقوامی خریداروں کی دلچسپی میں تیزی، 138 ممالک کے خریدار متوجہ

نئی دہلی 31 اگست (ایم این این)

ہندوستانی چاول میں بین الاقوامی خریداروں کی دلچسپی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ تین روزہ مجوزہ تقریب سے قبل جاری کیے گئے خریداروں کے اعداد و شمار کے مطابق بھارت انٹرنیشنل رائس کانفرنس 2026 کے لیے 138 ممالک کے 3317 خریدار رجسٹریشن کرا چکے ہیں۔ یہ رجسٹریشن 30 اگست تک کی گئی ہیں، جبکہ بھارت انٹرنیشنل رائس کانفرنس 2026 کا انعقاد 23 سے 25 اکتوبر تک نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں ہوگا۔ اس سال کانفرنس کے لیے رجسٹریشن کی وسیع جغرافیائی نمائندگی ایک نمایاں خصوصیت بن کر سامنے آئی ہے۔ پڑوسی ممالک کے علاوہ افریقہ، خلیجی خطے اور جنوب مشرقی ایشیا سے بھی بڑی تعداد میں خریدار شرکت کر رہے ہیں۔ ملک کے لحاظ سے بنگلہ دیش 336 خریداروں کے ساتھ سب سے آگے ہے۔ اس کے بعد عمان کے 179 اور نائیجیریا کے 177 خریدار رجسٹر ہوئے ہیں۔ متحدہ عرب امارات سے 145، جبکہ نیپال اور فلپائن سے 137، 137 خریداروں نے رجسٹریشن کرائی ہے۔ انڈونیشیا سے 127، سعودی عرب سے 125، جبکہ انڈونیشیا اور جنوبی افریقہ سے 109، 109 خریدار رجسٹر ہوئے ہیں۔ سینیگال، عراق، صومالیہ، گنی، یمن، کوٹ دی آئیوری، نائجر، آسٹریلیا، مالی، ملائیشیا، گھانا، انگولا اور کینیا سمیت کئی دیگر ترقی یافتہ اور ابھرتی ہوئی منڈیوں سے بھی رجسٹریشن موصول ہوئی ہے۔ انڈین رائس ایکسپورٹرز فیڈریشن (IREF) کے نائب صدر دیو گرگ نے کہا کہ اس ردعمل سے ظاہر ہوتا ہے کہ دنیا بھر کی منڈیاں ہندوستان کی جانب دیکھ رہی ہیں۔ تاہم اب توجہ خریداروں کی شرکت کو حقیقی کاروباری مواقع میں تبدیل کرنے پر ہے۔ گرگ نے کہا، بھارت انٹرنیشنل رائس کانفرنس 2026 کے لیے ردعمل واضح طور پر ظاہر کرتا ہے کہ دنیا بھر کی منڈیوں میں ہندوستان کے لیے کتنے وسیع مواقع موجود ہیں۔ 138 ممالک کے 3317 خریدار پہلے ہی رجسٹر ہو چکے ہیں۔ ہماری توجہ اس بین الاقوامی شرکت کو ہندوستانی چاول برآمد کنندگان کے لیے نئی تجارتی راہوں، نئے خریداروں اور طویل مدتی کاروباری تعلقات میں تبدیل کرنے پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت انٹرنیشنل رائس کانفرنس 2026 کو ایک ایسے کاروباری پلیٹ فارم کے طور پر تیار کیا جا رہا ہے، جہاں بین الاقوامی خریداروں اور ہندوستانی برآمد کنندگان کے درمیان براہ راست اور ہدف پر مبنی رابطے کو آسان بنایا جائے گا۔ گرگ نے کہا، ہماری ایپ کے ذریعے B2B میچ میکنگ کی سہولت خریداروں، برآمد کنندگان، رائس مل مالکان اور سروس فراہم کرنے والوں کو چاول کی اقسام، مقدار، مصنوعات کی خصوصیات اور مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق مخصوص ملاقاتیں طے کرنے میں مدد دے گی۔ مقصد عام میل جول سے آگے بڑھ کر حقیقی تجارتی کاروباری روابط قائم کرنا ہے۔ "افریقہ خاص طور پر ایک اہم مواقع والے خطے کے طور پر ابھرا ہے، جہاں نائیجیریا اور ایتھوپیا کے علاوہ جنوبی افریقہ، سینیگال، کوٹ دی آئیوری، نائجر، گھانا، انگولا اور کینیا سے بھی نمایاں تعداد میں خریدار رجسٹر ہوئے ہیں۔ خلیجی خطہ بھی ایک اہم مارکیٹ اور تجارتی مرکز ہے، جہاں متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب سب سے آگے ہیں۔ فلپائن، انڈونیشیا اور ملائیشیا سے ہونے والی رجسٹریشن جنوب مشرقی ایشیا کے خریداروں کے ساتھ مزید کاروباری روابط کے امکانات کی نشاندہی کرتی ہے۔ منتظمین کے مطابق خریداروں کی اس جغرافیائی تنوع سے ہندوستانی برآمد کنندگان کو اپنے صارفین کا دائرہ وسیع کرنے، نئی منڈیوں کی نشاندہی کرنے اور کسی ایک مارکیٹ پر ضرورت سے زیادہ انحصار کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ بھارت انٹرنیشنل رائس کانفرنس 2026 گزشتہ کانفرنس میں شروع کیے گئے۔

ویسٹرن بس سروس لمٹیڈ پارمپورہ سرینگر کے

بس ٹرانسپورٹروں کیلئے اطلاع

ویسٹرن بس سروس لمٹیڈ پارمپورہ سرینگر کے صدر دفتر میں چیرمین عہدے کیلئے دو نامنیشن فارموں کو صحیح درست پایا گیا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق 31 اگست 2026 کو ان دو نامنیشن فارموں پر نشان بھی مقرر ہوئے ہیں۔

1۔ مشتاق احمد لسہ "بس" کا نشان مقرر ہوا۔

2۔ محمد شبیر احمد "انگوٹھی" نشان مقرر ہوا۔

اس لئے ویسٹرن بس سروس لمٹیڈ پارمپورہ کے بس ٹرانسپورٹرس صاحبان سے استدعا ہے کہ وہ 5 ستمبر 2026، سنیچر وار کو صبح 9 بجے سے 4 بجے شام تک چیرمین کے عہدے کیلئے اپنا قیمتی ووٹ ڈال کر مشکور فرماویں اور اسی روز نتائج کا بھی اعلان ہوگا۔

بذریعہ۔ جنرل سیکرٹری ویسٹرن بس سروس لمٹیڈ پارمپورہ

بذریعہ۔ الیکشن کمیٹی ویسٹرن بس سروس لمٹیڈ پارمپورہ

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1
اجلاس میں آئی جی پی ٹریفک (کشمیر) ایم سلیمان چودھری، ڈپٹی کمشنرز، ڈائریکٹر ہارٹیکلچر پلاننگ اینڈ مارکیٹنگ غلام جیلانی زرگر، ناردرن ریلوے، صنعت و تجارت اور محکمہ اطلاعات کے افسران کے علاوہ مختلف فروٹ ایسوسی ایشنز کے نمائندوں نے شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران، ڈویژنل کمشنر نے تمام ڈپٹی کمشنرز اور ڈائریکٹر ہارٹیکلچر پلاننگ اینڈ مارکیٹنگ کو ہدایت کی کہ وہ پھل کاشتکاروں، تاجروں، ایسوسی ایشنز اور ایگریگیٹرز (پیداوار اکٹھا کرنے والوں) کے ساتھ مشاورت کریں تاکہ ریلوے کی مال بردار خدمات کے وسیع تر اور زیادہ کفایتی استعمال کی حوصلہ افزائی کی جا سکے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ طویل فاصلے والے مقامات کے لیے ریلوے ٹرانسپورٹ کا زیادہ سے زیادہ استعمال کیا جانا چاہیے، کیونکہ یہ باغبانی کی بڑی مقدار میں پیداوار کی نقل و حمل کے لیے ایک کم خرچ اور موثر متبادل فراہم کر سکتا ہے۔

بقیہ نمبر 2
جموں و کشمیر میں افواہیں گردش کرتی رہتی ہیں، تاہم ذرائع ابلاغ کو قیاس آرائیوں پر توجہ دینے کے بجائے حقائق کو سامنے رکھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس ایک اہم سیاسی جماعت ہے جو تنظیمی نظم و ضبط اور مضبوط ڈھانچے کے ساتھ کام کرتی ہے اور پارٹی میں ہر فرد کا اپنا کردار ہے۔ جاوید ڈار نے ماضی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 2012 میں بھی جب نیشنل کانفرنس کے آٹھ وزراء 8 کو پارٹی امور پر توجہ دینے کے لیے کہا گیا تھا، اس وقت بھی بیشتر رہنما پارٹی کے ساتھ مضبوطی سے وابستہ رہے۔ ان کے مطابق چند افراد کو چھوڑ کر باقی رہنماؤں نے پارٹی کے لیے کام جاری رکھا۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ اس وقت حکومت سے باہر ہیں، وہ حکمران جماعت پر مختلف قسم کے الزامات عائد کرتے رہتے ہیں، تاہم ان الزامات کو حقیقت نہیں سمجھا جانا چاہیے۔

بقیہ نمبر 3
سوسائٹی کو اپنے انسانی دوست کردار کو مزید مضبوط بنانا چاہیے اور جموں و کشمیر میں معاشرے کے کمزور اور ضرورت مند طبقوں تک بروقت امداد اور ضروری خدمات کی پہنچ کو یقینی بنانے کے لئے اپنی سرگرمیوں کو بڑھانا چاہیے۔ انہوں نے آئی آر سی ایس جموں و کشمیر کے افسران کو یہ ذمہ داری سونپ کر وہ انسداد منشیات مہم کو مزید تیز کریں اور "منشیات مکت جموں و کشمیر" کی تعمیر میں اپنا گرانقدر تعاون دیں۔ جنرل سیکرٹری آئی آر سی ایس جموں و کشمیر شمشیر پرتیش پاٹھک نے جائزے اور منظوری کے لئے مختلف ایجنڈا آئٹمز پیش کیے۔ میٹنگ میں بجٹ تخمینوں، آڈٹ، بلڈ بینکس اور تشخیصی مراکز میں میڈیکل افسران کی تعیناتی، ریڈ کراس سوسائٹی اور اس کے ضلعی سطح کے یونٹوں کی جانب سے انجام دی جانے والی سرگرمیوں سمیت مختلف اہم امور پر بھی تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنروں نے لیفٹیننٹ گورنر کو اپنے اپنے اضلاع میں کی جانے والی سرگرمیوں سے آگاہ کیا اور ریڈ کراس سوسائٹی کے کام کاج اور لوگوں تک اس کی رسائی کو مزید مضبوط بنانے کے لئے اپنی تجاویز بھی پیش کیں۔

بقیہ نمبر 4
کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل کوششوں کی ضرورت کو بھی دہرایا۔ جہاز رانی اور تجارت کی آزادی کے تحفظ کا مطالبہ کرتے ہوئے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ شہریوں اور شہری بنیادی ڈھانچے، جس میں تجارتی جہاز رانی اور ملاح شامل ہیں، کو کسی بھی صورت میں نقصان نہیں پہنچایا جانا برکس اور ایس سی او سمیت کثیر جہتی تنظیموں میں ایران کے ساتھ قریبی تعاون کی ہندوستان کی آمادگی کو دہراتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ ہم برکس سربراہ اجلاس کے لیے صدر پزشکیان کا ہندوستان میں خیر مقدم کرنے کے لیے پر امید ہیں۔

بقیہ نمبر 5
راج ناتھ سنگھ نے پیر کے روز نئی دہلی میں نیپال کے سفارت خانے کا دورہ کیا اور سیلاب میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر تعزیتی کتاب میں اپنے تاثرات درج کیے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت اور نیپال کے تعلقات محض پڑوسی ممالک تک محدود نہیں بلکہ دونوں ممالک مشکل اور خوشی کے وقت ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے رہے ہیں۔ وزیر دفاع نے کہا کہ "سکھ دکھ کے ساتھی" کی حیثیت سے بھارت اس مشکل وقت میں بھی نیپال کے عوام کے ساتھ ہے اور تلاش، بچاؤ اور بحالی کی کوششوں میں نیپال کی ہر ممکن مدد جاری رکھے گا۔

بقیہ نمبر 6
اور ملازمت کی حیثیت سے متعلق غیر یقینی صورتحال بدستور برقرار ہے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف حکومتوں کی جانب سے وقتاً فوقتاً یقین دہانیاں کرائے، کمیٹیاں تشکیل دیے اور ملازمین کی مستقلی کے حوالے سے مختلف سطحوں پر بات چیت کے باوجود ابھی تک کوئی جامع اور قابل عمل طریقہ کار سامنے نہیں آ سکا ہے۔ فیاض احمد شیخ نے کہا کہ موجودہ حکومت نے بھی قانون ساز اسمبلی کے فلور پر یومیہ اجرت ملازمین کے مسائل کو تسلیم کرتے ہوئے انہیں حل کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے، جس سے متاثرہ ملازمین اور ان کے اہل خانہ میں امید پیدا ہوئی ہے۔ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت اس یقین دہانی کو عملی شکل دے۔

بقیہ نمبر 7
گھیرے میں لے کر باریک بینی سے تلاشی لی، جس کے دوران ایک مشتبہ ٹھکانے کا سراغ ملا۔ تلاشی کے دوران وہاں سے ایک اے کے رائفل، اس کے دو میگزین اور 7.62 ملی میٹر کے 60 کارتوس برآمد کیے گئے۔ اس کے علاوہ ایک پستول، ایک دستی بم اور 9 ملی میٹر کے چھ کارتوس بھی برآمد کیے گئے۔

بقیہ نمبر 8
سب ڈسٹرکٹ اسپتال سورنکوٹ منتقل کیا، تاہم وہاں موجود ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ سورنکوٹ کے بلاک میڈیکل آفیسر ڈاکٹر محمد یوسف چوہدری نے بھی نوجوان کی موت کی تصدیق کی ہے۔

بقیہ نمبر 9
معاملات دیکھنے والے جونیئر اسسٹنٹ محمد فاروق پر سرکاری ریکارڈز میں مبینہ جعل سازی اور چاول کی غیر قانونی نکاسی میں ملوث ہونے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ تحقیقات کے دوران مبینہ طور پر جعلی اور فرضی طلب نامے اور اجازت نامے تیار کیے گئے، جن کے ذریعے مڈ ڈے میل کے لیے مختص چاول کی غیر مجاز نکاسی اور تقسیم کی راہ ہموار کی گئی۔ بیورو کے مطابق اسٹور کیپر ممتاز حسین کے ساتھ مبینہ ملی بھگت سے یہ کارروائی انجام دی گئی۔

بقیہ نمبر 10
اضافہ ہوا ہے، اس لیے انٹرن ڈاکٹروں کے مشاہرے میں اضافہ کرنے کی ضرورت کو حکومت نے تسلیم کیا ہے۔ ان کے مطابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بھی اس معاملے میں مشاہرے میں اضافے کی ضرورت پر بات کی ہے۔

بقیہ نمبر 11
صورتحال سے متعلق اپنا نام نہاد فیصلہ جاری کیا ہے۔ ہندوستان اسے معاہدے کی شرائط کی واضح خلاف ورزی کرتے ہوئے قائم کیے گئے ادارے کا حکم قرار دیتے ہوئے مکمل طور پر خارج کرتا ہے۔

بقیہ نمبر 12
کیبل کار کارپوریشن، ہوٹلیئرز ایسوسی ایشن گلمرگ، ٹریڈرز ایسوسی ایشن گلمرگ اور اے ٹی وی آپریٹرز ایسوسی ایشن گلمرگ کے نمائندوں کے علاوہ دیگر متعلقہ افسران اور نمائندوں نے شرکت کی۔ میٹنگ میں گلمرگ کی مجموعی تیاریوں پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا اور اس بات کو یقینی بنانے پر زور دیا گیا کہ گلمرگ ہندوستان اور بیرون ملک سے آنے والے فلم سازوں، تخلیقی پیشہ ور افراد اور بیرون ملک سے آنے والوں کے سامنے ایک عالمی معیار کی منزل کے طور پر پیش کرے۔ دورے پر آنے والے مندوبین اور مہمانوں کے لئے ایک روزہ سفری پروگرام کے روڈ میپ پر جامع طور پر تبادلہ خیال کیا گیا جس میں گلمرگ کی قدرتی خوبصورتی، مہم جوئی کی سرگرمیوں، مہمان نوازی، مقامی ثقافت اور دیگر سیاحتی مقامات کی نمائش کو اجاگر کرنے پر خصوصی توجہ دی گئی۔ شرکا نے اس بات پر بھی غور کیا کہ سفری پروگرام کے ذریعے مہمانوں کو گلمرگ کے بارے میں ایک جامع تجربہ کس طرح فراہم کیا جا سکتا ہے۔ میٹنگ میں ٹنمرگ سے گلمرگ تک پورے راستے کی برانڈنگ اور خوبصورتی پر خصوصی توجہ دی گئی جس میں نمایاں مقامات، اہم مقامات اور گلمرگ باؤل کے اندر موجود اہم مقامات شامل ہیں۔ متعلقہ افراد کو ہدایت دی گئی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ راستہ اور اہم عوامی مقامات فیسٹول کی روح کی مناسب عکاسی کریں اور ساتھ ہی جموں و کشمیر کی قدرتی خوبصورتی، سیاحتی بنیادی ڈھانچے اور ثقافتی خوبیوں کو بھی ظاہر کریں۔ میٹنگ میں معززین کے دورے کے دوران اعلیٰ معیار کو برقرار رکھنے پر زور دیتے ہوئے صفائی ستھرائی، حفظان صحت، طبی سہولیات اور ہنگامی طبی خدمات سے متعلق انتظامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ متعلقہ اداروں سے کہا گیا کہ اہم مقامات پر مناسب افرادی قوت، ضروری سہولیات اور فوری ردعمل کے طریقہ کار کو یقینی بنائیں۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر جی ڈی اے نے انتظامیہ، پولیس، محکمہ سیاحت سے وابستہ شراکت داروں، محکمہ صحت، بلدیاتی اداروں، ہوٹل انڈسٹری، کیبل کار آپریٹروں اور دیگر سروس فراہم کرنے والوں کے درمیان قریبی تال میل پر زور دیا تاکہ تقریب سے قبل تمام انتظامات مکمل طور پر یقینی بنائے جا سکیں۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101
اور مجوزہ وشال ہیں، کے زیادہ سے زیادہ استعمال پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ سال بھر سیاحوں کو راغب کرنے کے لیے مزید سرگرمیوں اور تفریحی مقامات کی تلاش کی جانی چاہیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جموں کو صرف یاتریوں کے لیے ایک عبوری مقام تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ اسے ایک متحرک، متنوع اور سال بھر سیاحوں کو اپنی جانب متوجہ کرنے والے سیاحتی مرکز کے طور پر ترقی دی جانی چاہیے، جہاں مذہبی، ثقافتی، تفریحی، مہماتی اور قدرتی سیاحت کے مختلف تجربات دستیاب ہوں۔ اس موقع پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری خزانہ شیلندر کمار نے شری ماتا ویشنو دیوی شرائن آنے والے یاتریوں کی بڑی تعداد سے فائدہ اٹھاتے ہوئے وسیع تر جموں خطے کی سیاحتی معیشت کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ ایک بلند ہدف مقرر کیا جائے جس کے تحت شرائن آنے والے کم از کم 20 فیصد یاتریوں کو جموں اور اس کے آس پاس مزید سیاحتی تجربات کے لیے قیام کرنے کی ترغیب دی جائے۔ انہوں نے محکمہ سیاحت کو یہ بھی مشورہ دیا کہ خطے کے مقامی فنون، ثقافت، موسیقی اور کھانوں کو منفرد سیاحتی کشش کے طور پر پیش کیا جائے اور کٹڑا کے گرد و نواح کے اضلاع میں مختلف سیاحتی تجربات تیار کیے جائیں تاکہ سیاحوں کے قیام کی مدت میں اضافہ ہو۔ اس سے قبل محکمہ سیاحت کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری ڈاکٹر اشیش چندر ورما نے جموں خطے کے اہم مذہبی، مہماتی، سرحدی اور ماحولیاتی سیاحتی مقامات پر مشتمل جامع ترقیاتی منصوبے کی موجودہ صورتحال اور مجوزہ اقدامات سے آگاہ کیا۔ پرمنڈل-اتر بہنی یاتری سرکٹ کے حوالے سے انہوں نے بتایا کہ 45.88 کروڑ روپے مالیت کی تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) حکومت ہند کی وزارت سیاحت کو پرساد اسکیم کے تحت پیش کی گئی ہے۔ مجوزہ اقدامات میں وسیع پیمانے پر لینڈ اسکیپنگ، دریائے دیویکا کے کنارے غسل گھاٹ، راستوں پر روشنی کا انتظام، عوامی سہولیات اور جامع ٹھوس کچرے کے انتظام کا نظام شامل ہے، تاکہ یاتری سرکٹ کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔ شیو کھوڑی شرائن کے حوالے سے ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے بتایا کہ شرائن کی جامع ترقی کے لیے 5 کروڑ روپے کا منصوبہ فوری ورک پلان 2026-27 کے تحت منظور کیا گیا ہے، جبکہ دیگر علاقوں میں بھی اہم ترقیاتی کام کیے جائیں گے۔ تفصیلی پریزنٹیشن دیتے ہوئے ڈائریکٹر سیاحت جموں ڈاکٹر وکاس گپتا نے منصوبے کے اہم اجزا سے آگاہ کیا۔ ان میں رام مندر سے بھون تک ٹریک پر 340.58 لاکھ روپے کی لاگت سے اوور ہیڈ شیلٹر شیڈز کی تعمیر، ہیلی پیڈ کے قریب کیفے ٹیریا اور پری فیبریکیٹڈ کمروں کی تکمیل، ٹریک کی مرمت، اضافی واٹر پوائنٹس اور ایک مخصوص ویٹنگ ہال کی تعمیر شامل ہے۔ اکھنور میگا ایڈونچر ہب اینڈ فوڈ ولیج کے بارے میں انہوں نے بتایا کہ یہ منصوبہ 215 کنال اراضی پر دو مرحلوں میں تیار کیا جا رہا ہے۔ پہلے مرحلے کی رسائی سڑک کی تعمیر جاری ہے، جبکہ دوسرے مرحلے کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل کے تحت تیار کرنے کی تجویز ہے۔

102
ثقافتی ورثے کے تحفظ و فروغ سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ مہنت روہت شاستری نے ادھم پور کے ملتانی میں واقع بین الاقوامی یوگا مرکز کو یوگا سے متعلق سرگرمیوں کے لیے ایک عالمی مرکز کے طور پر ترقی دینے کی درخواست بھی پیش کی۔ اسی دوران پولو ویو ٹریڈرز ایسوسی ایشن نارتھ کے ایک وفد نے بھی لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کر کے پولو ویو مارکیٹ کے تاجروں کو درپیش مختلف فلاحی مسائل اور امور ان کے سامنے پیش کیے۔ وفد نے تاجروں کی فلاح و بہبود اور ان کے مسائل کے حل سے متعلق مختلف معاملات پر توجہ دلائی۔

103
اور دیرپا صحت کے بعد پرسکون، خوشگوار اور کامیاب زندگی کے لیے دلی نیک خواہشات پیش کیں۔

104
مجوزہ نج بیسڈ اقدام کے بارے میں بریفنگ دی۔ اس اقدام کا مقصد انسانی رویوں اور نفسیاتی بصیرت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے پائیدار سیاحتی طریقوں کی حوصلہ افزائی، سیاحوں کے تجربے کو بہتر بنانے اور مقامی سیاحتی شعبے سے وابستہ افراد کی معاونت کرنا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر کے فینسر وشال ٹھاکر سے بھی ملاقات کی، جنہیں جاپان کے ایچی-ناگویا میں 19 ستمبر سے 4 اکتوبر 2026 تک منعقد ہونے والے 20ویں ایشین گیمز میں ہندوستان کی نمائندگی کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔

105
نچلی سطح تک پہنچانے کے لیے بھرپور کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ بھاجپا کو یہ مثال قائم کرنی چاہیے کہ کس طرح ایک منظم اور منصوبہ بند عمل کے ذریعے خدمت کے جذبے کو بامعنی سماجی اقدامات میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ ست شرما نے کہا کہ نریندر مودی کا 25 سالہ عوامی زندگی کا سفر، جو 2001 میں گجرات کے وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے شروع ہوا اور وزیر اعظم کے منصب تک جاری رہا، ملک کے لیے غیر معمولی وابستگی کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے پارٹی کارکنوں سے اپیل کی کہ اس سفر کو معاشرے کی خدمت، ضرورت مند افراد تک رسائی اور تنظیم و عوام کے درمیان تعلق کو مزید مضبوط بنانے کے ذریعے یادگار بنائیں۔ بلدیو سنگھ بلاوریہ نے کہا کہ مہم کی کامیابی کا اندازہ اس کے زمینی سطح پر مرتب ہونے والے اثرات سے لگایا جائے گا۔

106
غیر قانونی منشیات کی سرگرمیوں اور منشیات کی کاشت کی نشاندہی کر کے پولیس کو اطلاع دینے میں فعال تعاون کریں۔

107
بنانے کی ہدایت دی۔ متاثرہ آبادی کو بروقت معلومات فراہم کرنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ حکام کو تمام متاثرہ دیہات میں گرام سبھائیں منعقد کرنے کی ہدایت دی، تاکہ عوام کو شٹل کے کام، اس کے ممکنہ اثرات اور عارضی انتظامات کے بارے میں آگاہ کیا جا سکے۔ انہوں نے تمام گرام سبھائیں 8 ستمبر 2026 سے قبل مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ شٹل کے دوران متاثرہ دیہات میں تقریباً سات دن تک پانی کی فراہمی متاثر رہنے کا امکان ہے۔ اس دوران عوام کو پینے کے پانی کی سہولت فراہم کرنے کے لیے محکمہ جل شکتی متبادل ذرائع، بالخصوص ٹینکروں کے ذریعے پانی کی فراہمی یقینی بنائے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ تفصیلی منصوبہ بندی اور تمام متعلقہ محکموں کے درمیان قریبی تال میل کے ذریعے شٹل کا کام مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو کم سے کم مشکلات کا سامنا کرنا پڑے۔

108
برف پوش علاقوں کے ہر ایک گھرانے کا مقررہ مدت کے اندر احاطہ کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے چارج افسران کو فیلڈ سطح پر پیش رفت کی قریبی نگرانی کرنے اور مردم شماری کی سرگرمیوں کے آغاز اور تکمیل کے طے شدہ شیڈول پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ ڈپٹی کمشنر نے فیلڈ سطح کی پیش رفت کی باقاعدہ نگرانی، تکنیکی یا عملی نوعیت کے مسائل کے فوری حل اور مردم شماری سے وابستہ تمام اہلکاروں کے درمیان قریبی تال میل کی ضرورت پر بھی زور دیا، تاکہ دشوار گزار اور برف پوش علاقوں میں مردم شماری کا عمل بخوبی انجام دیا جا سکے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ضلع مردم شماری سیل کے ساتھ مناسب رابطہ برقرار رکھنے اور پیش رفت سے متعلق معلومات و رپورٹیں بروقت فراہم کرنے کی ہدایت دی، تاکہ کوریج میں کسی بھی کمی یا خلا کی فوری نشاندہی کر کے اسے دور کیا جا سکے۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر گاندربل، چیف پلاننگ آفیسر گاندربل، سب ڈویژنل مجسٹریٹ کنگن، تمام چارج افسران، ضلع کوآرڈینیٹر مردم شماری 2027، ضلع ماسٹر ٹرینرز مردم شماری 2027، ضلع مردم شماری سیل کے اہلکاروں اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

109
کار اپنانے کی اہمیت پر زور دیا تاکہ فصلوں کی صحت مند نشو و نما اور بہتر پیداوار یقینی بنائی جا سکے۔ ڈائریکٹر نے کہا کہ کچن گارڈنز جدید اور بہتر زرعی طریقوں کے عملی مظاہرے اور کسانوں و عام لوگوں کو سبزیوں کی کاشت کی طرف راغب کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سبزیوں کی کاشت نہ صرف غذائی تحفظ کو فروغ دیتی ہے بلکہ اضافی آمدنی کے حصول میں بھی معاون ثابت ہو سکتی ہے۔ انہوں نے متعلقہ افسران اور فیلڈ عملے کو ہدایت دی کہ ربیع فصلوں کی کاشت کے لیے تمام ضروری انتظامات پیشگی مکمل کیے جائیں۔ انہوں نے کسانوں کو موزوں اقسام، بوائی کے مقررہ اوقات اور سائنسی بنیادوں پر فصلوں کے انتظام سے متعلق مناسب طور پر آگاہ کرنے کی بھی ہدایت دی۔ سیڈ پروڈکشن آفیسر سری نگر نے ڈائریکٹر کو کشمیر بھر میں قائم سیڈ ملٹی پلیکیشن فارمز میں دستیاب مختلف وسائل کے موثر استعمال کے لیے محکمہ کی جانب سے کیے گئے اقدامات کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ انہوں نے بتایا کہ ان اقدامات کا مقصد بیج اور پودوں کی زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کرنا ہے۔ ڈائریکٹر نے متعلقہ عملے کی کوششوں کو سراہتے ہوئے مظاہرے پر مبنی توسیعی سرگرمیوں پر مسلسل توجہ مرکوز رکھنے کی ہدایت دی، تاکہ جدید زرعی ٹیکنالوجی اور بہترین زرعی طریقوں کو موثر انداز میں کسانوں تک پہنچایا جا سکے۔

110
جون 2026 تک ضلع میں بینکوں کے مجموعی ڈپازٹس 9698.49 کروڑ روپے رہے جبکہ ایڈوانسز 7612.18 کروڑ روپے رہے، جس کے نتیجے میں کریڈٹ ڈپازٹ تناسب 78.49 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔ مالی سال 2026-27 کے ضلعی کریڈٹ پلان کے تحت بینکاری شعبے نے ترجیحی شعبے کے لیے 6804.46 کروڑ روپے کے مقررہ ہدف کے مقابلے میں 1287 کروڑ روپے کے قرضے تقسیم کیے، جو مقررہ ہدف کا تقریباً 19 فیصد ہے۔ غیر ترجیحی شعبے کے تحت 2567.21 کروڑ روپے کے ہدف کے مقابلے میں 628.55 کروڑ روپے کے قرضے فراہم کیے گئے، جو ہدف کا 24.5 فیصد بنتا ہے۔ میٹنگ کے دوران ڈی ڈی سی نے سہ ماہی کی بنیاد پر بینکوں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے کریڈٹ ڈپازٹ تناسب میں بہتری اور ترجیحی شعبوں، خصوصاً زراعت اور اس سے منسلک شعبوں میں قرضوں کے بہاؤ کو بڑھانے پر خصوصی زور دیا۔ انہوں نے فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز کے قیام اور قرضوں کی پریشانی سے پاک اور آسان تقسیم کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ فصل قرضوں کی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے ڈی ڈی سی نے بینکوں کو ہدایت دی کہ کسانوں کو مناسب اور بروقت قرض کی سہولت یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے فصل قرضوں کی تقسیم میں ہونے والی پیش رفت کو سراہتے ہوئے بینکوں پر زور دیا کہ وہ محکمہ زراعت کے ساتھ قریبی تال میل کے ذریعے اپنی کوششیں مزید تیز کریں اور مقررہ اہداف حاصل کریں۔ وشوکرما اسکیم سمیت بعض قرضہ جاتی شعبوں میں کمی کا مشاہدہ کرتے ہوئے ڈی ڈی سی نے بینکوں کو فوری اصلاحی اقدامات کرنے اور قرض فراہم کرنے کی کارکردگی بہتر بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے ترجیحی شعبے کے دیگر قرضوں کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا اور بینکوں سے پیداواری شعبوں کے لیے قرضوں کی فراہمی بڑھانے کو کہا۔ میٹنگ میں کسانوں کے درمیان سرکاری اسکیموں، زرعی قرضہ سہولیات اور فصل بیمہ اسکیموں کے حوالے سے زیادہ سے زیادہ بیداری پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ اسکیموں کے موثر نفاذ اور قرضوں کی بہتر فراہمی کے لیے بینکوں اور متعلقہ محکموں کے درمیان مزید بہتر تال میل کی ضرورت کو بھی اجاگر کیا گیا۔ اس موقع پر ڈی ڈی سی نے سوامتوا، مدرا، پی ایم جے جے بی وائی، پی ایم ایس بی وائی، اٹل پنشن یوجنا، پی ایم ای جی پی، جن دھن یوجنا، مشن یووا، او ڈی او پی، پی ایم ایس جی وائی سمیت مختلف حکومت کی سرپرستی والی اسکیموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔

111
کے دوران ڈپٹی کمشنر نے سری نگر ضلع میں پائلٹ مرحلے کے نفاذ کے لیے کیے گئے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے بحالی کی دستیاب سہولیات، متعلقہ محکموں اور اداروں کے درمیان تال میل کے طریقہ کار اور پروگرام کے موثر نفاذ و کامیاب تکمیل کے لیے دیگر ضروری انتظامات کا بھی جائزہ لیا۔ ڈی سی نے منشیات کے استعمال سے متاثرہ افراد کی بحالی کے لیے جامع، مربوط اور نتیجہ خیز طریقہ کار اپنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے متاثرہ افراد کی بحالی، صحت یابی اور انہیں دوبارہ معاشرے کے مرکزی دھارے میں سماجی و معاشی طور پر شامل کرنے پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ تمام متعلقہ محکموں اور اداروں کو قریبی تال میل کے ساتھ کام کرنا چاہیے تاکہ مستحقین کو خدمات کی فراہمی میں کسی قسم کی رکاوٹ پیش نہ آئے۔ انہوں نے منشیات سے متاثرہ افراد کے اندراج، فیلڈ تجربات کی مناسب دستاویز بندی، عمل درآمد کے دوران درپیش چیلنجز کی نشاندہی اور بروقت اصلاحی اقدامات کی اہمیت پر بھی زور دیا، تاکہ پائلٹ پروگرام سے حاصل ہونے والے تجربات کو وسیع پیمانے پر نفاذ سے قبل اسکیم کو مزید مضبوط بنانے کے لیے استعمال کیا جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر نے بحالی سے متعلق اقدامات کی موثر نگرانی اور باقاعدگی سے جائزہ لینے کی بھی ہدایت دی، تاکہ اسکیم کے مقررہ مقاصد حاصل کیے جا سکیں اور مستحق افراد کو بحالی اور معاشرے میں دوبارہ انضمام کے پورے عمل کے دوران مسلسل معاونت فراہم ہوتی رہے۔ یہ دورہ حکومت کی جانب سے جاری اقدامات اور ضلع انتظامیہ کی ان کوششوں کا حصہ تھا، جن کا مقصد منشیات کے استعمال سے پیدا ہونے والے مسائل سے نمٹنے، بحالی کی سہولیات کو مضبوط بنانے اور ضلع میں متاثرہ افراد کی معاشرے میں دوبارہ شمولیت کے لیے مربوط خدمات کو موثر بنانا ہے۔

112
ضروری وسائل و بنیادی ڈھانچے کی سہولیات مہیا کرنے کے لیے اقدامات جاری رکھے گی۔ کلسٹر یونیورسٹی سری نگر کی ڈین اکیڈمک افیئرز پروفیسر ڈاکٹر سیما ناز نے اپنے خطاب میں تحقیقی طریقہ کار کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ منظم، قابل اعتماد اور بامعنی تحقیق کے لیے مضبوط تحقیقی طریقہ کار بنیادی حیثیت رکھتا ہے اور پی ایچ ڈی پروگرام کی کامیاب تکمیل کے لیے اس حوالے سے مضبوط بنیاد کا ہونا ناگزیر ہے۔ کلسٹر یونیورسٹی سری نگر کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر غلام حسن ڈار نے وائس چانسلر اور ڈین اکیڈمک افیئرز کا ورکشاپ کے انعقاد اور یونیورسٹی میں پی ایچ ڈی پروگرام کو مزید مضبوط اور بہتر بنانے کے لیے مسلسل کوششوں پر شکریہ ادا کیا۔ تین روزہ ورکشاپ کا مقصد ڈاکٹریٹ اسکالرز کو تحقیقی طریقہ کار کی ضروری نظریاتی اور عملی سمجھ فراہم کرنا اور انہیں مضبوط، اخلاقی اور موثر علمی تحقیق انجام دینے کے لیے مزید باصلاحیت بنانا ہے۔

113
روپے کے سالانہ ہدف کے مقابلے میں 475.16 کروڑ روپے کے قرضے تقسیم کیے، جو مجموعی ہدف کا تقریباً 21 فیصد ہے۔ ترجیحی شعبے کے تحت 1,932.58 کروڑ روپے کے سالانہ ہدف کے مقابلے میں 283.67 کروڑ روپے کے قرضے فراہم کیے گئے، جو ہدف کا تقریباً 15 فیصد ہے۔ غیر ترجیحی شعبے کے تحت بینکوں نے 337.88 کروڑ روپے کے سالانہ ہدف کے مقابلے میں 191.49 کروڑ روپے کے قرضے تقسیم کیے۔ ڈپٹی کمشنر نے بینکوں اور متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ ضلع میں قرضوں کی فراہمی بہتر بنانے، ترجیحی شعبوں کو مزید مالی معاونت فراہم کرنے اور کریڈٹ ڈپازٹ تناسب میں بہتری لانے کے لیے مربوط اور فعال حکمت عملی اختیار کی جائے۔ انہوں نے زور دیا کہ تمام اہل مستحقین کو بروقت ادارہ جاتی قرض فراہم کیا جائے اور سرکاری معاونت والی اسکیموں کو روزگار اور پائیدار ذریعہ معاش کے مواقع پیدا کرنے کا موثر ذریعہ بنایا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے مشن یووا، پی ایم ای جی پی اور آر ای جی پی کے موثر نفاذ پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت دی، تاکہ بے روزگار نوجوانوں کو پائیدار خود روزگار کے منصوبے قائم کرنے میں سہولت فراہم کی جا سکے۔ انہوں نے متعلقہ اداروں اور قرض فراہم کرنے والے بینکوں کو اہل درخواستوں کو تیزی سے نمٹانے اور زیر التوا معاملات کو کم سے کم کرنے کی ہدایت بھی دی۔ انہوں نے پی ایم جے جے بی وائی، پی ایم ایس بی وائی اور اے پی وائی سمیت سماجی تحفظ کی اسکیموں کی وسیع تر کوریج اور موثر عمل درآمد پر بھی زور دیا، تاکہ ضلع کے تمام اہل افراد کو ان اسکیموں کے دائرے میں لایا جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر نے بینکوں اور سرکاری محکموں کے درمیان بہتر تال میل، اسکیم وار کارکردگی کی باقاعدہ نگرانی اور زمینی سطح پر بیداری و رسائی کی سرگرمیوں میں مزید تیزی لانے پر زور دیا۔ اجلاس میں چیف پلاننگ آفیسر ملک کپیل، ڈپٹی ڈائریکٹر ایمپلائمنٹ، چیف ایگریکلچر آفیسر، لیڈ ڈسٹرکٹ آفیسر آر بی آئی، ڈی ڈی ایم نابارڈ، کلسٹر ہیڈ جے اینڈ کے بینک کولگام، ریجنل منیجر جے اینڈ کے گرامین بینک، ڈائریکٹر آر سیٹی کولگام، چیف اینیمل ہسبنڈری آفیسر، ڈسٹرکٹ ہیپ آفیسر، پروجیکٹ آفیسر ڈی آر ڈی اے، فشریز ڈیولپمنٹ آفیسر، ڈی پی ایم این آر ایل ایم، ڈسٹرکٹ آفیسر کے وی آئی بی، ڈسٹرکٹ آفیسر ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈلوم، مختلف بینکوں کے ضلعی رابطہ افسران اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔

114
خطاب کیا اور منشیات و تمباکو کے استعمال سے صحت پر پڑنے والے منفی اثرات پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے منشیات کے استعمال کے جسمانی اور نفسیاتی نقصانات کو اجاگر کرتے ہوئے طلبہ پر زور دیا کہ وہ تمباکو مصنوعات اور دیگر نشہ آور اشیا کے طویل مدتی خطرات سے متعلق مکمل معلومات حاصل کریں اور ان سے دور رہیں۔ نارکوٹکس کنٹرول بیورو سری نگر کے سب انسپکٹر ابھیشیک شرما نے بھی اجتماع سے خطاب کیا۔ انہوں نے طلبہ کو منشیات کے استعمال اور غیر قانونی اسمگلنگ کے بڑھتے ہوئے خطرے سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ خاص طور پر نوجوانوں کو منشیات سے محفوظ رکھنے کے لیے بیداری، چوکسی اور معاشرے کی اجتماعی شرکت نہایت اہم ہے۔ پروگرام میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ منشیات کے استعمال سے پیدا ہونے والے چیلنجز سے موثر طور پر نمٹنے کے لیے مسلسل بیداری مہمات، طلبہ کی فعال شمولیت اور تعلیمی اداروں، محکمہ صحت، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور معاشرے کے درمیان مربوط کوششوں کو فروغ دینا ضروری ہے۔

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR, BUDGAM

PUBLIC NOTICE AT LARGE

Whereas Shri/Smt Nusrat Bano S/o Late Ghulam Rasool Bhat R/o Karipora Tehsil Budgam District Budgam has applied before this office for issuance of Dependent Certificate in favour of her deceased father. As per the application submitted and a report furnished by the Patwari, the above named applicant has the following dependent family members whose details are given below:

S. No	Name of Family Member	Relationship with the Applicant	Marital Status	Occupation	Age approx
01.	Nusrat Bano	Daughter	Un-married	Home maker	–
02	Shabnum Ara	Daughter	Un-married	Home maker	–
03.	Haniefa Akhter	Daughter	Un-married	Student	–
04	Saniya Zehra	Daugher	Un-married	Student	–
05	Mohammad Mujeeb Bhat	Son	Un-married	Student	–

Before issuance of the said certificate, objections if any, with regard to the above-mentioned claim, may be submitted in writing in this office within 07 (seven) days from the date of publication of this notice. In case no objection is received within the stipulated time, it shall be presumed that there is no objection from any quarter and further action shall be taken accordingly.

Sd/-Naib Tehsildar Budgam

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

جرمنی نے اسپین کو ہرا کر مردوں کا عالمی کپ کا خطاب برقرار رکھا

ہاکسٹل (دی)، ۳۰ اگست (یو این آئی) جرمنی کی انتہائی اہم موقع پر بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کا وقار انداز کو بھی برقرار رہا جب دفاعی چیمپئن نے بیلجیئم کے دارے میں واقع بیلجیئس ہاکی ایرینا میں اسپین کو ۱-۰ سے شکست دے کر مردوں کے ہاکی ورلڈ کپ ۲۰۲۶ کا خطاب برقرار رکھا۔ سخت مقابلے والے فائنل میں تیسرے کوارٹر کے اختتام پر مشیل اسٹروتھوف نے واحد گول کیا جس کے باعث جرمنی نے اپنے ملک کو چوتھی مرتبہ مردوں کے ورلڈ کپ کا فاتح بنانے کا اعزاز حاصل کیا۔ سال ۱۹۹۸ کے بعد پہلی مرتبہ ورلڈ کپ فائنل کھیلنے والے اسپین نے طویل عرصے تک زیادہ گیند پر قبضہ برقرار رکھا اور کئی مواقع بھی پیدا کیے، لیکن وہ جرمنی کے مضبوط دفاع کو توڑنے میں ناکام رہا۔ 'ریڈ اسٹکس' نے آخری کوارٹر میں بھی بھرپور کوشش جاری رکھی۔ یہاں تک کہ میچ ختم ہونے میں چار منٹ سے بھی کم وقت باقی رہتے ہوئے گول کیپر کو بھی میدان سے ہٹا دیا تاکہ برابری کا گول کیا جا سکے، لیکن جرمنی نے مضبوط دفاع کرتے ہوئے اپنا خطاب کامیابی سے برقرار رکھا۔ اس سے قبل ہالینڈ کو ارجنٹینا نے نیدرلینڈز کو ۳-۱ سے شکست دے کر مردوں کا کانسی کا تمغہ جیتا۔ یہ نتیجہ ارجنٹینا کی خواتین ٹیم کی ہاکسٹل ویلی میں میزبان ٹیم کے خلاف فتح کے ۲۴ گھنٹے سے بھی کم وقت بعد سامنے آیا۔ خواتین کے فائنل میں کاس لیڈاس نے ۱-۱ سے مقابلہ برابر رہنے کے بعد سنسنی خیز شوٹ آؤٹ میں نیدرلینڈز کو ۳-۲ سے شکست دے کر خواتین کے ورلڈ کپ کا خطاب جیتا تھا۔

سوریہ ونشی سنچری سے چوکے

بنگلورو، 31 اگست (یو این آئی) ویبھو سوریہ ونشی (92) اور ابھیمنیو ایشورن (69) کی نصف سنچری والی اننگز کی بدولت مشرقی خطے نے دلیپ ٹرافی کے پہلے سیمی فائنل میں سینٹرل زون کے خلاف دوسرے دن ہفتہ کو پہلی اننگز میں 266 رنز بنائے۔ آج یہاں ویبھو سوریہ ونشی اور ابھیمنیو کی سلامی جوڑی نے پہلے وکٹ کے لیے 161 رنز جوڑ کر اپنی ٹیم کو مضبوط شروعات دلائی۔ لیکن اس کے بعد وکٹیں مسلسل گرتی رہیں اور ایسٹرن خطے کی ٹیم پہلی اننگز میں برتری حاصل نہیں کر سکی۔ سینٹرل خطے نے بھی اپنی پہلی اننگز میں 266 رنز بنائے تھے۔ 26ویں اوور میں ہرش دوبے نے سنچری کی جانب بڑھ رہے ویبھو سوریہ ونشی کو آؤٹ کر کے وسطی خطے کو پہلی کامیابی دلائی۔ سوریہ ونشی نے 81 گیندوں میں 7 چوکے اور 7 چھکے لگاتے ہوئے 92 رنز کی طوفانی اننگز کھیلی۔ اسی اوور میں ہرش نے کمار کشاگر (صفر) کو بھی آؤٹ کر دیا۔ اس کے بعد سوربھ کمار گھرامی نے ابھیمنیو ایشورن کے ساتھ اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔

میدویدف کی شاندار واپسی

نیویارک، 31 اگست (یو این آئی) سال 2025 میں ایک فرانسیسی کھلاڑی سے پہلے راؤنڈ میں ہارنے کے مایوس کن تجربے کے بعد، ڈانیل میدویدف نے اس بات کو یقینی بنایا کہ اتوار کو یو ایس اوپن میں واپسی کے دوران ایسی صورت حال دوبارہ نہ ہو۔ نیویارک میں 2021 کے چیمپئن میدویدف نے بارڈ کوسٹ فورٹریس میں اپنی مہم کا آغاز پر اعتماد انداز میں کیا اور کوالیفائر کو تھیسن کو 2 گھنٹے 14 منٹ میں 6-4، 6-2، 6-4 سے شکست دی۔ گزشتہ سال میدویدف کو بینجمن بونزی کے خلاف اعصاب شکن مقابلے میں پانچ سیٹ کے ابتدائی میچ میں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا جو رات 12:49 بجے ختم ہوا تھا۔ لیکن اس بار سابق عالمی نمبر 1 کھلاڑی نے جیت کرنے کے ارادے سے فلشنگ میڈوز واپسی آئے تھے۔

مکیش اور شامی نے سینٹرل زون کو دیئے ابتدائی جھٹکے

بنگلورو، ۳۱ اگست (یو این آئی) ویبھو سوریہ ونشی (۹۲) اور ابھیمنیو ایشورن (۶۹) کی شاندار بلے بازی کے بعد مکیش کمار (دو وکٹ) اور محمد شامی (ایک وکٹ) کی بہترین گیند بازی کی بدولت مشرقی زون نے دلیپ ٹرافی کے پہلے سیمی فائنل میں دوسرے دن ہفتہ کو وسطی زون کے ۵۰ رن پر تین وکٹ حاصل کر کے میچ پر اپنی گرفت مضبوط کر لی۔ دوسری اننگز میں بلے بازی کے لیے اتری سینٹرل زون کی ٹیم کو مکیش کمار نے ششانک چندیلا (۴) کو آؤٹ کر کے ابتدائی جھٹکا دیا۔ اس کے بعد ۱۳ویں اوور میں محمد شامی نے آریان جویال (۸) کو پویلین بھیج دیا۔ دن کا کھیل ختم ہونے سے قبل مکیش کمار نے کپتان رجت پاٹیدار (۵) کو بھی آؤٹ کر دیا۔ اسٹمپس کے وقت وسطی زون نے تین وکٹ پر ۵۰ رن بنائے تھے۔ اس موقع پر (ناٹ آؤٹ ۳۳) اور آریان پانڈے (ناٹ آؤٹ ۳) کریز پر موجود تھے۔ اس سے قبل آج یہاں ویبھو سوریہ ونشی (۹۲) اور ابھیمنیو ایشورن (۶۹) کی نصف سنچریوں کی بدولت مشرقی زون نے وسطی زون کے خلاف پہلی اننگز میں ۲۶۶ رن بنائے۔ سوریہ ونشی اور ابھیمنیو کی اوپننگ جوڑی نے پہلی وکٹ کے لیے ۱۶۱ رن کی شراکت داری کر کے اپنی ٹیم کو مضبوط آغاز فراہم کیا۔ لیکن اس کے بعد وکٹیں مسلسل گرتی رہیں اور مشرقی زون پہلی اننگز میں برتری حاصل نہیں کر سکا۔ وسطی زون نے بھی اپنی پہلی اننگز میں ۲۶۶ رن بنائے تھے۔ ۲۶ویں اوور میں ہرش دوبے نے سنچری کی جانب بڑھ رہے ویبھو سوریہ ونشی کو آؤٹ کر کے وسطی زون کو پہلی کامیابی دلائی۔ سوریہ ونشی نے ۸۱ گیندوں پر سات چوکے اور سات چھکوں کی مدد سے ۹۲ رن کی طوفانی اننگز کھیلی۔ اسی اوور میں ہرش نے کمار کشاگر کو بھی صفر پر آؤٹ کر دیا۔ اس کے بعد سوربھ کمار گھرامی نے ابھیمنیو ایشورن کے ساتھ اننگز سنبھالنے کی کوشش کی۔ ۵۱ویں اوور میں آریان پانڈے نے نصف سنچری مکمل کر چکے ابھیمنیو ایشورن (۶۹) کو آؤٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ اس کے بعد پانڈے نے ۵۸ویں اوور میں وریات سنگھ (۵) اور سوربھ کمار گھرامی (۲۵) کو آؤٹ کر کے وسطی زون کی میچ میں واپسی کرا دی۔ اس کے بعد وسطی زون کے گیند بازوں نے مشرقی زون کے بلے بازوں کو جم کر کھیلنے کا موقع نہیں دیا۔ کپتان ایشان کشن اور اتکرش سنگھ ۱۶ رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ کبیر قریشی (۳) اور ابھجیت سرکار (۴) رن بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ ۸۵ویں اوور میں کنال ٹھاکر نے مکیش کمار (۳) کو بولڈ کر کے ۲۶۶ رن کے اسکور پر مشرقی زون کی پہلی اننگز کا خاتمہ کر دیا۔ وسطی زون کی جانب سے ہرش دوبے نے چار وکٹ حاصل کیے، جبکہ کنال ٹھاکر اور آریان پانڈے نے تین، تین وکٹ لیے۔

میزبانی کا حق سری لنکا سے چھین لیا گیا

نئی دہلی، 31 اگست (یو این آئی) فروری 2027 میں ہونے والی پہلی خواتین چیمپئنز ٹرافی کی میزبانی کا حق سری لنکا سے واپس لے لیا گیا ہے۔ کرک انفو کی معلومات کے مطابق 6 ٹیموں کا یہ ٹورنامنٹ اسی مدت میں کسی دوسرے مقام پر کھیلا جائے گا اور اس کے ہندوستان میں منعقد ہونے کا امکان ہے۔ نئے میزبان کی تصدیق اکتوبر میں ہونے والے اگلے آئی سی سی بورڈ اجلاس میں کی جا سکتی ہے۔ سری لنکا سے ٹورنامنٹ کی میزبانی کا حق اس لیے واپس لیا گیا ہے کیونکہ وہاں کے بورڈ سری لنکا کرکٹ (ایس ایل سی) میں حکومت کی مداخلت ہے۔ یہ ایک سال کے اندر سری لنکا میں ہونے والا دوسرا آئی سی سی ٹورنامنٹ ہوتا۔ اس سے پہلے اس نے 2026 مردوں کے ٹی-20 عالمی کپ کی مشترکہ میزبانی کی تھی۔ ایس ایل سی میں فی الحال عبوری انتظامیہ کمیٹی، جس کی صدارت سری لنکا کی حکومت نے بنائی ہے اور یہ آئین میں تبدیلی سمیت بورڈ میں بڑی تبدیلیوں کی نگرانی کرے گی۔ آئی سی سی سیاسی طور پر مقرر کردہ انتظامیہ کو تسلیم نہیں کرتا اور عبوری انتظامیہ کمیٹی کی تشکیل کے بعد سے ایس ایل سی کے نمائندے آئی سی سی بورڈ کے اجلاسوں میں شامل نہیں ہوئے ہیں۔ مقام کی تبدیلی کا سری لنکا کی ٹیم پر بڑا اثر پڑ سکتا ہے، جو صرف میزبان ہونے کی وجہ سے ٹورنامنٹ کے لیے کوالیفائی کر پائی تھی۔

چیلسی نے جیت کا سلسلہ جاری رکھا

میڈرڈ، 31 اگست (یو این آئی) چیلسی نے پریمیئر لیگ کے اپنے پہلے ہوم میچ میں برائٹن پر 3-4 کی سنسنی خیز جیت درج کی اور اس طرح سیزن کی اپنی فاتحانہ شروعات کا سلسلہ جاری رکھا۔ روسیو لاویا، پیڈرو نیٹو اور جواؤ پیڈرو کے گولوں نے میزبان ٹیم کو 3 گول کی برتری دلا دی۔ لیکن برائٹن کی زبردست جوابی کارروائی اور چیلسی کی کمزور دفاعی حکمت عملی نے تقریباً ختم کر دیا۔ 3 گول سے پیچھے رہنے کے بعد برائٹن نے واپسی کی کوشش کی اور دباؤ بنایا۔ ان کے حملوں سے چیلسی کی دفاعی صف پریشان ہوتی رہی۔ دراصل، صرف 3 منٹ بعد، مارٹن نے ٹلک یانگاسے کے دائیں شاٹ کو روکنے میں ناکام رہے۔ ان کے گول سے اسکور 1-3 ہو گیا، جو پہلے ہاف کے اختتام تک برقرار رہا۔ دوسرے ہاف میں برائٹن نے جارحانہ انداز جاری رکھا۔ اس کے علاوہ، چیلسی نے کھیل کی رفتار کم کر دی۔ برائٹن کی کوششوں کا نتیجہ آخرکار 63ویں منٹ میں پیڈرو کے خود کش گول کی صورت میں نکلا، جس سے اسکور 2-3 ہو گیا۔

بی سی سی آئی نے فرنچائز سے رائے مانگی

ممبئی، ۳۱ اگست (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے آئی پی ایل فرنچائزز سے لیگ کے سب سے زیادہ زیر بحث موضوع 'امپیکٹ پلیئر' ضابطے پر رائے مانگی ہے۔ فرنچائزز سے پیر (۳۱ اگست) تک اس متنازع '۱۲ویں کھلاڑی' والے ضابطے پر اپنی رائے دینے کو کہا گیا ہے۔ اس ضابطے نے لیگ میں مختلف رائے پیدا کی ہے، خاص طور پر گزشتہ سیزن میں، جب کئی زیادہ اسکور والے میچ ہوئے اور بے بس گیند بازوں کو لے کر تشویش ظاہر کی گئی۔ بی سی سی آئی نے کئی دیگر معاملات پر بھی فرنچائزز کی رائے مانگی ہے، جن میں پی ایم او اے معاملہ، امپائرنگ، پریکٹس سیشن اور کھیلنے کی شرائط شامل ہیں۔ لیکن ٹیموں کو بھیجے گئے حالیہ مختصر پیغام میں سب سے اہم موضوع 'امپیکٹ پلیئر' شق تھی۔ کرک بز کو یہ پیغام ملا ہے۔ حال ہی میں ختم ہوئے سیزن پر رائے مانگنا آئی پی ایل میں ایک عام عمل ہے۔ لیکن 'امپیکٹ پلیئر' شق پر خاص طور پر ردعمل مانگنا توقع کے برعکس لگتا ہے، کیونکہ یہ مانا جا رہا تھا کہ یہ ضابطہ کم از کم ایک اور سیزن تک جاری رہے گا۔ بی سی سی آئی / آئی پی ایل حکام نے گزشتہ سال سیزن سے پہلے کپتانوں کی میٹنگ میں اشارہ دیا تھا کہ یہ ضابطہ ایک اور سال تک نافذ رہے گا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ بی سی سی آئی کے پیغام میں اسی کپتانوں کی میٹنگ کا ذکر کیا گیا ہے۔

تلک ورما کی سنچری سے جنوبی خطے کی برتری

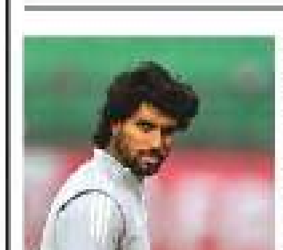

بنگلورو، ۳۱ اگست (یو این آئی) کپتان تلک ورما (ناٹ آؤٹ ۱۰۶) اور شریاس گوپال (۸۰) رنز کی اننگز کی بدولت جنوبی خطے نے دلیپ ٹرافی کے دوسرے سیمی فائنل کے دوسرے دن ہفتہ کو ۹ وکٹ پر ۲۸۵ رنز بنا کر شمالی خطے کے خلاف ۹۰ رنز کی برتری حاصل کر لی۔ جنوبی خطے نے ۲ وکٹ پر ۴۰ رنز سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ آج صبح کے سیشن میں گرنور برار نے نارائن جگدیشن (۳۹) کو آؤٹ کر کے شمالی خطے کو تیسری کامیابی دلائی۔ اس کے بعد ۵۱ویں اوور میں برار نے آر سمرن (۲۷) اور کوئی سیلاست جیا (صفر) کو آؤٹ کر کے جنوبی خطے کو مشکل میں ڈال دیا۔ ایسے وقت میں شریاس گوپال نے تلک ورما کے ساتھ اننگز کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان ساتویں وکٹ کے لیے ۱۵۵ رنز کی شراکت داری ہوئی۔ ۸۷ویں اوور میں ارشدیپ سنگھ نے گوپال کو آؤٹ کر کے اس شراکت داری کا خاتمہ کیا۔ گوپال نے ۱۴۹ گیندوں میں ۱۱ چوکوں کی مدد سے ۸۰ رنز کی اننگز کھیلی۔ تیاگ راجن (۹) اور دو صوت کار اپلا (صفر) پر آؤٹ ہوئے۔ مسلسل گرتی وکٹوں کے درمیان تلک ورما نے اپنی سنچری مکمل کی۔

انڈر23 عالمی کشتی چیمپئن شپ کے لیے خواتین کی ٹیم منتخب

نئی دہلی، ۳۱ اگست (یو این آئی) ریسلنگ فیڈریشن آف انڈیا (ڈبلیو ایف آئی) نے ہفتہ کو اندرا گاندھی اسٹیڈیم میں ہوئے سخت انتخابی ٹرائل کے بعد امریکہ میں ہونے والی آئندہ انڈر ۲۳ عالمی کشتی چیمپئن شپ کے لیے خواتین کی کشتی ٹیم کو حتمی شکل دے دی۔ دن بھر جاری رہنے والے ان ٹرائلز میں تمام ۱۰ وزن زمروں میں سخت مقابلہ دیکھنے کو ملا۔ ہریانہ، مہاراشٹر، دہلی، اتر پردیش اور مدھیہ پردیش جیسے کشتی کے گڑھ مانے جانے والی ریاستوں کے پہلوانوں نے قومی ٹیم میں جگہ بنانے کے لیے مقابلہ کیا۔ ڈبلیو ایف آئی کے صدر سنجے سنگھ نے کہا، "آج آئی جی اسٹیڈیم میں جو کشتی دیکھنے کو ملی، وہ ہندوستانی خواتین کی کشتی میں زبردست طاقت کو ظاہر کرتی ہے۔ ہر مقابلہ بہت سخت تھا، جس سے پتہ چلتا ہے کہ ان کھلاڑیوں نے کتنی سخت تربیت کی ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ مضبوط ٹیم قزاقستان میں سینئر عالمی چیمپئن شپ اور امریکہ میں انڈر ۲۳ عالمی چیمپئن شپ، دونوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرے گی اور ملک کا نام روشن کرے گی۔" اپنے اپنے وزن زمرے میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے کھلاڑی آئندہ عالمی چیمپئن شپ میں ملک کی نمائندگی کریں گے، جبکہ دوسری پوزیشن پر رہنے والے پہلوان قومی کیمپ میں شامل رہیں گے۔

عالمی ہاکی رینکنگ میں ہندوستان آٹھویں مقام پر برقرار

نئی دہلی، ۳۱ اگست: مسلسل دوسری بار ورلڈ کپ کا خطاب جیتنے کے بعد جرمنی ۴۰۴۰ پوائنٹس کے ساتھ مردوں کی عالمی ہاکی رینکنگ میں سرفہرست مقام پر پہنچ گیا ہے، جبکہ ہندوستان ۳۰۴۲ پوائنٹس کے ساتھ آٹھویں مقام پر اپنی جگہ برقرار رکھنے میں کامیاب رہا ہے۔ ہندوستان مردوں کی عالمی رینکنگ میں سب سے اونچی درجہ بندی والی ایشیائی ٹیم بھی بنا ہوا ہے۔ ورلڈ کپ کے فائنل میں کامیابی کے بعد جرمنی نے عالمی رینکنگ میں پہلا مقام حاصل کیا۔ 'ہونامس' کے نام سے معروف جرمن ٹیم نے میچ کے دن کی شروعات دوسرے مقام سے کی تھی۔ جرمنی کی کامیابی کے نتیجے میں بیلجیم ۳۹۹۲ پوائنٹس کے ساتھ دوسرے مقام پر کھسک گیا، جبکہ ورلڈ کپ میں اس کا سفر ساتویں مقام پر ختم ہوا تھا۔ آسٹریلیا ۳۵۸۳ پوائنٹس کے ساتھ تیسرے مقام پر ہے۔ پانچویں مقام کے لیے کھیلے گئے درجہ بندی کے میچ میں انگلینڈ کے خلاف کامیابی نے آسٹریلیا کو تین مقامات کی چھلانگ لگانے میں مدد دی۔ جو عالمی ہاکی میں سرفہرست ٹیموں کے درمیان سخت مقابلے کی عکاسی کرتی ہے۔ کانسی کے تمغے کے میچ میں نیدرلینڈز کے خلاف ارجنٹینا کی کامیابی نے اسے ۳۵۱۲ پوائنٹس کے ساتھ عالمی رینکنگ میں چوتھے مقام پر پہنچا دیا، جبکہ ڈچ ٹیم ۳۳۸۱ پوائنٹس کے ساتھ پانچویں مقام پر ہے۔ اسپین، جو اپنا پہلا مردوں کا ہاکی ورلڈ کپ خطاب جیتنے سے معمولی فرق سے محروم رہا، ۳۳۴۳ پوائنٹس کے ساتھ چھٹے مقام پر ہے، جبکہ انگلینڈ ۳۳۳۱ پوائنٹس کے ساتھ ساتویں نمبر پر ہے۔ پہلے مقام پر موجود جرمنی اور ساتویں مقام کے انگلینڈ کے درمیان صرف ۲۸۹ پوائنٹس کا فرق ہے۔ ہندوستان نے عالمی رینکنگ میں ۳۰۴۲ پوائنٹس کے ساتھ آٹھویں مقام پر قرار رکھا ہے۔ ہندوستان نے مقابلے کا آغاز بھی اسی مقام سے کیا تھا اور ورلڈ کپ میں بھی اس کی رینکنگ آٹھویں تھی۔ ورلڈ کپ میں نویں مقام پر رہنے والا نیوزی لینڈ ۲۹۶۵ پوائنٹس کے ساتھ عالمی رینکنگ میں نویں مقام پر ہے، جبکہ فرانس ۲۸۸۱ پوائنٹس کے ساتھ ٹاپ-۱۰ میں شامل ہے۔ آئرلینڈ ۲۹۲۵ پوائنٹس کے ساتھ ۱۱ویں نمبر پر ہے اور ٹاپ-۱۰ میں جگہ بنانے کے قریب ہے۔ پاکستان ۲۵۷۱ پوائنٹس کے ساتھ ۱۲ویں مقام پر موجود ہے۔ ورلڈ کپ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والا جنوبی افریقہ ۲۵۳۱ پوائنٹس کے ساتھ ۱۳ویں مقام پر ہے اور دنیا کی سب سے اونچی درجہ بندی والی افریقی ٹیم بنا گیا ہے۔ اسکاٹ لینڈ ۲۳۷۱ پوائنٹس کے ساتھ ۱۴ویں مقام پر ہے اور وہ دنیا کی سب سے اونچی درجہ بندی والی ایسی ٹیم ہے جو ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی نہیں کر پائی۔ اس کے بعد ملائیشیا ۲۳۳۶ پوائنٹس اور مصر ۲۳۰۸ پوائنٹس کے ساتھ بالترتیب ۱۵ویں اور ۱۶ویں مقام پر ہیں۔ ٹاپ-۲۰ میں جاپان ۲۳۰۰ پوائنٹس کے ساتھ ۱۷ویں، ویلز ۲۲۹۹ پوائنٹس کے ساتھ ۱۸ویں، کینیڈا ۲۲۰۰ پوائنٹس کے ساتھ ۱۹ویں اور چین ۲۱۳۱ پوائنٹس کے ساتھ ۲۰ویں نمبر پر ہے۔

ریئل میڈرڈ نے مڈفیلڈر سرجیو مارٹینیز کے ساتھ کیا قرار

میڈرڈ، ۳۱ اگست (یو ایس نیوز): اسپین کے معروف فٹ بال کلب ریئل میڈرڈ نے ریسنگ سینٹینڈر کے ۱۹ سالہ مڈفیلڈر سرجیو مارٹینیز کو اپنی ٹیم میں شامل کر لیا ہے۔ ریسنگ سینٹینڈر نے بدھ کو اس کی تصدیق کی۔ مارٹینیز نے موجودہ سیزن کے ابتدائی مقابلے میں گول بھی کیا تھا۔ ریئل میڈرڈ نے مارٹینیز کے لیے ۳۰ لاکھ یورو کی ریلیز کلاز ادا کی اور ان کے ساتھ جون ۲۰۳۰ تک معاہدہ کیا ہے۔ اس دوران ریئل میڈرڈ کے ہیڈ کوچ جوز مورینیو نے کہا ہے کہ کلب کی اس موسم گرما کی ٹرانسفر سرگرمیاں تقریباً مکمل ہو چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ موجودہ ٹیم سے مطمئن ہیں اور فی الحال کسی نئے کھلاڑی کا مطالبہ نہیں کیا ہے۔ مورینیو نے جمعرات کو ریئل سوسیداد کے خلاف ہونے والے ریئل میڈرڈ کے لا لیگا کے ابتدائی مقابلے سے قبل صحافیوں سے کہا، "میرے لیے ٹیم مکمل ہے، لیکن ٹرانسفر مارکیٹ ابھی کھلی ہوئی ہے۔ نظریاتی طور پر کوئی اور معاہدہ نہیں ہوگا، لیکن کچھ بھی ہو سکتا ہے۔ میرے ذہن میں ٹیم مکمل ہے اور میں نے کسی کھلاڑی کا مطالبہ نہیں کیا ہے۔ میں اپنے کھلاڑیوں سے بہت خوش ہوں۔" ٹرانسفر ونڈو کے دوران ریئل میڈرڈ کو مڈفیلڈ میں مزید مضبوطی کے لیے کئی کھلاڑیوں سے جوڑا گیا تھا۔ کلب کی نظر روڈری پر بھی تھی، لیکن وہ بالآخر بارسلونا سے جڑ گئے۔ لوکا موڈرچ اور ٹونی کروس کے جانے کے بعد ریئل میڈرڈ کے مڈفیلڈ میں بڑی تبدیلی آئی ہے۔ ایسے میں مورینیو کے سامنے اوریلین شوامینی، ایڈوارڈو کاماوِنگا، فیڈریکو والورڈے اور برنارڈو سلوا جیسے کھلاڑیوں کے ساتھ مڈفیلڈ کی نئی ساخت تیار کرنے کا چیلنج ہے۔ تاہم، مورینیو کھلاڑیوں کو روایتی پوزیشنوں تک محدود رکھنے کے حق میں نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا، "میں شوامینی کو نمبر چھ، کاماوِنگا کو نمبر چھ، فیدے کو نمبر آٹھ یا برنارڈو کو نمبر ۱۰ کے طور پر متعین نہیں کرنا چاہتا۔ میچ کے دوران کردار بدلتے رہتے ہیں۔" مورینیو کی حکمت عملی میں کیلیان ایمباپے، ونیسیس جونیئر اور جوڈ بیلنگھم کا اہم کردار رہنے کی امید ہے۔ تاہم، تینوں اسٹار کھلاڑیوں کو ایک ساتھ میدان میں اتارتے ہوئے ٹیم میں مناسب توازن پیدا کرنا مورینیو کے سامنے ایک بڑا چیلنج ہوگا۔

نیشنل اسپورٹس ڈے پر ہاکی فائنل میں بادل ہاکی کلب کی شاندار فتح

سری نگر، ۳۱ اگست، سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک (اردو): جموں و کشمیر بھر میں جاری نیشنل اسپورٹس ڈے کی تقریبات کے سلسلے میں سری نگر کے پولو گراؤنڈ ہاکی فیلڈ میں ایک سنسنی خیز اور دلچسپ ہاکی فائنل کھیلا گیا، جس میں بادل ہاکی کلب اور کھیلو انڈیا سینٹر کی ٹیمیں مدمقابل ہوئیں۔ سخت اور مسابقتی مقابلے میں بادل ہاکی کلب نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے فائنل اپنے نام کر لیا اور پہلی پوزیشن حاصل کی، جبکہ کھیلو انڈیا سینٹر نے دوسری پوزیشن حاصل کی۔ فائنل مقابلے کو جموں و کشمیر سے تعلق رکھنے والی متعدد معروف کھیل شخصیات، ممتاز کھلاڑیوں اور اسپورٹس حکام نے دیکھا۔ ان کی موجودگی نے نوجوان ہاکی کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی اور انہیں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے لیے تحریک فراہم کی۔ ٹورنامنٹ کے دوران کھلاڑیوں نے اپنی صلاحیت، نظم و ضبط، ٹیم ورک اور مسابقتی جذبے کا شاندار مظاہرہ کیا۔ مقابلے نے جموں و کشمیر میں ہاکی کے کھیل کے حوالے سے بڑھتے ہوئے جوش و خروش اور نوجوان کھلاڑیوں کی صلاحیتوں کو بھی اجاگر کیا۔

پوزیشن حاصل کرنے والی ٹیمیں:
پہلی پوزیشن—بادل ہاکی کلب
دوسری پوزیشن—کھیلو انڈیا سینٹر

منتظمین نے بادل ہاکی کلب کو شاندار کامیابی پر مبارکباد پیش کی، جبکہ دونوں ٹیموں کی بہترین کارکردگی اور کھیل کے جذبے کو سراہا۔

ڈسٹرکٹ سائیکلنگ چیمپئن شپ کا انعقاد

جموں، 30 اگست، سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک [اردو]: ڈسٹرکٹ اودھمپور اور ڈسٹرکٹ ریاسی سائیکلنگ چیمپئن شپ 2026 کا انعقاد سائیکلنگ ایسوسی ایشن آف جموں و کشمیر کے زیر اہتمام اور جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے تعاون و اسپانسرشپ سے کیا جائے گا۔ اودھمپور میں چیمپئن شپ 6 ستمبر 2026 کو سپاش اسٹیڈیم اودھمپور میں منعقد ہوگی، جبکہ ریاسی چیمپئن شپ 7 ستمبر 2026 کو زورآور اسپورٹس اسٹیڈیم ریاسی میں منعقد کی جائے گی۔ شرکاء کے لیے رپورٹنگ کا وقت صبح 7 بجے مقرر کیا گیا ہے۔ چیمپئن شپ میں مختلف عمر کے زمروں میں مقابلے منعقد ہوں گے، جن میں انڈر-14، سب جونیئر، جونیئر اور ایلیٹ کیٹیگریز شامل ہیں۔ مقررہ معیار کے مطابق متعلقہ زمروں میں پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے سائیکلسٹوں کو یو ٹی سطح کی چیمپئن شپ کے لیے انتخاب کے عمل میں شامل کیا جائے گا۔ تمام شرکت کرنے والے سائیکلسٹوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنے اصل آدھار کارڈ، ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ اور تاریخ پیدائش کا سرٹیفکیٹ ساتھ لائیں۔ اس کے علاوہ دو پاسپورٹ سائز تصاویر اور بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات بشمول IFSC کوڈ بھی فراہم کرنا ہوں گی۔ سب جونیئر اور انڈر-14 زمروں کے لیے 100 روپے انٹری فیس مقرر کی گئی ہے۔ اودھمپور سے شرکت اور مزید معلومات کے لیے سائیکلسٹ راجیش شرما [85588 94893] سے، جبکہ ریاسی کے شرکاء جوگندر کمار [55121 94693] سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ سائیکلنگ ایسوسی ایشن آف جموں و کشمیر کے اعزازی جنرل سیکریٹری اوم پرکاش شرما نے کہا کہ چیمپئن شپ کا مقصد نوجوان سائیکلسٹوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرنا اور اعلیٰ سطح کے مقابلوں کے لیے باصلاحیت اور ابھرتے ہوئے سائیکلسٹوں کی نشاندہی کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے مقابلے نوجوانوں میں کھیلوں کے تئیں دلچسپی پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں مسابقتی سطح پر اپنی صلاحیتیں منوانے کے مواقع بھی فراہم کرتے ہیں۔

کھیل سرگرمیوں کا جائزہ

کولگام، ۳۱ اگست، سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک (اردو): ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفیسر (DYSSO) کولگام فیاض احمد میر نے ضلع ہیڈکوارٹر میں محکمہ کے عملے کے ساتھ ایک میٹنگ منعقد کر کے جاری کھیل سرگرمیوں اور ضلع میں محکمہ کے مجموعی کام کاج کا جائزہ لیا۔ میٹنگ کے دوران ڈی وائی ایس ایس او نے ترقیاتی کاموں، انٹر اسکول ٹورنامنٹس، انٹر زون مقابلوں اور انٹر ڈسٹرکٹ، یو ٹی اور قومی سطح کے مقابلوں میں کھلاڑیوں کی شرکت سے متعلق تفصیلی معلومات حاصل کیں۔ محکمہ کے افسران اور اہلکاروں نے انہیں ضلع بھر میں جاری سرگرمیوں اور کھیلوں میں طلبہ کی شرکت کی موجودہ صورتحال سے آگاہ کیا۔ سالانہ کھیل سرگرمیوں کا جائزہ لیتے ہوئے ڈی وائی ایس ایس او فیاض احمد میر نے ہر سطح پر کھیلوں میں شرکت کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ زیادہ سے زیادہ طلبہ کو کھیل سرگرمیوں میں شامل کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں، تاکہ کولگام گزشتہ سال کی کارکردگی میں بہتری لاتے ہوئے رواں سال کھیلوں میں شرکت کے لحاظ سے جموں و کشمیر کا بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والا ضلع بن سکے۔ "کولگام کو اس سال کھیلوں میں شرکت کے لحاظ سے سرفہرست ضلع بننا ہوگا"، ڈی وائی ایس ایس او نے کہا۔

لکشیا سین کا پہلا مقابلہ عالمی چیمپئن سے

شین ژین، ۳۱ اگست (یو این آئی) منگل کو شین ژین اسپورٹس سینٹر جمنازیم میں منگل سے ۶ ستمبر تک ہونے والے سپر ۷۵۰ بیڈمنٹن ٹورنامنٹ چائنا ماسٹرز ۲۰۲۶ میں ہندوستان کے ٹاپ شٹلرز لکشیا سین، ساتوک سائی راج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی کھیلتے ہوئے نظر آئیں گے۔ دنیا کے ۱۳ویں نمبر کے کھلاڑی لکشیا کا پہلا مقابلہ فرانس کے نئے عالمی چیمپئن الیکس لانیئر کے خلاف ہوگا، جو ایک بہت مشکل چیلنج ہوگا۔ ۲۱ سالہ لانیئر اگست میں نئی دہلی میں ہوئی عالمی چیمپئن شپ کے فائنل میں جاپان کے کودائی ناروکا کو شکست دے کر مردوں کے سنگلز کا عالمی خطاب جیتنے والے پہلے فرانسیسی کھلاڑی بنے تھے۔ لانیئر اور لکشیا کے درمیان گزشتہ مقابلہ گزشتہ سال ڈنمارک اوپن کے کوارٹر فائنل میں ہوا تھا، جس میں فرانسیسی شٹلر نے ۲۱-۹، ۲۱-۱۳ سے کامیابی حاصل کی تھی۔ ۲۵ سالہ ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی عالمی چیمپئن شپ میں امریکہ کے دنیا کے ۹۲ویں نمبر کے کھلاڑی گیریٹ ٹین سے دوسرے راؤنڈ میں ملی شکست کے بعد واپسی کرنے کی کوشش کریں گے۔ آیوش شیٹی، جنہوں نے نئی دہلی میں پہلے راؤنڈ میں چین کے ۲۰۲۵ کے عالمی چیمپئن شی یو کی کو شکست دی تھی، اس ٹورنامنٹ میں حصہ نہیں لے رہے ہیں۔ دو مرتبہ کی اولمپک تمغہ جیتنے والی پی وی سندھو بھی ہندوستانی ٹیم میں شامل نہیں ہیں۔ سابق عالمی نمبر ایک کدامبی سری کانت مردوں کے سنگلز میں ہندوستان کے دوسرے نمائندے ہوں گے۔ ۳۳ سالہ ہندوستانی کھلاڑی جون میں سپر ۳۰۰ ٹورنامنٹ، یو ایس اوپن میں رنر اپ رہے تھے۔ دنیا کے نمبر ۵ کھلاڑی ساتوک سائی راج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی شین ژین میں ہندوستان کے ڈبلز چیلنج کی قیادت کریں گے۔ چوتھی سیڈ یافتہ اس جوڑی نے مئی میں سنگاپور بیڈمنٹن اوپن (ایک اور سپر ۷۵۰ ٹورنامنٹ) جیتا تھا اور نئی دہلی میں ہوئی عالمی چیمپئن شپ کے کوارٹر فائنل تک کا سفر طے کیا تھا۔

مینک اگروال کاؤنٹی چیمپئن شپ کے باقی میچوں کے لیے ڈرہم سے جڑے

نئی دہلی، ۳۱ اگست (یو این آئی) ہندوستان کے سابق ٹیسٹ بلے باز مینک اگروال، روتھیسے کاؤنٹی چیمپئن شپ کے آخری دور کے لیے ڈرہم ٹیم سے جڑ گئے ہیں۔ ۳۵ سالہ اگروال اس ٹیم سے جڑ رہے ہیں جو ڈویژن ٹو میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی ہے؛ انہوں نے اب تک کھیلے گئے دس میچوں میں سات جیت اور تین ڈرا حاصل کیے ہیں۔ سیزن کے چار میچ باقی رہتے ہوئے وہ ۳۰ پوائنٹس کی برتری بنائے ہوئے ہیں اور اس ہفتے وائٹ ہیج روڈ پر تیسرے نمبر پر موجود نارتھمپٹن شائر کو ہرا کر اپنا پروموشن پکا کر سکتے ہیں۔ اگروال کو جنوبی افریقہ کے بلے باز ڈیوڈ بیڈنگھم کی جگہ شامل کیا گیا ہے، جو اس ہفتے گھر لوٹ رہے ہیں۔ بیڈنگھم نے گلوسٹر شائر کے خلاف سنچری بنائی تھی، جس سے ان کی ٹیم کو چیسٹر-لی-اسٹریٹ میں دس وکٹ سے شاندار جیت ملی تھی۔ اگروال کو کاؤنٹی چیمپئن شپ کا پہلے سے تجربہ ہے؛ انہوں نے ۲۰۲۵ سیزن کے آخری تین میچ یارکشائر کے ساتھ کھیلے تھے۔ انہوں نے ۲۰۱۸ سے ۲۰۲۱ کے درمیان بھارت کے لیے ۲۱ ٹیسٹ میچوں میں ۴۱.۳۳ کی اوسط سے ۱,۴۸۸ رن بنائے، جس میں چار سنچریاں اور ۲۰۱۹ میں اندور میں بنگلہ دیش کے خلاف بنائے گئے ۲۴۳ رن (ان کا بہترین اسکور) شامل ہیں۔ حال ہی میں، وہ رنجی ٹرافی میں کرناٹک کے لیے اچھی فارم میں رہے ہیں۔ اس سیزن میں انہوں نے ۴۲.۳۷ کی اوسط سے ۶۷۸ رن بنائے، جس میں فائنل میں بنائے گئے ۱۶۰ رن (بہترین اسکور) بھی شامل ہیں؛ تاہم، اس فائنل میں جموں و کشمیر کی جیت ہوئی تھی۔ ۲۰۲۵ میں، وہ رائل چیلنجرز بنگلورو ٹیم کا حصہ تھے، جس نے پنجاب کنگز کو ہرا کر اپنا پہلا آئی پی ایل خطاب جیتا تھا۔ ڈرہم کے ہیڈ کوچ ریان کیمپبیل نے کہا، "ہمیں خوشی ہے کہ مینک کاؤنٹی چیمپئن شپ کے آخری دور کے لیے ہمارے ساتھ جڑ رہے ہیں۔ ڈیوڈ بیڈنگھم کے ساتھ افریقہ لوٹنے کے بعد، جو ان کے انٹرنیشنل ریڈ بال سمر سیزن سے پہلے ہو رہا ہے، یہ ضروری تھا کہ ہم سیزن کے باقی حصے کے لیے ایک بہترین انٹرنیشنل کرکٹر کو ٹیم میں شامل کریں۔ مینک بہت ٹیلنٹڈ بلے باز ہیں اور ان کا فرسٹ کلاس ریکارڈ شاندار رہا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ کاؤنٹی چیمپئن شپ کے ڈویژن ون میں واپسی کی ہماری کوشش میں وہ ڈرہم کے لیے اہم تعاون دیں گے۔"

نمایاں کامیابیوں پر دشا پنڈت کی سراہنا

سری نگر، ۳۰ اگست، سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک (اردو): جموں و کشمیر کی ممتاز بین الاقوامی SQAY میڈلسٹ دشا پنڈت کو قومی کھیلوں کے دن کے موقع پر سری نگر کے SKUAST شالیمار میں جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے ہاتھوں ان کی قومی اور بین الاقوامی سطح پر شاندار کارکردگی کے اعتراف میں اعزاز سے نوازا گیا۔ دشا پنڈت نے روایتی مارشل آرٹ SQAY میں اپنی لگن، نظم و ضبط اور غیر معمولی کارکردگی کے ذریعے جموں و کشمیر اور ملک کے لیے اعزاز حاصل کیا ہے۔ نیشنل اسپورٹس ڈے کے موقع پر ان کی پذیرائی پوری SQAY برادری اور یونین ٹیریٹری کی کھیل برادری کے لیے باعث فخر قرار دی گئی۔ کشمیری پنڈت برادری سے تعلق رکھنے والی دشا پنڈت وادی میں کشمیری اقلیتی برادری کے طلبہ کو SQAY کی کوچنگ اور تربیت فراہم کر کے اس کھیل کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ ان کی یہ کوششیں نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کو دریافت کرنے اور کھیلوں میں زیادہ سے زیادہ شرکت کی ترغیب دینے میں معاون ثابت ہو رہی ہیں۔

53 تیراکوں نے گریٹ نگین سوئم میں مقابلہ کیا

سری نگر، ۳۱ اگست، سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک (اردو): سری نگر کی معروف نگین جھیل میں ۵۳ تیراکوں نے ہمت اور عزم کا مظاہرہ کرتے ہوئے گریٹ نگین سوئم-۲۰۲۶ میں حصہ لیا۔ سوئم اینڈ سروائیو سوسائٹی-کشمیر (SnSS-K) نے انڈر واٹر اسپورٹس ایسوسی ایشن آف جے اینڈ کے کے اشتراک سے اس اوپن واٹر ایڈونچر سوئم کا کامیاب انعقاد کیا، جس میں ۳ کلومیٹر اور ۵ کلومیٹر کے مشکل مقابلے شامل تھے۔ تقریب کا افتتاح سوئم اینڈ سروائیو سوسائٹی-کشمیر کے صدر شکیل احمد شاہ، سوسائٹی کے سیکریٹری یاسر مقدومی اور معروف سوئمنگ و سائیکلنگ ماہر ریاض احمد وانی نے مشترکہ طور پر کیا۔ مقابلے میں دو خواتین تیراکوں سمیت ۵۳ شرکاء نے حصہ لیا۔ تیراکوں نے نگین واٹر اسپورٹس سینٹر سے ہاؤس بوٹ ایریا کی جانب ۳ کلومیٹر اور ۵ کلومیٹر کے مقررہ راستوں پر تیراکی کی، جس میں بالترتیب تین اور پانچ چکر مکمل کرنا تھے۔ مقابلے کے دوران تیراکوں کی کارکردگی اور پیش رفت پر گارمن ٹریکنگ ڈیوائسز کے ذریعے باریک بینی سے نظر رکھی گئی، جبکہ رضاکاروں اور معاون عملے کو پورے راستے پر تعینات کیا گیا تھا تاکہ مقابلے کے دوران بہتر رابطہ کاری، حفاظتی انتظامات اور تیراکوں کی کامیاب تکمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ مقابلے میں کشمیر کے متعدد ممتاز تیراکوں اور ایڈونچر اسپورٹس سے وابستہ افراد نے شرکت کی، جن میں زاہد اقبال، ڈاکٹر شیخ طارق، انجینئر مشتاق وانی، فہیم علی بخاری، پرستان گروپ کے اعجاز خان، قومی سطح کے فن سوئمرز محمد فائق نجار، زید بن ریاض وانی، محمد علیم عباد اور صادق علی کے علاوہ قومی تمغہ یافتہ محسن فیاض شامل تھے۔ تقریب میں خاندانی شرکت نے بھی خصوصی توجہ حاصل کی۔ عبداللہ اعجاز نے اپنے والد اعجاز خان اور بہن ارتیا اعجاز کے ہمراہ تیراکی میں حصہ لیا۔ اس خاندانی شرکت نے باہمی اتحاد، خاندانی وابستگی اور کھیل کے لیے مشترکہ جذبے کی خوبصورت مثال پیش کی۔ اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سوئم اینڈ سروائیو سوسائٹی-کشمیر کے نمائندوں نے خطے میں ایڈونچر، برداشت، آبی تحفظ اور آبی کھیلوں کو فروغ دینے کے عزم کا اعادہ کیا۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہونے والے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل سے متعلق دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویروں کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ادارے کی ای میل ایڈریس پر تحریری طور کھیل کی جملہ تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں کیونکہ ادارے کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے جذبے کے ساتھ شائع کرتا ہے۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر-190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

0194-2456781 مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781